WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کے لیے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.796/
1Ltr. MRP : Rs.740/-
Go INDIA Go
LAKHMI GHEE
AGMARK
خدمت کا 120 واں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT www.lakhmighee.in
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
For Distributorship : 033-35632817/ 9123943048

Pages-12 ● 261:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 26th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعہ، ۲۶ ستمبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۳ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ

عدالتی فیصلے سے بابری مسجد کو رام مندر میں تبدیل کر دیا گیا، اب.....

بی جے پی لیڈر ونئے کٹیہار مطالبہ کرتے ہیں مسلمان اجودھیا چھوڑ کر نکل جائیں!

اجودھیا، 25 ستمبر: بی جے پی کے سنیئر لیڈر ونئے کٹیہار جس پر ہندو ناز کرتے ہیں کہ بابری مسجد کو گرانے میں اور وہاں رام مندر کی تشکیل میں اس نے اہم کردار ادا کیا ہے، ویسے ونئے کٹیہار پر مسلم دشمنی کی چھاپ لگی ہوئی ہے اور وہ گزشتہ 40 برسوں سے نیوز میں اس لئے ہے کہ اس کی زندگی کا ہر دن نئے نئے انداز میں مسلم دشمنی کو اجاگر کرتا رہتا ہے جس طرح سے کبھی وی ایچ پی کے اشوک سنگھل تھے۔ اس وقت اس نے کہا اجودھیا میں جتنے مسلمان بسے ہوئے ہیں وہ سب اجودھیا چھوڑ کر گونڈا یا ضلع بستی میں جا بسیں۔ 2014 میں سپریم کورٹ نے بابری مسجد کو رام جنم بھومی قرار دیا تھا اور رولنگ دی تھی کہ بابری مسجد کو رام مندر ڈکلیئر کیا جاتا ہے لیکن ہندو اس مذہبی فتح کے نشے میں اجودھیا کے مسلمانوں کو نشانہ بنانے سے اجتناب کریں۔ اجودھیا کے رہنے والے ایک مسلم شخص نے بتایا کہ ہم مسلمانوں نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام کیا لیکن اب اجودھیا کے مسلمانوں کو اپنا گھر بار اپنی جائیدادیں، دکان چھوڑ کر جانے کے لئے کہا جا رہا ہے کیا یہی اس ملک کا انصاف ہے اور کیا اسی جمہوریت کے نام پر سپریم کورٹ فیصلے سناتی ہے کہ ایک مسلم دشمن بی جے پی لیڈر اپنی گھٹیا ذہنیت کو بروئے کار (باقی صفحہ 4 پر)

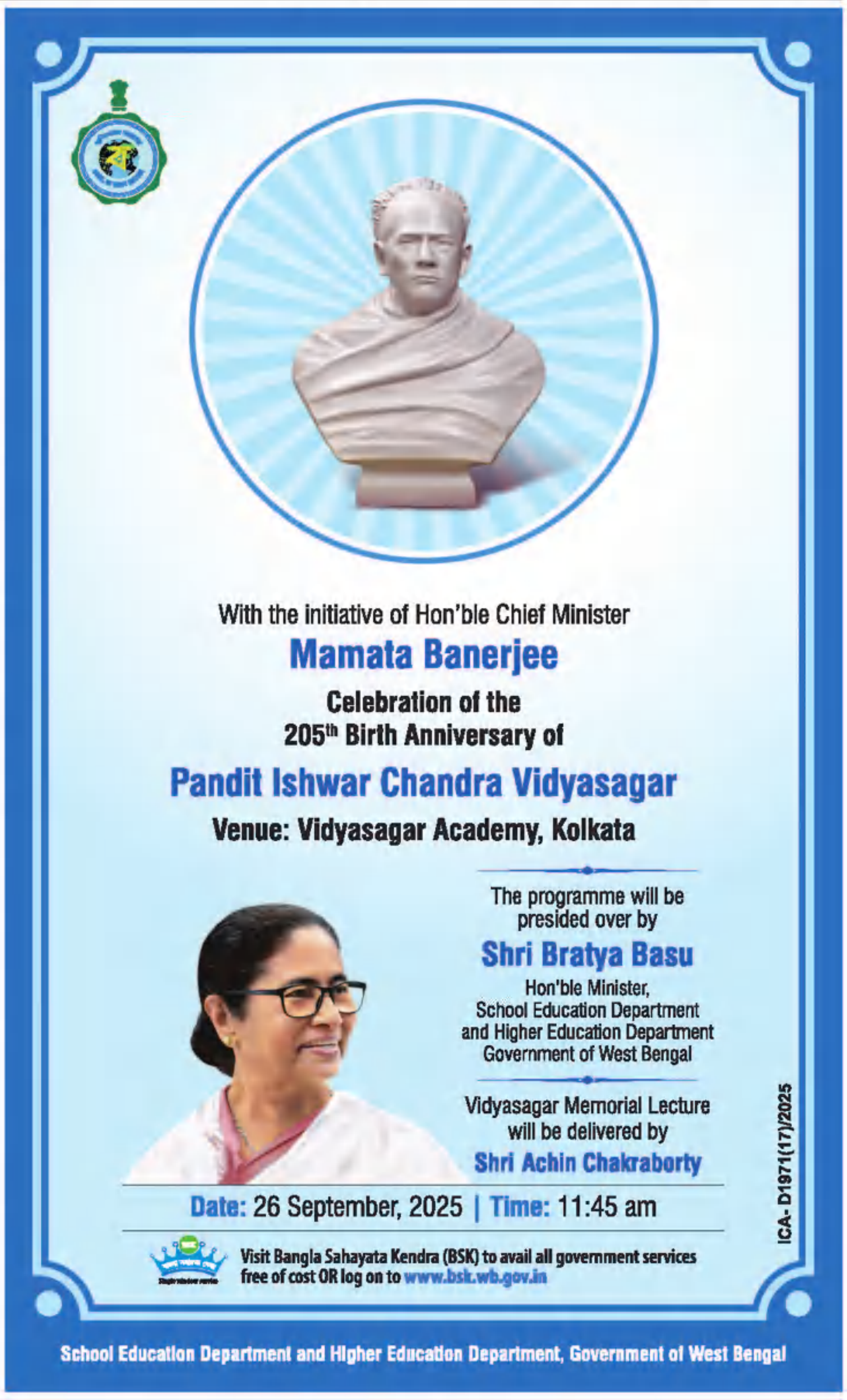

اٹلی اور اسپین کا غزہ جانے والے قافلے کی حفاظت کا اعلان

میڈرڈ، 25 ستمبر (یو این آئی) اٹلی کے بعد اسپین نے بھی غزہ جانے والے امدادی قافلے کی حفاظت کیلئے بحری فوج تعینات کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اٹلی کے بعد اسپین نے بھی غزہ جانے والے امدادی قافلے کی حفاظت کے لیے بحری فوج تعینات کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اسپین اور اٹلی کی جانب سے یہ (باقی صفحہ 4 پر)

فلسطین معاملے پر سونیا گاندھی کی مرکزی حکومت پر سخت تنقید

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے مرکزی حکومت کی فلسطین پالیسی کو انسانیت اور اخلاقیات سے بے اعتنائی قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مودی حکومت کو اس معاملے میں پیش قدمی کرنی چاہئے لیکن حکومت کا رویہ خاموشی اور ذاتی دوستی پر مبنی دکھائی دیتا ہے۔ محترمہ گاندھی نے فلسطین کے مسئلے پر مرکزی حکومت کی پالیسیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں حکومت کے رویے میں انسانیت اور اخلاقیات سے واضح بے اعتنائی نظر آتی ہے۔

انہوں نے جمعرات کے روز ایک اخباری مضمون میں کہا کہ حکومت کا رخ ملک کے آئینی اقدار یا اسٹریٹجک مفادات کے بجائے زیادہ تر وزیراعظم مودی اور ان کے اسرائیلی ہم منصب بنیامین نیتن یاہو کے درمیان ذاتی دوستی سے متاثر دکھائی دیتا ہے۔ فلسطین کے مسئلے پر ہندوستان کو قیادت کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے لیکن حکومت کے ردعمل میں گہری خاموشی اور انسانیت و اخلاقیات دونوں سے چشم پوشی شامل ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ یہ ذاتی سفارت کاری کبھی بھی مستقل نہیں ہو سکتی اور ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا رہنما اصول نہیں بن سکتی۔ اس طرز کے اقدامات (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی حملوں میں 80 سے زائد فلسطینی جاں بحق

غزہ، 25 ستمبر (یو این آئی) بدھ کے روز غزہ پٹی میں اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں 80 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جن میں سے زیادہ تر غزہ کے شہریوں کی موت ہوئی ہے، یہ اطلاع بی بی سی نے مقامی اسپتالوں کے حوالے سے دی ہے۔ مقامی افراد کے مطابق غزہ شہر کے وسطی علاقے داراج میں فیرس بازار کے قریب (باقی صفحہ 4 پر)

حج · عمرہ · زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام ''الحفصہ ٹراویلس'' کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر
عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ) 7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ) 9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ) 7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان) 8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر) 9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج) 7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر و احد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاءاللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی بھوک کی کمی، درد جگر قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
قادری دواخانہ
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
26 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 05 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 25 منٹ
ظہر	11 بج کر 29 منٹ
عصر	3 بج کر 51 منٹ
مغرب	5 بج کر 37 منٹ
عشاء	6 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

''آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان'' کو زبردست ردعمل
2 ماہ میں تقریباً 2 کروڑ لوگ شامل ہوئے

کولکاتا:25 ستمبر (عوامی نیوز سروس) 2 ماہ میں زبردست ردعمل۔ ریاست میں تقریباً دو کروڑ لوگ ''آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان'' پروجیکٹ میں شامل ہوئے۔ انتظامیہ کے مطابق منصوبے کے 53ویں دن 21 ستمبر کو تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ افراد نے اپنی شکایات درج کیں جو ایک ہی دن میں ایک ریکارڈ ہے۔ اسمبلی انتخابات میں چند ماہ باقی ہیں۔ یہ کہے بغیر کہ الیکشن کی گھنٹی بج گئی ہے۔ اس صورتحال میں ممتا بنرجی کی حکومت نے شہری مسائل کے حل کے لیے گزشتہ اگست میں ''آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان'' پروجیکٹ کا اعلان کیا تھا۔ پروگرام کے تحت سرکاری افسران علاقے میں پہنچ کر لوگوں کے مسائل سننے کے لیے کیمپ لگا رہے ہیں۔ وہ ممتا بنرجی کی ہدایات پر عمل کر رہے ہیں اور حل کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

انتظامیہ کے مطابق منصوبے کے 53ویں روز 21 ستمبر کو 536 کیمپ لگائے گئے۔ اس دن تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ لوگوں نے اپنی شکایتیں درج کیں۔ جو کہ ایک دن میں ایک ریکارڈ ہے۔ گزشتہ پیر تک ان کیمپوں میں حاضریوں کی کل تعداد 1.9 کروڑ سے زیادہ تھی۔ منگل کو یہ تعداد دو کروڑ گھروں تک پہنچ گئی۔ نبو ذرائع کے مطابق درگا پوجا کے دوران کچھ دنوں کا وقفہ ہوگا۔ پوجا کی تعطیلات کے بعد پروگرام دوبارہ شروع ہوگا۔

کرنٹ لگنے سے اموات: ہائی کورٹ نے سی ای ایس سی، میونسپلٹی سے شہر کے نکاسی آب کے نظام پر رپورٹ طلب کی

کولکاتا:25 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے کولکاتا میں کرنٹ لگنے سے ہونے والی اموات کے سلسلہ میں سی ای ایس سی سے رپورٹ طلب کی ہے۔ جمعرات کو، ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس سومن سین اور جسٹس اپوربا سنگھ رائے کی ڈویژن بنچ نے ایک ازخود نوٹس کیس میں کہا کہ بجلی سپلائی کمپنی کو کرنٹ لگنے کے واقعات پر رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ کولکاتا میونسپلٹی کو بھی رپورٹ پیش کرنی ہوگی کہ نکاسی آب کے نظام کے حوالے سے کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاست مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ فراہم کرنے پر بھی موقف اختیار کرے گی۔ کیس کی اگلی سماعت 7 نومبر کو ہوگی۔

پیر کی رات اور منگل کی صبح ہونے والی موسلادھار بارش کی وجہ سے اکیلے کولکاتا میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے آٹھ افراد کی موت ہوگئی۔ اس کے علاوہ جنوبی مضافاتی علاقے بشنو پور اور نریندر پور میں مزید دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ریاست میں کل 10 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو شہر میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے اتنے لوگوں کی موت کے لیے سی ای ایس سی کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ انہوں نے کہا، "سی ای ایس سی کو اس (موت) کی ذمہ داری قبول کرنی ہوگی۔ انہیں فوری طور پر کارکنوں کو بھیجنا چاہیے۔" اس کے بعد انہوں نے پرائیویٹ پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی پر طنز کرتے ہوئے کہا، "یہ یہاں کاروبار کر رہی ہے۔ اور راجستھان میں انفراسٹرکچر کو ماڈرنائزیشن کیا جا رہا ہے۔ اور یہاں جدید کاری نہیں ہو رہی ہے۔ کہتے کہتے میرے منہ درد ہو گیا ہے۔" شام کو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے سی ای ایس سی کے چیئرمین سنجیو گوئنکا سے بات کی ہیں۔

بدھ کو بھوانی پور میں ایک پوجا کا افتتاح کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ اگر سی ای ایس سی مرنے والوں کے کنبوں کو ملازمت فراہم نہیں کرتی ہے تو ان کی حکومت خاندان کے ایک فرد کو ملازمت فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ کس قسم کی نوکری دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے سی ای ایس سی سے 'درخواست' کی اور کہا کہ مرنے والوں کے اہل خانہ کو 5 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے فراہم کرے گی۔

آفت میں ہونے والی تباہی اور جانی نقصان کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے بدھ کو کہا، "صورتحال اب بہت بہتر ہے۔ ایک یا دو نشیبی علاقوں (نیچے والے علاقوں) کو چھوڑ کر، تمام جگہوں سے پانی تقریباً کم ہو گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "قدرت ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے۔ لیکن ہیں سالوں سے کولکاتا پورٹ اور فرکا بیراج کو 'ڈریج' نہیں کیا گیا چاہے بہار اور جھارکھنڈ میں بارش ہو جائے۔ ہمیں ہر چیز کا انتظام کرنا ہوگا۔" اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے پیر کی آدھی رات سے منگل کی صبح تک کرنٹ لگنے سے ہونے والی اموات کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا، "ہماری حکومت متاثرہ خاندانوں کو 2 لاکھ روپے کا معاوضہ فراہم کرے گی۔ اور اگر سی ای ایس سی ملازمتیں فراہم نہیں کرتی ہے تو ہم ملازمتیں فراہم کریں گے۔ حکومت خصوصی انتظامات کرے گی اور خاندان کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکری فراہم کرے گی۔ اس کے بعد بھی، میں سی ای ایس سی سے درخواست کروں گا کہ وہ 5 لاکھ روپے (مرنے والوں کے اہل خانہ کو) فراہم کرے) چونکہ یہ حادثہ ان کے سبب ہوا ہے۔" اس ماحول میں ہائی کورٹ نے سی ای ایس سی سے اموات کے حوالے سے رپورٹ طلب کی ہے۔

☆☆

سی پی نے پنڈال میں بجلی کے کرنٹ سے بچنے کا حکم دیا

کولکاتا:25 ستمبر (عوامی نیوز سروس) منگل کو سیلاب کی زد میں آنے والے کولکاتا میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے آٹھ افراد کی موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد سے پولیس ہائی الرٹ ہے۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما نے شہر کی پوجا کی سیکورٹی کو لے کر خصوصی ہدایات جاری کی ہیں۔ بدھ کی دوپہر علی پور باڈی گارڈ لائنز میں منعقدہ میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ اس بار پنڈال میں لائٹنگ کے گیٹ سمیت کوئی بھی تار کھلا نہیں رکھا جا سکتا ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق کمشنر نے میٹنگ میں خبردار کیا کہ چونکہ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس لیے درگا پوجا کے دنوں میں بجلی کا کرنٹ لگنے جیسے المناک واقعات کے اعادہ کو روکنے کے لیے تمام احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ پنڈال اور روشنی کے مقامات پر خصوصی نگرانی کی جائے گی۔ ماضی کے تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ موچی پارا تھانے کے سنتوش مترا اسکوائر، نیو علی پور میں سروچی سنگھا اور چیتلا اگرانی کے پوجا پنڈال شام سے ہی زائرین سے بھر جاتے ہیں۔ لہٰذا کمشنر نے حکم دیا ہے کہ پولیس اسٹیشن کے او سی عوامی اجتماع، ٹریفک کی نقل و حرکت اور صورتحال کو کنٹرول کریں گے۔

انہوں نے پولیس سے بھی کہا کہ وہ کولکاتا میونسپلٹی کے ساتھ مل کر کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مین ہولز اور ڈرینج لائنوں کو صاف رکھا جائے۔ اس کے علاوہ ٹریفک پولیس افسران اور دیگر اعلیٰ افسران سے کہا گیا ہے کہ وہ پوجا کے دنوں میں شہر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کریں۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا اور پڑوسی اضلاع میں منگل کو ہونے والی شدید بارش کی وجہ سے شہر کے کئی علاقے زیر آب آگئے تھے۔ گھٹنوں سے کمر تک جمع پانی ایک کے بعد ایک کرنٹ لگنے اور موت کا سبب بنا۔ جس کے نتیجے میں شہر کے مختلف علاقوں میں کم از کم آٹھ اور دیگر علاقوں میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ اس کے نتیجے میں کل دس اموات ہوئیں۔ واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آٹھ افراد کولکاتا میں اور دو مزید دیہی بنگال میں ہلاک ہوئے۔ بجلی فراہم کرنے والی کمپنی اس واقعہ کی ذمہ داری سے نہیں بچ سکے گی۔ اس سلسلے میں کمپنی حکام سے پہلے ہی بات کر لی گئی ہے۔ انتظامیہ کو اس مسئلے پر زیادہ توجہ دینی چاہیے کہ پانی جمع ہونے پر بجلی کی تاریں موت کا جال کیوں بن جاتی ہیں۔

ٹٹیابرج مسجد کی زمین پر تنازع: اپنوں سے لڑائی لڑنے پر مجبور، کمیٹی کا قانونی جنگ تیز کرنے کا اعلان

اشفاق احمد ثمر

کولکاتا:25 ستمبر، ایک طرف جہاں ملک بھر میں بابری مسجد، گیان واپی مسجد اور سنبھل جامع مسجد سمیت کئی تاریخی مساجد طویل عدالتی کارروائیوں کے سبب زیر بحث ہیں، وہیں دوسری طرف مغربی بنگال کے سب سے بڑے مسلم اکثریتی علاقے ٹٹیابرج - گارڈن ریچ میں بھی اب ایک مسجد کی زمین پر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ یہ معاملہ اس لئے زیادہ افسوسناک قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ یہاں تنازعہ بیرونی عناصر سے نہیں بلکہ مقامی سطح پر ہی پیدا ہوا ہے، اور مسجد کمیٹی کو اپنی ہی زمین کے تحفظ کیلئے اپنوں سے قانونی لڑائی لڑنی پڑ رہی ہے۔

تنازع کیسے شروع ہوا؟
تفصیلات کے مطابق گارڈن ریچ کے پہاڑ پور روڈ پر واقع مدیالی مسجد (ناٹ بہاری داس اسکول کے پاس) سے متصل ایک قطعہ زمین پر اس وقت جھگڑا کھڑا ہو گیا جب وہاں آباد شخص نے اچانک یہ زمین کسی نئے مالک کے حوالے کر دی اور چلتا بنا۔ جب نئے مالک نے زمین پر قبضہ جمانے کی کوشش کی تو مسجد کمیٹی کے ارکان سخت احتجاج پر اتر آئے اور واضح کر دیا کہ یہ جگہ مسجد کی ملکیت ہے۔

مسجد کی تاریخی بنیاد
اس تعلق سے مسجد کمیٹی کے موجودہ سکریٹری شیخ عالمگیر حسین نے عوامی نیوز کو بتایا کہ یہ مسجد ان کے پردادا حاجی محمد حسین نے 1872 میں مقامی مسلمانوں کی سہولت کیلئے تعمیر کی تھی تاکہ وہ اپنے گھروں کے قریب نماز ادا کر سکیں۔ مسجد کی تعمیر کے وقت قریب 7 کٹھا زمین قبرستان کیلئے مختص کی گئی تھی، جبکہ تقریباً ایک کٹھا سات چھٹانک زمین خالی چھوڑی گئی تھی تاکہ مستقبل میں اسے ضرورت کے وقت مسجد کیلئے استعمال کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ چونکہ اُس وقت آبادی کم تھی اس لئے خالی زمین پر کسی نے زیادہ توجہ نہیں دی اور یہ صورتحال تقریباً 60 سال تک قائم رہی۔ پردادا کی وفات کے بعد ان کے دادا شیخ احمد حسین نے بھی خاندانی روایت کو نبھاتے ہوئے اپنی آخری سانس تک مسجد کی خدمت جاری رکھی۔ لیکن ان کے آخری ایام میں عالمگیر حسین کے والد کمسن تھے، اس لئے مسجد کی نگہداشت کی ذمہ داری خاندان کے دیگر افراد نے سنبھالی۔

زمین پر کاروبار اور فسادات کے اثرات
شیخ عالمگیر حسین کے مطابق مسجد سے متصل خالی زمین اور اس پر بنی ایک چھپر نما دکان کو اُس وقت کے کمیٹی ممبران نے مسجد کی آمدنی کا ذریعہ بنا کر بالو، سیمنٹ اور پتھر کے کاروباری نیاز اور اسحاق نامی دو بھائیوں کے حوالے کر دیا۔ حالات اس وقت مزید پیچیدہ ہو گئے جب 1964 کے فسادات میں یہ مسجد اور اس کے اطراف کے کئی مکانات نذر آتش ہو گئے۔ اس آگ میں مسجد کے کئی قیمتی کاغذات بھی جل کر راکھ ہو گئے۔

انہی دنوں موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کچھ افراد نے متنازعہ زمین کے نئے کاغذات تیار کر لئے اور خاموشی سے سیمنٹ اور بالو کے کاروباری کے ساتھ اس کا سودا کر لیا۔ چونکہ اس وقت کوئی تحریری ثبوت باقی نہ رہا تھا اس لئے کمیٹی فوری طور پر کوئی قدم نہیں اٹھا سکی۔

جدید ٹیکنالوجی سے حقائق سامنے آئے
مسجد کمیٹی کے سکریٹری کا کہنا ہے کہ ان کے پردادا زمیندار تھے اور ہمیشہ اس زمین کو مسجد کی ملکیت قرار دیا کرتے تھے، اگرچہ اس وقت ثبوت موجود نہیں تھا۔ تاہم موجودہ دور میں کمیٹی کے نوجوانوں نے جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لیتے ہوئے سیٹلائٹ تصاویر اور حکومتی ریکارڈ حاصل کئے جن میں یہ زمین واضح طور پر مسجد کی ملکیت کے طور پر درج پائی گئی۔

ان ثبوتوں کی بنیاد پر کمیٹی نے فوری طور پر متحرک ہو کر زمین کے اصل حق کو حاصل کرنے کی کوششیں شروع کیں۔ انہوں نے سیمنٹ کاروباری کے موجودہ وارثین شاہجہاں، اشرف اور ان کے بھائیوں سے اپیل کی کہ یہ جگہ مسجد کے حوالے کر دی جائے اور کمیٹی اس کے بدلے کچھ رقم ادا کرنے کو بھی تیار ہے، لیکن انہوں نے صاف انکار کر دیا۔

طاقتور خریدار کو فروخت اور تنازع میں شدت
مزید تشویشناک پہلو یہ ہے کہ بعد ازاں یہ زمین ایک طاقتور مسلمان خریدار کے ہاتھ فروخت کر دی گئی۔ اس کے بعد تنازع مزید شدت اختیار کر گیا اور مسجد کمیٹی نے اس معاملے کو عدالت میں پوری طاقت کے ساتھ آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔

"مسجد اللہ کا گھر ہے" — کمیٹی کا مؤقف
مسجد کمیٹی کے سکریٹری شیخ عالمگیر حسین نے دوٹوک الفاظ میں کہا: "مسجد کسی کی ذاتی جاگیر نہیں ہوتی۔ یہ اللہ کا گھر ہے، جہاں بندے اپنے رب کو راضی کرنے کیلئے عبادت کرتے ہیں۔ ہم کسی بھی قیمت پر مسجد کی زمین سے دستبردار نہیں ہوں گے اور عدالت کے ذریعے یہ زمین واپس حاصل کر کے ہی رہیں گے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ مسجد کمیٹی نے پہلے سے جو قانونی چارہ جوئی شروع کی تھی، اب اسے مزید تیز کیا جا رہا ہے تاکہ معاملے کو جلد از جلد منطقی انجام تک پہنچایا جا سکے۔

دوسرے فریق کا مؤقف
خبر کی اشاعت کے وقت نئے مالک سے رابطہ قائم نہیں ہو سکا، اس لئے ان کے تاثرات شامل نہیں کئے جا سکے۔

درگا پوجا کے مدنظر ہوڑہ سیٹی پولیس کی تیاریاں ڈھائی ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات: پولیس کمشنر پروین ترپاٹھی

ہوڑہ:25 ستمبر (محمد شبیب عالم) ریاست کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا جس کے جشن میں شامل ہونے کیلئے صرف ریاست بنگال یا دوسرے ریاست ہی نہیں بلکہ غیر ملکی زائرین بھی آتے ہیں۔ اسی صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہوڑہ سیٹی پولیس کمشنر پروین کمار ترپاٹھی نے آج دوپہر ہوڑہ شب پور پولیس لائن میں ایک پریس کانفرنس کر کے صحافیوں کو بتایا کہ چونکہ ہوڑہ گرین میٹرو لائن شروع ہو چکا ہے اور امید ہے کہ کولکاتا پوجا منڈپ دیکھنے کے بعد ایک بڑی بھیڑ ہوڑہ شہر کے طرف بھی آئے گی جس پر غور کرتے ہوئے بھیڑ پر قابو پانے کیلئے ڈھائی ہزار پولیس اہلکار تعینات رہیں گے۔ PCR'RAF وین تعینات رہیں گی۔ خواتین زائرین کی حفاظت کیلئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ اینٹی کرائم ٹھیک بھی تعینات رہے گی۔ ہوڑہ میدان میں اور ہوڑہ میدان میٹرو میں بھی سخت نگرانی رہیگی۔ اسکے لئے میٹرو اتھارٹی، آر پی ایف کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگ کی گئی ہے۔ ہوڑہ میں کل دو ہزار سے زائد سی ٹی وی کیمرے ہیں انکی جانچ مکمل کر لی گئی ہے۔ پولیس کمشنر نے مزید بتایا کہ ہوڑہ شہر میں کل اکاسی بڑے پوجا منڈپ کیساتھ کل 1486 پوجا منڈپ ہیں جنکی دیکھ بھال کے بندوبست کئے جا چکے ہیں۔ ای رکشا' ٹوٹو پر دوپہر دو بجے سے رات بارہ بجے تک پابندیاں رہے گی ساتھ ہی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے اس اوقات میں مزید اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ آندول روڈ، بینترا یا اور ہاوس موڑ سے لیکر پنچانن تلہ، اچھاپور کی جانب راستے سے لیکر پورا ہوڑہ میدان علاقے میں ٹوٹو آمدورفت پر پابندی رہے گی۔ ساتھ ہی نیشنل ہائی وے، 6 لین پر بھی گاڑیوں کی آمدورفت پر سخت نظر رکھی جائے گی۔ یہاں چار ٹریفک افسران تعینات رہیں گے۔ موٹر سائیکل چیکنگ، ناکہ چیکنگ لگاتار کی جائے گی شراب پی کر اور بغیر ہیلمٹ کے گاڑی موٹر سائیکل چلانے والوں پر جو ٹریفک قانون ہے اس کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ پوجا کے درمیان پارکنگ کیلئے کارپوریشن کی مدد لی گئی ہے۔ پولیس عوامی سہولیات کیلئے آخری وقت تک تعینات رہے گی۔ ایس پی عہدے کے تین افسر ڈی سی پی ہیڈ کوارٹر، ڈی سی پی ٹریفک کے علاوہ ایس پی بھی تعینات رہیں گے ساتھ ہی جوئنٹ سی پی اپنے طور پر نگرانی میں رہیں گے۔ انکے علاوہ اے سی پی عہدے کے سولہ، آئی سی سائبر کرائم بھی پوجا کی ڈیوٹی پر تعینات رہیں گے۔ انکے علاوہ دیگر پولیس اہلکار جو اسپتال، عدالت یا دوسری ڈیوٹی پر رہتے ہیں وہ سب بھی پوجا کی بھیڑ کو قابو کرنے کیلئے تعینات رہیں گے۔ ایمبولینس بھی مختلف جگہوں پر رہیگی۔ آخر میں پولیس کمشنر نے کہا موسم کے مزاج کو دیکھتے ہوئے لوگوں سے گزارش کیا کہ بارش کے دوران، یا راس، پر جہاں پانی اگر جمع ہو جائے وہاں خود کو محفوظ رکھنا ہے۔ بجلی کے ننگے تار کو دیکھنا ہے، بجلی کے کھمبوں کو ہاتھ نہیں لگانا ہے۔ یہ کہتے ہوئے تمام ریاست کے عوام خصوصاً ہوڑہ کے عوام کو درگا پوجا کی پیشگی مبارکباد دیا۔ اس پریس کانفرنس میں سی پی پروین کمار ترپاٹھی کیساتھ ساتھ جوئنٹ سی پی سبری راج کمار اور ٹریفک افسر سجاتا بینا پانی بھی موجود تھیں۔

☆☆

سپتمی تک جنوبی بنگال میں بارش اور طوفان کی وارننگ

کولکاتا: 25 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کا ایک بڑا حصہ رات بھر کی موسلادھار بارش سے بہہ گیا۔ شہر کے باشندوں کو پوجا کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس دوران علی پور کا محکمہ موسمیات زیادہ اچھی خبر دینے میں کامیاب نہیں ہے۔ کیونکہ خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ بن رہا ہے۔ اس کے اثر سے جنوبی بنگال کے اضلاع میں بارش جاری رہے گی۔ بعض مقامات پر موسلادھار بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ ابھی کے لیے ریاست بھر میں سپتمی تک بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

محکمہ موسمیات نے کہا کہ اس وقت اوڈیشہ اور آندھرا پردیش کے ساحلوں سے متصل شمال مغربی اور مغربی وسطی خلیج بنگال میں ایک طوفان ہے۔ سطح سمندر سے اس کی اونچائی 5.8 کلومیٹر ہے۔ اس کے علاوہ مشرقی وسطی اور ملحقہ شمال مشرقی خلیج بنگال میں ایک اور طوفان ہے۔ یہ آہستہ آہستہ مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے اگلے 12 گھنٹوں کے دوران شمالی اور وسطی خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بن سکتا ہے۔ یہ 26 ستمبر کو شدت اختیار کر کے ڈپریشن میں تبدیل ہو جائے گا۔ پھر اس کا مقام جنوبی اوڈیشہ اور آندھرا پردیش کے ساحل سے متصل شمال مغربی خلیج بنگال میں ہوگا۔ 27 کی صبح ڈپریشن اڈیشہ آندھرا کے ساحل سے زمین میں داخل ہوگا۔ اس کا اثر جنوبی بنگال کے اضلاع میں محسوس ہونے والا ہے۔ جنوبی بنگال میں کم از کم اگلے سات دنوں تک بکھری بارش ہوگی۔ 27 ستمبر کو کچھ اضلاع میں موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کا یہ بھی کہنا ہے کہ جمعہ کو کچھ کم بارش ہوگی۔ جنوبی بنگال میں کچھ مقامات پر ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ ہفتہ کو جنوبی 24 پرگنہ اور جھارگرام میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ مشرقی مدنی پور اور مغربی مدنی پور میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ ہفتہ کو کولکاتا سمیت باقی اضلاع میں بکھری بارش ہوگی۔ ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔

محکمہ موسمیات نے جنوبی 24 پرگنہ، مدنا پور اور جھارگرام جیسے ساحلی اضلاع میں سوموار یعنی سپتمی تک گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ جاری کی ہے۔ کلکتہ میں اس وقت کوئی الگ انتباہ نہیں ہے۔ تاہم گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔

شمالی بنگال میں پیر تک بارش کی وارننگ بھی نافذ ہے۔ ہفتہ کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔ شمال کے باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ پیر تک جاری رہے گا۔ شمالی بنگال کے جنوبی اضلاع جیسے مالدہ اور جنوبی دیناج پور بھی پیر کو بھیگ جائیں گے۔

جمعرات سے اتوار تک سمندری طوفانوں اور کم دباؤ کے باعث سمندر کھردرا رہے گا۔ شمالی اور وسطی خلیج بنگال میں تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ ہوا کی رفتار 35 سے 55 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔ اس لیے ماہی گیروں کو اتوار تک سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔ ان کے لیے ریڈ وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔

☆☆☆

چوڑی پاڑا مسجد کے متصل بابا دریا شاہ کا دو روزہ عرس مبارک

کولکاتا کے اے۔ جے۔ سی بوس روڈ پر واقع چوڑی پاڑا جامع مسجد اہل سنت کمیٹی اور اہل محلّہ کے نوجوانوں کے زیر اہتمام عرس مبارک بابا دریا شاہ کے پروگرام جو مسجد کے متصل میں مزار شریف بابا دریا شاہ پر بعد نماز مغرب سے شروع ہوا اور پہلے غسل وغیرہ اور صندل و چادر خوانی کا پروگرام کیا گیا ساتھ ہی مسجد کے احاطے میں میلاد کی تقریب کا سلسلہ بھی جاری رہا، بعد نماز عشاء عام زائرین کے درمیاں تبرکات لنگر کھچڑا روٹی اور کئی طرح کی مٹھائیاں تقسیم کیا گیا موقع پر حاضرین جلسہ و ممبران اہل سنت کمیٹی کے سربراہ امام مہمد اقبال یار علوی، جناب اظہار علی، محمد ایجاز، شیخ شبیر، عارف حسین، عامر احمد، پرویز الم، جمیل اختر، صوحیل خان، شیخ پرویز، سنی، سادمان حسین، ازہان حسین، راشد، و محلّہ چوڑی پاڑا البستی کمیٹی کے تمام نوجوانوں نے زائرین کی خدمات انجام دینے میں بہترین کردار ادا کیا۔

کام سے بٹھانے کا بدلہ لینے کیلئے ایک نوجوان نے اپنے سابق 'باس' کو مارا پیٹا

جلپائی گوڑی، 25 ستمبر: کام سے برطرفی کا بدلہ۔ ایک سابق ملازم نے غصے میں اپنے پرانے باس کی پٹائی کر دی۔ اس واقعہ کو لے کر جلپائی گوڑی کوتوالی میں کافی ہنگامہ ہے۔ پولس ملزم کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ لیکن کیا یہ واقعی صرف اپنی نوکری کھونے کے غصے کی وجہ سے ہے؟ یا اس کے پیچھے کوئی اور راز ہے، پولس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مجروح کا نام پنچو دیبناتھ ہے۔ وہ تمباکو اور چاک کا تاجر ہے۔ ملزم پرسون داس پنچو کے ماتحت کام کرتا تھا۔ کچھ دن پہلے پنچو نے پرسون کو نوکری سے نکال دیا تھا۔ اس بات کو لیکر قدرتی طور پر اس کے دل میں غصہ پیدا ہو رہا تھا۔ لیکن اس کا نتیجہ نہایت ہی بھیانک نکلا۔ جمعرات کی صبح پرسون نے اچانک پنچو پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا اور اس کو اندھا دھند مارنا شروع کر دیا اس حملے میں پنچو کا ہاتھ کٹ گیا۔ وہ خون آلود حالت میں گر پڑا۔ زخمی تاجر کو جلدی سے بچا لیا گیا اور اسے جلپائی گڑی میڈیکل کالج سپر اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جہاں سے انہیں سلی گڑی اسپتال منتقل کیا گیا۔ تھانہ کوتوالی پولیس نے جا کر ملزم پرسون داس کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ اس واقعے کے پیچھے کی وجہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ تفتیش کار یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا یہ واقعہ صرف نوکری کھونے کے غصے کی وجہ سے ہوا یا کچھ اور معاملہ ہے۔

☆☆☆

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل ایس/ایچ ڈبلو ایچ/511/10/ ای ایم یو (کھلا ٹنڈر) برائے سروس ٹنڈرنگ ٹھیکہ کے ورکس سسٹم سے بتاریخ 02.09.2025 ٹنڈر نوٹس برائے ای۔ ٹنڈرنگ سے مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ای ایم یو) پوربی ریلوے۔ ہوڑہ، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ، 711101 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے **کام کا نام:** ای ایم یو ایک صفائی کا (اندر) کٹھ پاڑہ میں 02 (دو) برسوں/370 دنوں کے لئے افرادی قوت کے ساتھ **ٹنڈر کی لاگت:** 50,09,427.52 روپے **زر بیعانہ (ای، ایم، ڈی):** -/1,00,200 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** 0 روپے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 730 دنوں کے لئے بند ہونے کی تاریخ: 11,10,2025 کو 12:00 بجے **ٹھیکہ کا طرز سروس، بڈنگ سسٹم:** دو پیکٹ میں ٹنڈر ڈکومنٹ و دیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل ہوگا www.ireps.gov.in ٹنڈر کے بڈنگ جو کہ ای ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ کے ذریعہ جمع کیا جائے گا۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے ضرورت نہیں اور کوئی بھی دستی آفر اگر لے بھی لیا گیا تو لینے کے بعد اسے مسترد کر دیا جائے گا۔

HWH-309/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

چلنے کا تسلسل گاندھی دھام - سیالدہ - گاندھی دھام پوجا اسپیشل ٹرینوں کے

مسافروں کو بھیڑ سے نجات دلوانے کے لئے 09437 / 09438 **گاندھی دھام - سیالدہ - گاندھی دھام پوجا اسپیشل ٹرین** متواتر چلتے رہیں گے۔ 11.10.2025 سے موجودہ چلنے کے دنوں کے مطابق، ٹھہرے گی، اوقات و اکائی کی ترمیم شدہ ذیل کے تحت **چلنے کی تاریخوں میں توسیع: گاندھی دھام سے:** 09437 مورخہ 15/10، 22/10، 29/10، 05/11 اور 12/11/2025 (بدھ) کو=05 ٹرپس اور **سیالدہ سے:** 09438 مورخہ 18/10، 25/10، 01/11، 08/11 اور 15/11/2025 (سنیچر) کو=05 ٹرپس۔

ترمیم شدہ اکائی میں مسافت کی توسیع: اے سی-2 ٹائر-01، اے سی-3 ٹائر-12، سلیپر کلاس-05 اور ایس ایل آر ڈی-02=20 بوگیاں۔ دیگر سبھی ہدایات جوں کے توں رہیں گے۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ہم موت پر سیاست نہیں کرتے

اپوزیشن کو ممتا کا جواب

کولکاتا، 25؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ہم موت پر سیاست نہیں کرتے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوجا کا افتتاح کرتے ہوئے ایک بار پھر اپوزیشن پر حملہ کیا۔ واضح ہو کہ تہوار کے ماحول میں شہر کے باسیوں کو سوموار کو ایک بڑی آفت کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش نے مکمل افراتفری مچادی۔ کرنٹ لگنے سے 9 افراد جاں بحق ہوگئے۔ اس واقعے پر شدید سیاسی دباؤ شروع ہوگیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر اپوزیشن کو واضح پیغام دیا کہ ہم موت کے ساتھ سیاست نہیں کرتے، موت بدقسمتی ہے، جو لوگ موت کے ساتھ سیاست کرتے ہیں وہ آئینے میں اپنا چہرہ دیکھیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی یقین دلایا کہ وہ بنگال کے لوگوں کے شانہ بشانہ رہیں گی۔ واضح رہے کہ آج چترتھی کے دن وزیر اعلیٰ نے شہر میں کئی پوجاؤں کا افتتاح کیا۔ سب سے پہلے اس نے علی پور باڈی گارڈ لائنز ریزیڈنشیل کی درگا پوجا کا افتتاح کیا، پھر سروچی سنگھ کی پوجا کا۔ جہاں نام لیے بغیر، وزیر اعلیٰ نے دہلی میں بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ڈی وی سی کی وجہ سے بنگال بار بار سیلاب کی زد میں رہتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے پاس اتنی بارش کبھی نہیں ہوئی، اس دوران فرکا اور بہار کا سارا پانی گنگا میں داخل ہوگیا ہے۔ فرخہ میں کوئی ڈریجنگ نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فرخا، ڈی وی سی اور میتھن بھی ڈریج نہیں کرتے ہیں۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس سب کے باوجود چند گھنٹوں میں جمع پانی کو نکالنا ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ 300 ملی میٹر کی رینج میں بارش ہوئی تھی۔ گنگا بھر گئی تھی، نالے اور ندیاں بھری ہوئی تھیں، نہریں اور تالاب بھرے ہوئے تھے۔ لیکن اس کے باوجود زیادہ تر پانی چھ گھنٹے کے اندر نکال لیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق کوتل پہلے ہی بھرا ہوا تھا، اس دوران پانی کیوں جمع ہوگیا؟ انہوں نے عدالت میں کیس دائر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ جن لوگوں نے مقدمہ درج کیا ہے وہ مرکز سے پوچھ سکتے ہیں کہ ڈریجنگ کیوں نہیں کی گئی۔ اس کے بعد، مانسون کے دوران بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لندن میں بھی 10 دن تک پانی بھرا رہتا ہے، یہاں تک کہ دہلی اور مہاراشٹرا میں بھی پانچ سے چھ دن تک پانی جمع رہتا ہے۔ مرکز پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے پانی میں تیرتے ہیں، ہم اسے نکالتے ہیں، ساڑھے پانچ لاکھ تالاب کھودے گئے ہیں، 500 چیک ڈیم بنائے گئے ہیں، اسی وجہ سے پانی نکالنا ممکن ہوا ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اقتدار عوام کے آشیرواد سے واپس آتا ہے، تو وہ حقیقت میں اس کا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں آپ کی برکت سے واپس آسکتی ہوں تو میں علاج کرنا جانتی ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ وہ جانتے ہیں کہ اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو متبادل کیسے کرنا ہے۔

امیدواروں کا ایس ایس سی کے ذریعہ منصفانہ بھرتی کی مانگ پر احتجاج

کولکاتا، 25؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اسکول میں ملازمت کے خواہشمندوں کے ایک حصے نے، جو ڈبلیو بی ایس ایس سی کے ذریعہ منعقد کیے گئے حالیہ امتحانات میں شرکت کی تھی، نے جمعرات کو کولکاتا کے مشرقی کنارے پر واقع سالٹ لیک میں ایک مظاہرہ کیا، جس میں سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں منصفانہ بھرتی کا مطالبہ کیا گیا۔ وہ کرونا موئی میٹرو اسٹیشن پر جمع ہوئے اور ریاستی محکمہ تعلیم کے ہیڈکوارٹر، بیکاش بھون تک ایک کلومیٹر کا مارچ کیا۔ واضح ہو کہ 7 اور 14 ستمبر کو مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن کے ذریعہ منعقدہ ریاستی سطح کے سلیکشن ٹیسٹ (SLST) کے لیے آنے والے مظاہرین، سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ملازمت سے ہاتھ دھونے والے اور تازہ امتحانات میں حصہ لینے والے غیر حاضر اساتذہ کو 10 اضافی نمبر دینے کے انتظام کو ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ سپریم کورٹ نے 25,753 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کو سرکاری امداد یافتہ اسکولوں سے برطرف کرنے کا حکم دیا 2016 کی بھرتی کے عمل کو ٹوٹا اہل اور داغدار قرار دیا۔ مظاہرین نے دعویٰ کیا کہ 10-فضل نمبروں کی فراہمی نئے امیدواروں کو محروم کر دے گی اور ان اصولوں کی خلاف ورزی کرے گی جو تمام امیدواروں کے لیے برابری کے میدان کو یقینی بناتے ہیں۔ انہوں نے سکولوں میں اسامیاں فوری طور پر جاری کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ دریں اثنا، غیر تدریسی عملہ، جنہوں نے بھرتی کے تنازعہ میں اپنی ملازمتیں کھو دی تھیں، کہا کہ انہیں گزشتہ چھ ماہ سے تنخواہ کے بغیر مشکلات کا سامنا ہے۔ ملازمت کے خواہشمندوں نے کہا کہ وہ ریاستی وزیر تعلیم سے ملنا چاہتے ہیں تاکہ بھرتی کے نوٹیفکیشن پر اپنے اعتراضات کو اجاگر کیا جاسکے۔

جنوبی کولکاتا کے گیسٹ ہاؤس میں زبردست آتشزدگی

کولکاتا، 25؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) جمعرات کی دوپہر جنوبی کولکاتا کے آنند پور تھانہ علاقے میں آنند شاہ روڈ پر واقع بلیو چیری گیسٹ ہاؤس میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ آگ عمارت کی چوتھی منزل پر لگی جس سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ لگنے کی اطلاع دوپہر ایک بجے کے قریب ملی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ نے فوری طور پر تین فائر ٹینڈرز کو موقع پر روانہ کیا اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ ایک پولس افسر نے بتایا کہ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ اس وقت آگ بجھانے کی کارروائیاں جاری ہیں اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ کوئی بھی اندر نہ پھنس جائے۔ ابتدائی تحقیقات میں آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے۔ لوگوں نے گیسٹ ہاؤس سے دھواں نکلتا دیکھ کر اطلاع دی اور باہر بھاگنے لگے۔ پولس اور فائر فائٹرز جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور آس پاس کے علاقے کو محفوظ بنا لیا گیا ہے۔ اس واقعے نے پہلے سے پریشان کولکاتا کے لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ 23 ستمبر کو شہر اور آس پاس کے علاقوں میں ریکارڈ توڑ بارش ہوئی، جس میں کم از کم 11 افراد ہلاک ہوئے۔ ان میں سے نو کو کرنٹ لگ گیا۔ 24 گھنٹوں سے بھی کم عرصے میں 251.4 ملی میٹر بارش ہوئی، جو 1986 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ موسلا دھار بارش نے شہر کا ٹرانسپورٹ سسٹم مکمل طور پر درہم برہم کر دیا۔ میٹرو اور ٹرین خدمات میں خلل پڑا، سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور فضائی ٹریفک بھی متاثر ہوا۔ آتشزدگی کا یہ واقعہ درگا پوجا سے پہلے شہر کے باشندوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

☆

درگا پوجا کے ہجوم کو سنبھالنے کیلئے رات بھر میٹرو سروس دستیاب

کولکاتا، 25؍ستمبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا کے ہجوم کو سنبھالنے کے لیے رات بھر میٹرو سروس دستیاب ہوگی۔ ہر سال، میٹرو درگا پوجا کے دوران کولکاتا میں بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے اضافی خدمات فراہم کرتی ہے۔ اس سال بھی میٹرو حکام نے کہا ہے کہ اس سے کچھ مختلف نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ مسافروں کی سہولت کے لیے اسمارٹ کارڈز کی قیمت بھی سستی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے پہلے سیکورٹی ڈپازٹ 80 روپے رکھنا پڑتا تھا جسے کم کر کے 50 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ریچارج کی میعاد ایک سال سے بڑھا کر 10 سال کر دی گئی ہے۔ تین میٹرو لائنوں کا شیڈول دیکھیں: پنچمی (سنیچر) کیلئے بلیو لائن: صبح 8 بجے سے رات 11 بجے تک جبکہ گرین لائن: صبح 7 بجکر 30 سے 11 بجکر 16 منٹ تک، یلو لائن: دوپہر 3 بجے سے رات 10 بجکر 35 تک۔ پرپل لائن: 3 بجے سے۔ ششٹی (اتوار) کو بلیو لائن: صبح 9 بجے سے رات 11 بجے تک۔ گرین لائن: صبح 9 بجے سے رات 11 بجے تک۔ باقی دو میٹرو لائنیں ایک ہی وقت میں چلیں گی۔ سپتمی سے نومی (سوموار سے بدھ) کو بلیو لائن: دوپہر 1 بجے سے صبح 4 بجے تک۔ گرین لائن: دوپہر 1:30 بجے سے صبح 4 بج کر 18 منٹ۔ یلو لائن: دوپہر 3 بجے سے رات 10 بج کر 50 منٹ جبکہ ایک ہی وقت میں پرپل لائن پر دستیاب ہو گی۔ دشمی (جمعرات) کو بلیو لائن: دوپہر 1 بجے سے رات 10 بجے تک۔ گرین لائن: 1 بجکر 30 سے رات 10 بجکر 30 تک۔ یلو لائن: 3 بجکر 9 منٹ پر دستاب ہو گی۔ وہیں جامنی لائن: دوپہر 3 بجے سے رات 9 بجکر 30 تک میٹرو دستیاب ہوگی۔

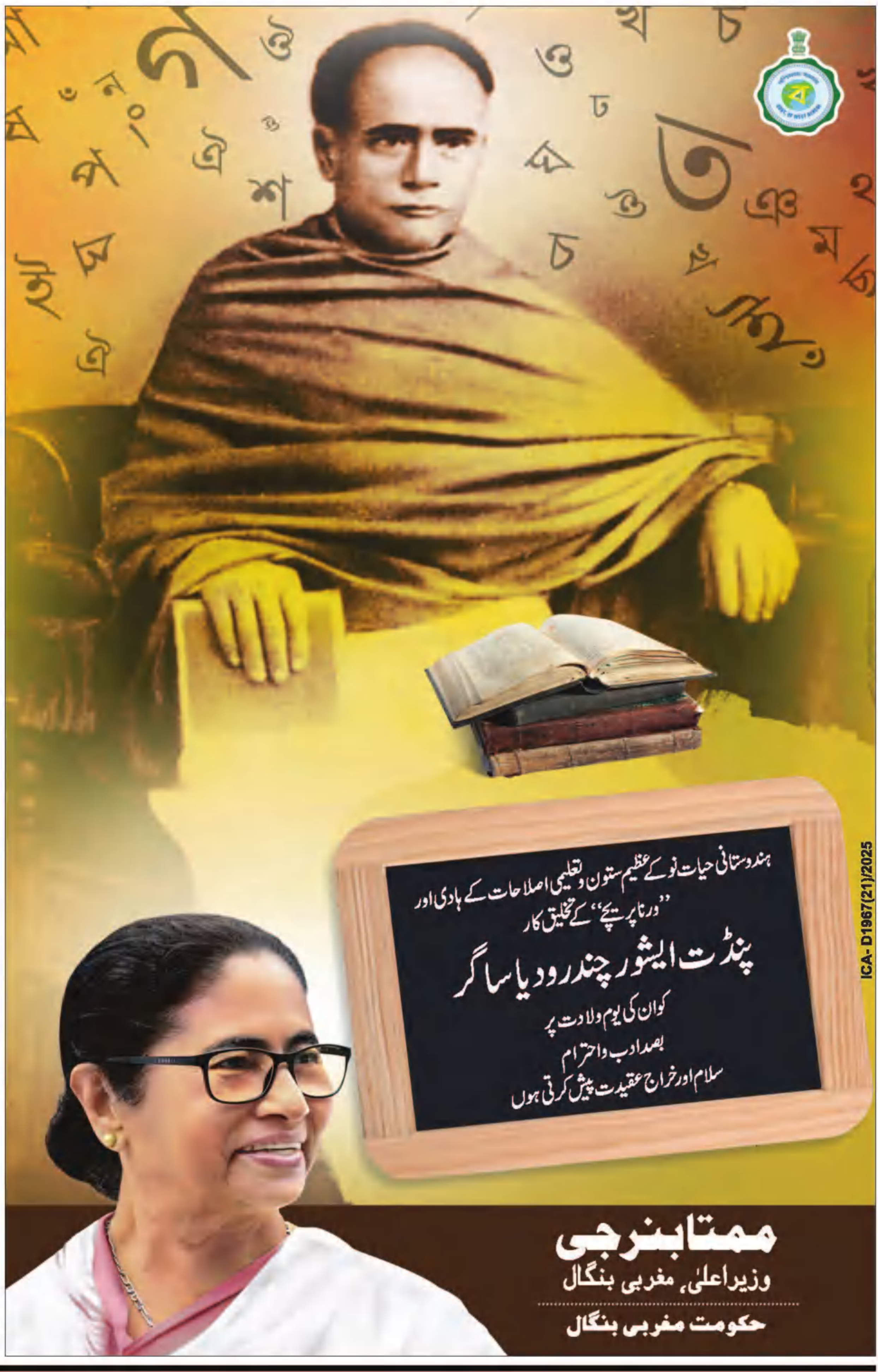

پوجا سے پہلے اضلاع میں موسلا دھار بارش کی توقع ہے
کولکاتا میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی

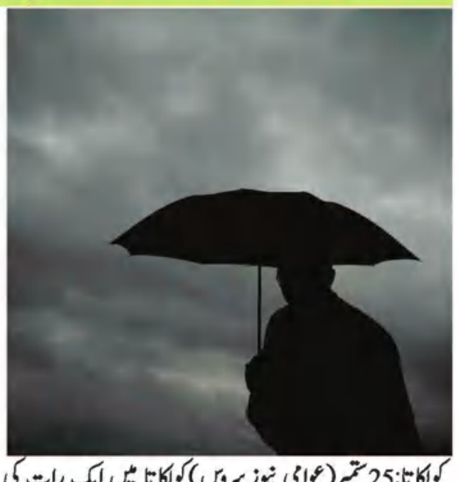

کولکاتا:25 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک رات کی بارش نے تباہی مچادی۔ پیر کو شہر میں پوجا سے پہلے پوری رات 300 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہوئی۔ 10 افراد جاں بحق ہو گئے۔ کولکاتا کے کئی مقامات پر ابھی تک پانی کم نہیں ہوا ہے۔ اسی ماحول میں محکمہ موسمیات نے اعلان کیا کہ ایک نیا کم دباؤ بن رہا ہے۔ جس کی وجہ سے پنچمی سے جنوبی بنگال میں دوبارہ بارش شروع ہوگی۔ کولکاتا اور دیگر اضلاع میں دشمی تک گرج چمک کا سلسلہ جاری رہے گا۔ بعض مقامات پر تیز بارش کا بھی خطرہ ہے۔ علی پور نے کہا کہ خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ بن رہا ہے۔ میانمار کے ساحل سے متصل خلیج بنگال پر ایک طوفان ہے۔ یہ آہستہ آہستہ مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے جمعرات کو ہی شمالی خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ کا علاقہ بن سکتا ہے۔ یہ کم دباؤ ہفتہ تک جنوبی اوڈیشہ کے ساحل سے زمین میں داخل ہوسکتا ہے۔ اس کی وجہ سے ہفتہ یعنی پنچمی کو جنوبی بنگال کے ایک بڑے حصے میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر تیز بارش ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اشٹمی کے روز خلیج بنگال میں ایک اور طوفان بننے کا امکان ہے۔ اس کے نتیجے میں نومی کی رات سے گرج چمک کے ساتھ طوفان کی شدت دوبارہ شروع ہوسکتی ہے۔

جمعرات کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے بیشتر اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھارگرام اور بانکوڑہ میں بارش ہوسکتی ہے۔ جمعہ سے بارش کا امکان بڑھ جائے گا۔ پنچمی پر جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور اور جھارگرام میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ تمام جنوبی اضلاع میں کم و بیش دشمی تک گرج چمک کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔

شمالی بنگال میں فی الحال بارش کا امکان کم ہے۔ ایک دو مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے تاہم موسلا دھار بارش کا کوئی امکان نہیں۔ جمعرات کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور اتر دیناج پور میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو کوچ بہار میں بھی الرٹ ہے۔ ہفتہ کو شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں کم و بیش بارش کا امکان ہے۔ تاہم، دشمی سے اشٹمی تک شمال میں کہیں بھی موسم کا کوئی الرٹ نہیں ہے۔

کولکاتا میں جمعرات کی صبح سے سورج طلوع ہوا ہے۔ کولکاتا میں صبح کم سے کم درجہ حرارت 26.4 ڈگری رہا۔ بدھ کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.6 ڈگری رہا۔

☆

بیٹی کے سامنے بیوی کو جلانے والے شرابی شوہر کو 8 سال بعد عمر قید کی سزا

باراسات، 25 ستمبر: شرابی باپ نے بیٹی کے سامنے اپنی بیوی کو جلا کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ عدالت نے مدھیم گرام کے نندن کانن بیلٹولا علاقے میں پیش آئے اس واقعے میں ایک نابالغہ بیٹی، ایک عینی شاہد کی گواہی کی بنیاد پر باپ کو مجرم قرار دیا۔ باراسات کی عدالت نے بدھ کو اسے سخت قید کا حکم دیا۔ مجرم کا نام رپن داس ہے جس کی عمر 37 سال ہے۔ قتل کے علاوہ بیوی پر تشدد کے مقدمے میں بھی الگ سزا کا اعلان کیا گیا ہے۔ رپن داس مدھیم گرام کے نندنکانن بیلٹولا کا رہنے والا ہے۔ اس کا اپنی متوفی بیوی پنکی داس کے ساتھ گھریلو جھگڑا رہتا تھا۔ 11 اپریل 2017 کو پنکی نے اپنے شوہر سے سلنڈر لانے کو کہا کیونکہ گھر میں گیس ختم ہوگئی تھی۔ لیکن رپن نے اس کی بات سن کر بھی ان سنی کردیا۔ جس کے بعد ان دونوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا۔ مبینہ طور پر، رپن رات کو شراب پی کر گھر واپس آیا جس کے بعد جھگڑا اور زیادہ بڑھ گیا۔ اس افراتفری کے درمیان رپن نے اپنی بیوی کو مارا پیٹا اور اس پر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگا دی۔ اس جوڑے کی آٹھ سالہ بیٹی نے اس سارے واقعے کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جلی ہوئی خاتون کی چیخ و پکار سن کر پڑوسیوں نے اسے باراسات اسپتال پہنچایا۔ لیکن حالت زیادہ خراب ہونے کے بعد وہاں سے اسے کلکتہ کے آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا۔ لیکن وہ بچ نہیں سکی۔ اگلے دن 12 اپریل کو اس خاتون کی موت ہوگئی۔ جس کے بعد متوفی کی ماں نے مدھیم گرام پولس اسٹیشن میں اپنے داماد کے خلاف شکایت درج کرائی اور ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ کیس کی سماعت باراسات عدالت کی فاسٹ ٹریک 1 کورٹ میں ہوئی۔ مقدمے کے 18 گواہوں میں سے ایک مقتولہ کی بیٹی تھی۔ 8 سال تک کیس چلنے کے بعد، جج پراگ نیوگی نے منگل کو رپن کو مجرم قرار دیا۔ اس کی سزا بدھ کو سنائی گئی۔ سرکاری وکیل شیاملکانتی دتہ نے بتایا کہ قتل کیس میں مجرم کو عمر قید کے ساتھ ساتھ 5000 روپے جرمانہ اور خاتون پر تشدد کے کیس میں 3 سال قید اور 1000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ ڈیفالٹ کی صورت میں اسے مزید 6 ماہ قید کی سزا سنائی جائے گی۔ تمام کیس ایک ساتھ چلیں گے۔ اتنے سالوں کے بعد 16 سالہ بیٹی اپنے باپ کی اس سزا سے کچھ راحت محسوس کر رہی ہے۔

☆

پوجا منڈپ میں "ابھیشیک دوت"، بھیڑ کو منظم کرنے کے لئے اس نئی ایپ کا افتتاح اروپ رائے کے ہاتھوں

ہوڑہ:25 ستمبر (محمد شبیب عالم) درگا پوجا کا مطلب تہواروں کا موسم بنگال میں شروع ہوچکا ہے اور ترنمول اس دوران لوگوں سے جڑنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتی۔ اسمبلی انتخابات بالکل قریب ہے پوجا منڈپ میں پولس اور انتظامیہ کے ساتھ نظر آئیں گے "ابھیشیک دووت"۔ ہوڑہ ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کے اس نئے اقدام کو لیکر سیاسی حلقوں میں چرچا بھی شروع ہے۔ ہوڑہ ڈسٹرکٹ ترنمول یوتھ کانگریس نے آج اس ایپ کا افتتاح کر کے ہلچل مچادیا ہے۔ اس ایپ کا افتتاح کرتے ہوئے ریاست کے فوڈ پروسیسنگ وزیر اروپ رائے نے کہا کہ پوجا منڈپ پر بھیڑ کو منظم کرنے کے لئے پولیس کو اکثر جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ بزرگ زائرین کو اکثر مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس ایپ کی مدد سے آسانی سے وہ پوجا منڈپوں کی تفریح، دلچسپی لے سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے اگلے اسمبلی انتخابات سے پہلے عام لوگوں تک زیادہ پہنچنا ممکن ہو سکے گا۔ اس ایپ سے کیا ہوگا؟ ہوڑہ ضلع صدر ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا نے کہا کہ یہ ایپ گوگل پلے اسٹور پر دستیاب ہو ہے۔ اس میں ہوڑہ صدر کے سات اسمبلی حلقوں کے 170 رضا کاروں کے نام اور فون نمبر ہیں جو 24 گھنٹے مدد کے لئے دستیاب رہیں گے۔ اس کے علاوہ یہ ایپ ہوڑہ کے مختلف پوجا منڈپ کے نقشے، پولیس ہیلپ لائن نمبر اور دیگر انتظامی نمبر بھی فراہم کرے گی۔ ترنمول قیادت نے کہا ہے کہ یہ ایپ نہ صرف درگا پوجا کے دوران بلکہ کالی پوجا، جگت دھتری پوجا اور یہاں تک کہ چھٹھ پوجا کے دوران بھی دستیاب ہوگی۔ ان سے سوال کیا گیا کہ " یہ ایپ آخر کیوں جب سو نمبر ڈائل کر کے کام ہوجاتا ہے؟ اس پر انکا کہنا تھا ابھیشیک دووت ہمیشہ عوام کیساتھ تھا ہے اور رہے گا۔ سو نمبر ڈائل تو ہے ہی اسکے علاوہ بھی یہ ایپ تیار کیا گیا ہے۔ یہ سامنے انتخاب کو رکھ کر کیا گیا ہے؟ اس پر وزیر اروپ رائے بالکل نہیں اتسو کا ماحول ہے وائی فائی کا زمانہ ہے اسی تکنیک کا استعمال کر کے عوام کی فلاح کیلئے عوام کو مسائل سے نجات کیلئے ہم نے یہ ایپ تیار کیا ہے۔ ترنمول کانگریس 365 دن عوام کیساتھ ہے۔ مغربی بنگالی کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا ہے۔ صرف مغربی بنگال ہی نہیں دوسرے ریاست کے بھی لوگ اس دوران کولکاتا پہنچ تے ہیں۔ اس وجہ سے پوجا منڈپوں میں خاصی بھیڑ ہوتی ہے۔ پولیس، انتظامیہ بھیڑ کو قابو کرنے کیلئے تو ہمیشہ ہی رہتے ہیں مگر اس بار ہم ترنمول کانگریس اور ہمارے کارکنان کے جانب سے یہ فیصلہ لیا گیا کہ عوامی خدمت کیلئے ہم بھی راستے پر اتریں گے اور اسی مقصد سے آج "ابھیشیک دووت" کے نام سے ایک ایپ کا افتتاح کیا گیا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ پوجا کے دوران منڈپوں اور راستوں پر کسی کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وہیں اس ایپ کو لیکر ہوڑہ بی جے پی ترنمول کانگریس پر طنز اور انتخابی حربہ بتا رہی ہے۔

ساگردیگھی میں دو لاریاں آپس میں ٹکرا گئیں، آگ لگنے سے ڈرائیور کی موت

مرشدآباد: 25 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مرشد آباد میں خوفناک حادثہ رونما ہوا۔ نیشنل ہائی وے نمبر 12 پر دو لاریاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے ایک لاری ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ مرشد آباد کے ساگردیگھی میں جمعرات کی صبح پیش آیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ساگردیگھی میں شیخ دیگھی بس اسٹینڈ سے متصل پٹرول پمپ کے قریب چائے سے بھرے ٹرک اور ریت سے بھرے ٹرک میں تصادم ہوا۔ اس کے بعد چائے سے بھرے ٹرک میں آگ لگ گئی۔ آگ دوسرے ٹرک تک بھی پھیل گئی۔ اس نے جلد ہی ایک خوفناک شکل اختیار کرلیا۔ حادثے میں دونوں لاریوں کے ڈرائیور اور عملہ زخمی ہوگئے۔ اگرچہ چائے سے لدے ٹرک کا عملہ آگ کے شعلوں سے نکلنے میں کامیاب ہوگیا لیکن ڈرائیور پھنس گیا۔ وہ آگ میں جل کر مر گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ چائے سے لدا ٹرک آسام سے آرہا تھا۔ گاڑی سڑک پر رواں دواں تھی۔ ریت سے لدی لاری کا ڈرائیور مخالف راستے سے داخل ہوگیا۔ حادثے کو ٹالا نہیں جاسکا کیونکہ دونوں لاریاں تیز رفتاری سے چل رہی تھیں۔ آمنے سامنے تصادم ہوا۔ پھر آگ بھڑک اٹھی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس بھی پہنچ گئی۔ تھوڑی دیر بعد فائر بریگیڈ نے آگ پر قابو پالیا۔ جلے ہوئے ڈرائیور کو بچا لیا گیا۔ واقعے کے باعث قومی شاہراہ پر ٹریفک جام ہوگیا۔ پولیس حادثے میں ملوث دونوں گاڑیوں کو ہٹا رہی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

سوئی ہوئی ماں پر بیٹے نے کیا کلہاڑی سے حملہ

تیہٹہ، 25 ستمبر: ایک لڑکے پر اپنی ماں پر سوئے ہوئے حالت میں حملہ کرنے کا الزام لگا ہے۔ بیٹے پر بدھ کی رات سوئی ہوئی ماں پر کلہاڑی سے حملہ کرنے کا الزام لگا ہے اس حملہ کے بعد خاتون بعد میں اسپتال میں دم توڑ گئی۔ یہ واقعہ تیہٹہ تھانہ کے بٹائی دکشن جیت پور میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق معمر خاتون کا نام ارچنا داس ہے۔ بدھ کی رات تقریباً 2 بجے اس کے بیٹے نے اپنی ماں پر اندھا دھند کلہاڑی سے حملہ کرنا شروع کردیا۔ اس کے بعد، اس نے اپنے نئے خریدے ہوئے آٹو کو آگ لگا دی اور فرار ہوگیا۔ آگ اور چیخ و پکار سن کر پڑوسی موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے معمر خاتون کو خون آلود حالت میں برآمد کیا اور اسے تیہٹہ سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے۔ وہاں اس کی حالت بگڑنے پر معمر خاتون کو شکتی نگر ضلع اسپتال ریفر کیا گیا۔ جہاں علاج کے دوران وہ فوت ہوگئی۔ اس دوران بیٹے نے رات گئے کلہاڑی لے کر ٹریفک گارڈ آفس کے سامنے سرنڈر کردیا۔ پولس نے اسے گرفتار کرلیا ہے۔ لیکن بیٹے نے ماں کو کیوں مارا؟ مقامی ذرائع کے مطابق ملزم کو ذہنی مسائل کا سامنا ہے۔ وہ وقتاً فوقتاً گھر میں پریشانی پیدا کرتا تھا۔ حال ہی میں، اس نے ایک آٹو خریدا تھا۔ لیکن کرایہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے وہ ذہنی تناؤ کا شکار رہتا تھا۔ اسے اپنی ماں سے بھی مسئلہ تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اسی جھگڑے کی وجہ سے بیٹے نے اپنی ماں کو قتل کیا۔ پولس نے ابتدائی تفتیش شروع کردی ہے۔

☆

سیرامپور میں گنگا کے کٹاؤ سے علاقے کے مکین پریشان
مقامی کونسلر نے کام جلد شروع کرنے کی یقین دہانی کرائی

ہگلی، 25 ستمبر: اس بار سیرام پور میں گنگا کی کٹاؤ ہو رہی ہے۔ اس کٹاؤ سے گنگا کے کنارے کئی اہم سڑکوں پر دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ وارڈ نمبر 18 کے کئی علاقوں میں سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر بیٹھ گئی ہیں۔ وہ گنگا کی طرف جھک رہے ہیں۔ کٹاؤ کی وجہ سے سڑک کے کچھ حصوں کا دریا میں ڈوبنے کا خدشہ ہے۔ اس کٹاؤ سے علاقہ مکین خوف و ہراس کا شکار ہیں۔ اس بار ملک میں مانسون بہت پہلے داخل ہوا ہے۔ بنگال کے مختلف حصوں میں بہت زیادہ بارش ہوئی ہے اور یہ بارش ابھی بھی جاری ہے۔ وارڈ نمبر 18 میں سدھیشوری تلہ سے مہیش تک گنگا کے کنارے سڑک پر کٹاؤ کے آثار پہلے ہی پائے گئے تھے۔ اس بار یہ سڑک دھنس گئی ہے۔ جس سے رہائشیوں کو خدشہ ہے کہ اگر سڑک ٹوٹ گئی تو گنگا کا پانی رہائشی علاقے میں داخل ہو جائے گا اور کئی گھر جو گنگا کنارے ہیں وہ ڈوب سکتے ہیں۔ خدشہ ہے کہ اگر اس دھنسے ہوئے سڑک روکنے کے لیے فوری اقدامات نہ کیے گئے تو سیرام پور کے کئی گنجان آباد علاقوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ایک مقامی باشندے کا کہنا تھا کہ ''دراڑیں پہلے سے موجود تھیں، زیادہ بارش کی وجہ سے دراڑیں بڑی ہوگئی ہیں، میں خوف میں مبتلا ہوں، سڑکوں کو جلد ٹھیک کرنے کے انتظامات کیے جائیں۔ ایسے میں وارڈ کے کونسلر سنتوش سنگھ عرف پپو نے تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنگا کے کٹاؤ کو لے کر بہت پریشان ہیں۔ انتظامی سطح پر کٹاؤ کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ بہت جلد کام شروع ہو جائے گا۔

سود کی عدم ادائیگی پر گھر میں توڑ پھوڑ، جوڑا گھر سے فرار

ہوڑہ: 25 ستمبر (عوامی نیوز سروس) سود کی عدم ادائیگی پر گھر میں توڑ پھوڑ اور سب کچھ لوٹ لیا گیا۔ جوڑا گھبراہٹ میں اپنے بچوں کے ساتھ گھر سے بھاگ گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہوڑہ کے جگت بلبھ پور میں پیش آیا۔ ہوڑہ کے جگت بلبھ پور کے رنگ محل علاقے کے رہنے والے پرشانت سنترا کی بیوی لپیکا سنترا نے کاروبار شروع کرنے کے لیے بہت زیادہ سود پر قرض لیا۔ جوڑے نے کاروبار شروع کیا۔ لیکن کچھ دنوں بعد کاروبار بند ہوگیا۔ پھر جب خاتون سود ادا نہ کرسکی تو اہل علاقہ نے اسے ذہنی اذیت دینا شروع کردی۔ لپیکا سنترا کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ خواتین نے انہیں اپنا ایک گردہ بیچنے پر مجبور کیا۔ جس کی وجہ سے وہ گردہ بیچنے پر مجبور ہوگئی۔ لیکن بعد میں اپنے گھر والوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے وہ گردہ بیچے بغیر ہی گھر لوٹ گئی۔ مبینہ طور پر پھر ذہنی و جسمانی تشدد شروع کردیا۔ لپیکا سانترا نے الزام لگایا کہ انہیں گھر سے باہر نکال کر بند کردیا گیا۔ اس واقعے کے بعد وہ اپنے دو چھوٹے بچوں اور شوہر کے ساتھ تقریباً 6 ماہ تک علاقہ چھوڑ کر دوسری جگہ کرائے کے مکان میں رہنے لگی۔ خاتون نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بدھ کے روز علاقے کی متعدد خواتین نے لپیکا سنترا نامی خاتون کے گھر میں توڑ پھوڑ کی اور گھر سے ٹی وی، الماری، پنکھے سے لے کر تمام سامان لوٹ کر لے گئے۔ متاثرہ خاتون نے پہلے ہی جگت بلبھ پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ گاؤں کی خواتین سے جب اس واقعے کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے اس واقعے سے مکمل انکار کردیا۔

گرونانک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی نے پرویش اتسو 2025 کے ساتھ تعلیمی سفر کا آغاز کیا

کولکاتا:25 ستمبر (ساجد پرویز)، گرونانک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (GNIT)، ایک JIS گروپ کی تعلیمی پہل، نے سائنس سٹی میں منعقدہ اسٹوڈنٹ انڈکشن پروگرام- پرویش اتسو 2025 کے ذریعے اپنے آنے والے طلباء کا باضابطہ خیر مقدم کیا۔ پروگرام نے ایک اورینٹیشن پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا، جو طلباء کو توجہ، نظم وضبط اور ترقی کے عزم کے ساتھ ان کے تعلیمی سفر سے متعارف کرانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

اس تقریب میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی جن میں مسٹر شر بجیت مکھر جی، نیشنل ایوارڈ یافتہ فلم ڈائریکٹر اور اسکرین رائٹر؛ مسٹر انندا چٹرجی، مشہور نغمہ نگار، ہدایت کار اور اداکار، پروفیسر (ڈاکٹر) تاپس چکرورتی، وائس چانسلر، MAKAUT؛ پروفیسر (ڈاکٹر) املان چکرورتی، پروفیسر اور ڈائریکٹر، اے کے چودھری سکول آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، کلکتہ یونیورسٹی؛ جناب سدیپتا چٹرجی، سینئر پروگرام مینیجر (جنرل منیجر)، نوکیا سلوشنز، پرتگال؛ مسٹر سپرنو چٹرجی، ڈائریکٹر، ڈیلٹرون ایکوپمنٹ اینڈ سسٹمز پرائیویٹ لمیٹڈ۔ لمیٹڈ، کولکاتا؛ پروفیسر (ڈاکٹر) سوروپ کمار مترا، پرنسپل، جی این آئی ٹی؛ اور سردار سمر پریت سنگھ، ڈائریکٹر، جے آئی ایس گروپ اس تقریب کے موقع پر مقررین نے سنیما، موسیقی، اکیڈمی، ٹیکنالوجی، اور صنعت میں اپنے تجربات کی طرف متوجہ کیا، اور لچک، موافقت، اور تنقیدی سوچ جیسی خوبیوں پر مشترکہ نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ ان کی بصیرت نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس طرح کے اوصاف تعلیمی کامیابی اور پیشہ ورانہ کامیابی دونوں میں کس طرح حصہ لیتے ہیں۔ اس موقع پر سپرنو چٹرجی، ڈائریکٹر، ڈیلٹرون ایکوپمنٹ اینڈ سسٹمز پرائیویٹ۔ لمیٹڈ پروفیسر (ڈاکٹر) تاپس چکرورتی، وائس چانسلر، MAKAUT؛ سدیپتا چٹرجی، سینئر پروگرام مینیجر (جنرل منیجر)، نوکیا سلوشنز، پرتگال؛ پروفیسر (ڈاکٹر) املان چکرورتی، پروفیسر اور ڈائریکٹر، اے کے چودھری سکول آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، کلکتہ یونیورسٹی؛ پروفیسر (ڈاکٹر) سوروپ کمار مترا، پرنسپل، جی این آئی ٹی موجود تھے۔

ملک کی متاثر کن شخصیات کو "راشٹر رتن ایوارڈ" 2025 سے نوازا گیا
مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی باصلاحیت شخصیات تحریک کا ذریعہ بنتی ہیں

کولکاتا۔ قومی ہندی اخبار "راشٹر رنگ" کی طرف سے جے آئی ایس گروپ کے تعاون سے منعقدہ "راشٹر رتن ایوارڈ "2025 کی تقریب 13 ستمبر کو دی پارک ہوٹل، کولکاتہ میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس تقریب کا مقصد ان شخصیات کو خراج تحسین پیش کرنا تھا جنہوں نے اپنی انتھک محنت اور لگن سے معاشرے اور قوم کی تعمیر میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں، "راشٹر رنگ" کی ایڈیٹر محترمہ آرتی تیواری نے ملک کی ترقی میں شہریوں کی کوششوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا معاشرہ ایسے افراد سے بھرا ہوا ہے جو اپنی انتھک کوششوں سے سماجی ترقی اور قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ معزز شخصیات کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی کاوشیں نہ صرف معاشرے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشعل راہ ہیں۔ اس موقع پر تعلیم، صحت، سماجی خدمت اور صنعت وتجارت کے شعبوں میں نمایاں کام کرنے والی ممتاز شخصیات کو ''راشٹر رتن ایوارڈ'' سے نوازا گیا۔ ان میں جے آئی ایس گروپ کے ایم ڈی سردار ترنجیت سنگھ، بی بی آئی ٹی کولکاتا کے چیئرمین جگن ناتھ گپتا، کے ڈی۔ اگروال، شری کرشنا کمپنی مینوفیکچررز پرائیویٹ کے ایم ڈی۔ لمیٹڈ، پنا ڈائمنڈ ورلڈ کے ڈائریکٹر پنٹو اگروالا، وسٹا انوویٹیو کیمیکلز کے چیئرمین شری اشوک سورانا، ادھونک گروپ کے بانی- پروموٹر نرمل کمار اگروال، وشال فرنشنگ گروپ کے چیئرمین اروند سنگھ، بھیکھم چند پگلیہ، شری مہاویر ایجنسی کے ڈائریکٹر بیریندر پانڈے، اے پی کے ڈائریکٹر انفراسٹرکچر اے۔ لمیٹڈ، معروف صنعت کار اور سماجی کارکن ڈاکٹر پرکاش پاریکھ، سواگت ریلٹی کے چیئرمین اشوک منی، ماں جگدمبا الیکٹریکلز کے چیئرمین رندھیر سنگھ، سپر ٹرون الیکٹرانکس کے ایم ڈی وشنو کمار بھنڈاری، سماجی کارکن جگموہن بگلا، سی او سی کے چیئرمین۔ جوس، اے ایم ایل مانو وکاس سمیتی کے صدر، سمپرک ایڈورٹائزنگ اینڈ میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ۔ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر ستیندر رائے اور ویژن اسکائی ایونٹس کے ڈائریکٹر شری کرشنا کیسری موجود تھے۔

اس تقریب میں اداکارہ اور مسز انڈیا 2021 مدھویتا گپتا، اداکارہ (ٹالی ووڈ)، مصنفہ اور ہدایت کار شلپی چکرورتی، اداکارہ کاویہ کشیپ، سلوان پلائی وڈ کے جئے پرکاش سنگھ، جے آئی ایس گروپ کے ودیوت مجمدار، جئے دیپ پٹوا، ارون گارودیا، سوشیل چودھری، دلی کے روشدروا، سوشیل چودھری، راشٹریہ کے پوشیدہ اور دیگر شامل تھے۔ انیل اوجھا (گنیش) اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معززین کی بڑی تعداد۔ تقریب کے اختتام پر راشٹر رنگ گروپ کے مینجنگ ڈائریکٹر اور ایونٹ کوآرڈینیٹر سنتوش تیواری نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب معاشرے میں مثبتیت اور تحریک کے پیغام کو پھیلانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ راشٹر رنگ مستقبل میں بھی ایسی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرتا رہے گا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: عدالتی فیصلے سے

لاکر اب مسلمانوں کو اجودھیا سے نکال دینے کی بات کر رہا ہے کیا پورا اجودھیا ان ہندوؤں کا ہے۔ سماجوادی پارٹی نے ونئے کٹیہار کے بیان کی سخت مذمت کی ہے۔ اس نے کہا کہ اجودھیا تمام ہندستانیوں کا ہے کوئی بھی مسلمانوں کو یہاں سے نکل جانے کے لئے نہیں کہہ سکتا۔ کانگریس نے ونئے کٹیہار کی مذمت کرتے ہوئے سرزنش کی کہ وہ اپنی زبان پر قابو رکھے ورنہ اگر اس کے بیان سے یہاں کشیدگی پھیلی تو اس کا انجام بہت برا ہوگا۔ اس وقت ونئے کٹیہار کے بیان سے زبردست کشیدگی شروع ہوچکی ہے جب رام گڑھی کے ہندوؤں نے جوش میں نعرے لگاتے ہوئے مسلمانوں کو اجودھیا سے نکال باہر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ: اٹلی اور اسپین

قدم گزشتہ روز یونان کے قریب صمود فلوٹیلا پر ڈرون حملے کے بعد حفاظتی اقدامات کے طور لیا گیا ہے۔ غزہ سمود فلوٹیلا (جی ایس ایف) کا مقصد غزہ میں محصور فلسطینیوں کو امداد بنیادضریات سے جڑی امداد پہنچانے کی ہے۔ متعدد کشتیوں پر مشتمل اس قافلے کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہے، قافلے میں شامل بہت سی کشتیوں کی جانب سے بتایا جارہا ہے کہ ان کے ارد گرد دھماکے کیے جا رہے ہیں، اور نامعلوم چیزیں پھینکی گئی ہیں، جس سے کشتیوں کو رابطے میں مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ امداد مہم میں شامل ان کشتیوں پر 500 سے زائد افراد سوار ہیں، جو بالکل غیر مسلح ہیں۔ دوسری جانب فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے دیگر مملک سے درخواست کی ہے کہ وہ بھی امدادی قافلے کی حفاظت کے لیے اپنے بحری فواج کو متحرک کریں۔

بقیہ: فلسطین معاملے پر سونیا

خاص طور پر امریکہ میں گزشتہ چند مہینوں میں نہایت ذلت آمیز انداز میں ناکام ہوئے ہیں۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ فرانس فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرنے میں برطانیہ، کینیڈا، پرتگال اور آسٹریلیا کے ساتھ شامل ہوگیا ہے۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 150 سے زائد ممالک اب تک ایسا کر چکے ہیں۔

انہوں نے لکھا کہ ہندوستان اس معاملے میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے، جس نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی طویل حمایت کے بعد 18 نومبر 1988 کو باضابطہ طور پر فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کیا تھا۔ محترمہ گاندھی نے کہا کہ ہندوستان کو فلسطین کے مسئلے پر قیادت دکھانے کی ضرورت ہے، جواب انصاف، شناخت، عزت اور انسانی حقوق کی جدوجہد ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محترمہ گاندھی نے گزشتہ چند مہینوں میں اسرائیل۔فلسطین تنازعے پر تیسری بار مضمون لکھا ہے اور ہر بار اس معاملے پر مرکزی حکومت کے موقف کی سخت تنقید کی ہے۔

بقیہ: اسرائیلی حملوں میں

بے گھر کنبوں کو پناہ دینے والی ایک عمارت اور خیموں پر بدھ کی رات کیے گئے حملے میں خواتین اور بچوں سمیت کم از کم 20 افراد جاں بحق ہوگئے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ انہوں نے حماس کے دو جنگجوؤں کو نشانہ بنایا، اور ہلاکتوں کی تعداد ان کی اطلاع سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اسی دوران اسرائیلی ٹینک اور فوجی شہر کے وسطی حصے میں آگے بڑھتے رہے، جسے اسرائیل حماس کا آخری مضبوط گڑھ سمجھتا ہے۔ فوج نے کہا کہ زمینی حملے کا مقصد حماس کے قبضے میں موجود یرغمالیوں کی بازیابی کو یقینی بنانا اور فلسطینی مسلح گروہ کو فیصلہ کن شکست دینا ہے۔ ایک دیگر پیش رفت میں امریکہ کے خصوصی نمائندے اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کے روز نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے دوران عرب اور مسلم رہنماؤں کے ایک گروپ کے سامنے مشرق وسطی اور غزہ میں امن کے لیے 21 نکاتی منصوبہ پیش کیا۔ مسٹر وٹکوف نے اس منصوبے کی تفصیلات تو نہیں بتائیں، لیکن کہا کہ اس میں اسرائیل کے خدشات کے ساتھ ساتھ خطے کے تمام ہمسایہ ممالک کی تشویشات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں امید ہے اور پورا یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں ہم کسی کامیابی کا اعلان کر سکیں گے"۔

گیا: ریل بنانے کے دوران 9 لڑکے ندی میں ڈوبے، 5 ہلاک

سبھی لڑکے گیارھویں اور بارھویں جماعت کے طالب علم تھے، اہل خانہ میں چیخ پکار

گیا(اے این بی): شہر گیاجی میں جمعرات کو ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ ریل بنانے کے دوران 9 لڑکے ندی میں ڈوب گئے، جن میں سے 5 کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب لڑکے اسکول سے واپس آ رہے تھے۔ وہ دریا کے کنارے ایک ویڈیو بنا

رہے تھے اور گہرے پانی میں چلے گئے۔ جب وہ ڈوبنے لگے تو آس پاس کے لوگ ان کی چیخیں سن کر مدد کے لیے پہنچے۔ لوگوں نے کسی طرح تمام 9 لڑکوں کو نکالا اور فوری طور پر بیلاگنج پرائمری ہیلتھ سنٹر لے گئے۔ وہاں سے دو لڑکوں کو بہتر علاج کے لیے انوگرہ نارائن مگدھ میڈیکل کالج اسپتال ریفر کیا گیا۔ سات لڑکوں کو بیلاگنج صحت مرکز میں داخل کرایا گیا، جن میں سے 5 کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ تمام لڑکے گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طالب علم تھے۔ اس حادثے کی اطلاع ملتے ہی ان کے اہل خانہ سوگ میں ڈوب گئے اور رو رو کر برا حال ہے۔ نیم چک بتھانی سب ڈویژن کے ایس ڈی ایم کیشو آنند نے بتایا کہ چھ لڑکوں کی شناخت کی گئی ہے۔ ان کے نام ہیں توصیف، جاصف، ساحل، جیم، سفیان اور ساجد۔ پولیس واقعے کے بارے میں مزید معلومات جمع کر رہی ہے۔ صرف زیر علاج لڑکے ہی درست طریقے سے بتا سکیں گے کہ حادثہ کیسے پیش آیا۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا ان لڑکوں میں سے کوئی حقیقی بھائی یا ایک ہی خاندان کے افراد تھے۔

مدرسہ طیبہ ومعہد مظفرپور میں ششماہی امتحان بحسن وخوبی ختم

مظفرپور (نمائندہ) مدرسہ طیبہ ومعہد الطیبات منت نگر مادھوپور مظفرپور بہار جو طلبہ وطالبات کا اقامتی ادارہ ہے۔ اس میں زیر تعلیم تمام طلبہ وطالبات کا ششماہی امتحان مورخہ 24 ستمبر 2025 مطابق 1 ربیع الثانی 1447ء بروز بدھ بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا، اس امتحان میں مقیم طلبہ و طالبات کے ساتھ غیر مقیم طلبہ وطالبات نے بھی شرکت کی۔ جن کی مجموعی تعداد ڈھائی سو کے قریب رہی۔ یہ امتحان پانچ دن تک جاری رہا۔ بحیثیت ممتحن مولانا بدرالاسلام قاسمی۔ مولانا لطف الرحمن قاسمی نے تمام طلبہ وطالبات کا تعلیمی وتربیتی جائزہ لیا اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اور ذمہ داران مدرسہ ومدرسین کو نیک خواہشات پیش کیں، اور اپنی مخلصانہ دعاؤں سے نوازا۔ اس موقع پر مولانا قاری بلال احمد مظاہری مولانا دانش قاسمی نے مقامی بچوں کا تعلیمی جائزہ لینے کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ، تعلیمی جائزہ لیا ماشاءاللہ طلبہ وطالبات عربی میں احادیث پڑھ رہے تھے فرائض نماز واجبات نماز غسل کے فرائض رکوع کا طریقہ قعدہ کا طریقہ دعائے مسنونہ وغیرہ کو بہت اچھے انداز میں سنایا اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں کی تعلیم نہایت عمدہ ہے وہیں حافظ منت اللہ رحمانی کارگزار مہتمم مدرسہ طیبہ منت نگر مادھوپور نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مدرسہ طیبہ و معہد الطیبات کے ناظم حافظ ناظم رحمانی ہیں جن کی سرپرستی میں یہ ادارہ ترقی کے منازل طے کر رہا ہے اللہ تبارک وتعالی حضرت والد ماجد سے کتنا بڑا کام لے رہا ہے یہ ان کے اخلاص کا نتیجہ ہے اللہ والد کا سایہ اس امت مسلمہ پر بالخصوص اس ان دونوں اداروں پر تادیر قائم ودائم فرمائے آمین۔

نتیش کمار کی حکومت میں بہار میں ناقابل تصور تبدیلیاں: شرون

بہارشریف (مرشد دسنوی) صدر بلاک میں گرام پنچایت راج دیوانی کے تحت دیوانی گاؤں میں نالی کی تعمیر کے کام اور گرام پنچایت راج پچوری کے تحت جور پور گاؤں میں دودھ جمع کرنے کے مرکز کی مرمت کے کام کا افتتاح علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ نتیش کمار کی حکومت میں بہار آج ترقی کے میدان میں ایک سرکردہ ریاست ہے۔ وہ ریاست جس نے کبھی جنگل راج کا تجربہ کیا تھا اب وہاں اچھی حکمرانی اور قانون کی حکمرانی ہے۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ کہتے ہیں کہ ان کی ترجیح بہار کے لوگوں کی خدمت ہے۔ "مجھے ووٹروں کی پرواہ ہے، ووٹوں کی نہیں۔ مجھے بہار کی فکر ہے اور بہار ترقی کر رہا ہے۔" ریاست کے ہر ضلع میں انجینئرنگ کالج اور پولی ٹیکنک کالج صرف 10 روپے کی سالانہ فیس پر نوجوانوں کو نہ صرف اعلیٰ تعلیم فراہم کر رہے ہیں بلکہ نتیش کمار حکومت کی قیادت میں ترقی کے مواقع بھی فراہم کر رہے ہیں۔ ترقی کی کیرن ہر طرف پہنچ چکی ہیں۔ ہمارے لیڈر کا کام کرنے کا انداز واضح ہے۔ "کم بولو، زیادہ کرو" ہماری بہنوں کو خود انحصار بننے کے لیے بااختیار بنانے کے لیے لاکھوں مالیت کی مالی مراعات۔ نتیش کمار نے بیٹیوں کی پیدائش سے لے کر ان کے اسکول، کالج اور کیریئر کے راستوں تک ان کی دیکھ بھال کی ہے۔ حکومت ہر لڑکی پر لاکھوں خرچ کر رہی ہے وہ بہار کی ہمہ گیر ترقی کے خواب کو پورا کر رہے ہیں وہ معاشرے کے ہر طبقے کی بہتری کے لیے پرعزم ہیں اب ریاست میں طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے قرضوں پر سود ادا نہیں کرنا پڑے گا وہ 7 اور 10 سالوں میں آسان اقساط میں قرضوں کی ادائیگی کر سکیں گے۔ اس فیصلے سے ریاست کے لاکھوں نوجوانوں کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے میں مدد ملے گی اب ہر نوجوان اپنے خوابوں کو پورا کرے گا۔ ایک مضبوط بہار پولیس بہار کی نئی پہچان ہے۔ 2005 میں ریاست میں صرف 42,000 پولیس اہلکار تھے، جبکہ آج یہ تعداد بڑھ کر 150,000 ہو گئی ہے۔ تقرریوں کا سلسلہ رکا نہیں وہ گزشتہ 20 سالوں سے بہار کی خدمت کر رہے ہیں۔ سب کے لیے ترقی، کسی کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں، کام سب کے لئے کیا گیا ہے، سب کے مستقبل کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، بلاک صدر سنجے کشواہا، سنجیت پٹیل اور دیگر کئی کارکنان موجود تھے۔

وزیر نے 4.7 کروڑ کی رقم سے پل کا سنگ بنیاد رکھا اور مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

بہارشریف (اے این بی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر و بہارشریف کے رکن اسمبلی ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے حلقے کے لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا۔ لوگوں کو ایک طویل انتظار کا تحفہ پیش کیا گیا، جس کا ان کے ایم ایل اے اور وزیر کی طرف سے پرتپاک استقبال اور مبارکباد ہوئی۔ لوگوں کی امیدوں کو پورا کرتے ہوئے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے دیہی کام کے محکمے کے ذریعے، شیرپور پنچایت کے شیرپور گاؤں میں 4 کروڑ 70 لاکھ کی لاگت سے ایک پل کا سنگ بنیاد رکھا۔ شیرپور کے لوگ طویل عرصے سے اس پل کا مطالبہ کر رہے تھے اور آج وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اسے پورا کر دیا۔ اس موقع پر لوگوں میں زبردست جوش وخروش اور خوشی تھی، کیونکہ گاؤں والوں نے اپنے ایم ایل اے کم وزیر ڈاکٹر سنیل کمار کا شاندار استقبال کیا۔ انہوں نے بہارشریف اسمبلی حلقہ کے تحت اترناما پنچایت کے بسن پور گاؤں کے وارڈ نمبر۔ 13 میں واقع تالاب میں اپنے ایم ایل اے فنڈ سے 7.5 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ ایک نو تعمیر شدہ سیڑھی گھاٹ کا افتتاح اور عوام کے لیے وقف کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف سیڑھیاں گھاٹ نہیں ہے بلکہ ترقی کے تئیں ہمارے عزم کی علامت ہے۔ یہ سیڑھیاں گھاٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک ٹھوس قدم ہے کہ چھٹھ تہوار کے دوران خواتین اور عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ رہوئی بلاک کی مجموعی ترقی کے تناظر میں انہوں نے اپنے ایم ایل اے فنڈ سے 12.5 لاکھ روپے کی لاگت سے سلیمان پور گاؤں میں ندی دادر کے راستے کندھا کمار کے گھر سے مہیندر رروید اس کے گھر تک تعمیر کیے گئے نالے اور پی سی سی کے تعمیراتی کام کا افتتاح اور عوام کے لیے وقف کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سڑکیں نہ صرف رابطے کا نظام مضبوط کریں گی بلکہ علاقے کی مجموعی ترقی کو بھی فروغ دیں گی۔ اس سے روزگار، کاروبار اور ہمہ گیر ترقی کے لامحدود مواقع کے نئے دروازے کھلیں گے۔ ہمارا عزم ہے کہ بہارشریف اسمبلی حلقہ کے ہر گاؤں اور بستیوں کو اہم سڑکوں سے جوڑیں، تاکہ یہ خطہ تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔

مانو پالیٹکنک، دربھنگہ میں نیشنل انجینئرز ڈے کا انعقاد

دربھنگہ (اے این بی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، دربھنگہ پالیٹکنک میں آج بڑے پیمانے پر انجینیر زڈے کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ جات کے اساتذہ، طلبہ و طالبات اور ذمے داران نے شرکت کر کے اسے یادگار بنا دیا۔ پروگرام کا آغاز روح پرور ماحول میں ہوا، جب کمپیوٹر سائنس کے پانچویں سمسٹر کے طالب علم محمد عمران نے تلاوتِ کلام پاک پیش کی۔ اس کے بعد نظامت کے فرائض کمپیوٹر ڈپارٹمنٹ کے ہی محمد عادل نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ تقریب میں سب سے پہلے طلبہ و طالبات کی نمائندگی کرتے ہوئے شازیہ ظفر، طالبہ فاطمہ، سید فخر عالم اور روہن کمار نے اپنے پرمغز خطاب میں انجینیر ز ڈے کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ انجینئرنگ نہ صرف جدید ٹیکنالوجی کا محور ہے بلکہ انسانی زندگی کو آسان اور بہتر بنانے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ اس موقع پر مختلف اساتذہ نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ صدر شعبہ الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن ڈاکٹر اے روی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایم وشویسوریا ایک عظیم شخصیت تھے، جنہوں نے اپنی ذہانت اور محنت سے ہندوستان کو انجینئرنگ کے میدان میں نئی شناخت دی۔ وہ ایک بہترین سول انجینئر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بڑے ایڈمنسٹریٹر بھی تھے۔ ان کی خدمات آج بھی نوجوان انجینئروں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ فزکس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر صابر علی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انجینئرز ڈے جیسے پروگرام محض تقاریب نہیں ہوتے بلکہ یہ طلبہ کی شخصیت سازی اور خود اعتمادی بڑھانے کا بہترین ذریعہ بنتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو تاکید کی کہ اس طرح کی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ شریک ہوں تاکہ ان کی صلاحیتیں نکھر کر سامنے آئیں۔ کمپیوٹر سائنس کے لیکچرار محمد محسن عالم نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہر شعبۂ زندگی میں انجینئرز کا کردار نمایاں ہے۔ چاہے وہ سول انجینئرنگ ہو، مکینیکل، الیکٹریکل یا کمپیوٹر، سبھی شعبے انسانیت کی خدمت اور دنیا کے نظام کو بہتر طریقے سے چلانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ سول ڈپارٹمنٹ کے ڈاکٹر آفتاب عالم، ڈاکٹر وائی نوین کمار، محمد علاؤالدین، صفوان غنی، محمد فاروق اعظم اور عبدالعزیز نے بھی اپنی موجودگی سے تقریب کو وقار بخشا اور طلبہ کو حوصلہ افزائی کے پیغام دیے۔ تقریب کے اختتام پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد عبدالمقسط خان نے اپنے صدارتی خطاب میں طلبہ کو تلقین کی کہ وہ اس طرح کے تعلیمی وہم نصابی پروگرامز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم وشویسوریا جیسی عظیم شخصیات ہمارے لیے مثال ہیں۔ طلبہ کو چاہیے کہ ان کی زندگی سے سبق حاصل کریں اور اپنے اندر وہی جذبہ محنت، لگن اور ایثار پیدا کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انجینئروں کا کام صرف ڈھانچے تعمیر کرنا نہیں بلکہ ایک بہتر معاشرہ اور خوشحال مستقبل کی تعمیر بھی ہے۔ اس طرح انجینئرز ڈے کا یہ پروگرام پُرجوش ماحول میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ طلبہ و طالبات نے عزم ظاہر کیا کہ وہ اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ مثبت سرگرمیوں میں بھی بھرپور حصہ لیتے رہیں گے تاکہ آنے والے وقت میں ملک وقوم کے معمار بن سکیں۔

آبی وسائل کے پرنسپل سکریٹری سنتوش مل سے وفد نے کی ملاقات

سونپور: ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کے نمائندہ اور بی جے پی ورکنگ کمیٹی کے رکن راکیش سنگھ کی قیادت میں ایک وفد نے محکمہ آبی وسائل کے پرنسپل سکریٹری سنتوش مل سے ملاقات کی۔ وفد نے سبل پور دیارہ علاقے میں شدید کٹاؤ اور رنگ ڈیم کے لیے گاؤں والوں کی مانگ کے تعلق سے اطلاع کرتے ہوئے مسائل کی سنگینی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے جلد از جلد انہیں حل کرنے پر زور دیا۔ ان سے درخواست کی گئی کہ وہ گاؤں والوں کا رنگ ڈیم کا مطالبہ پورا کریں۔ مسٹر سنگھ کے مطابق سکریٹری نے اس معاملے پر تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ پٹنہ سے افسران کی ایک ٹیم جائے وقوع پر بھیج کر معائنہ کرا کے رپورٹ طلب کی جائے گی۔ اس کے بعد انہوں نے مزید کارروائی شروع کرنے اور کام کو آگے بڑھانے کا یقین دلایا۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کی ہدایت پر وفد نے پرنسپل سکریٹری سے ملاقات کی۔ معلوم ہو کہ

ڈی ایم نے EVM گدام کا معائنہ

بہارشریف (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق، کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے جمعرات کے روز 25 ستمبر 2025 کو مگھڑا میں ای وی ایم گدام کا سہ ماہی اندرونی معائنہ تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کی موجودگی میں کیا۔ سی سی ٹی وی کیمرے اور پولیس گارڈز نے ای وی ایم گدام کی حفاظت کو یقینی بنایا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ڈپٹی الیکشن آفیسر کو ہدایت کی کہ گدام کے اردگرد صفائی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ اس موقع پر بی جے پی، بہوجن سماج پارٹی، جنتا دل یونائیٹڈ، اے اے پی، سی پی ایم، سی پی آئی (ایم ایل)، ایل جے پی اور آر جے ڈی سمیت تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

پنڈت دین دیال اپادھیائے کا یوم پیدائش عقیدت سے منایا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جنتا پارٹی نے ڈویژنل صدر کی قیادت میں شہر کے دنبھاگ کوسی بہار،

وویکا نند کالونی سٹی لائبریری اور پورنیہ اسمبلی حلقہ کے رانی پٹارا اور مہندر پور علاقوں میں جن سنگھ کے بانی پنڈت دین دیال اپادھیائے کا یوم پیدائش عقیدت کے ساتھ منایا۔ کارکنوں اور مقامی شہریوں کی ایک بڑی تعداد نے پنڈت دین دیال اپادھیائے کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے وجے کھیمکا نے کہا کہ پنڈت دین دیال اپادھیائے کی پوری زندگی قوم، سماج اور تنظیم کے لیے وقف تھی۔ ان کا انٹیگرل ہیومنزم معاشرے کو مرکزی دھارے سے جوڑنے اور ترقی کو آخری فرد تک پہنچانے کا پیغام دیتا ہے۔ ایم ایل اے کھیمکا نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی دین دیال اپادھیائے کے خوابوں کو پورا کرنے کی سمت کام کر رہے ہیں۔ مودی کی قیادت میں ملک کا وقار دنیا بھر میں بڑھا ہے، خواتین کو بااختیار بنانے کو تقویت ملی ہے، سرکاری اسکیمیں غریبوں اور پسماندہ لوگوں تک پہنچی ہیں اور ملک کو ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان بنانے کا عزم تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ قرارداد مستقبل میں پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کے خوابوں کو پوری طرح پورا کرے گی۔ بی جے پی لیڈر سنجے مشرا نے سیوا پکھواڑا پر پینٹنگ مقابلے میں حصہ لینے والوں کی حوصلہ افزائی کی اور کامیاب چائلڈ پینٹروں کو اعزاز سے نوازا۔ اسمبلی آفیسر اودھیش ساہ، انوپما جھا اور سوجیت سنہا نے پارٹی کے آنے والے پروگرام پر تبادلہ خیال کیا اور منڈل صدر پنو دیوی، منوج سنگھ، گوپال سنہا، منوج گوسوامی، پون ساہنی نے کارکنوں سے ہر گھر رابطہ مہم کو تیز کرنے پر زور دیا۔

ضلع کے سبھی آنگن باڑی مراکز میں چلائی جارہی ہے 'صفائی ہی خدمت' مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) صفائی کو تقویت دینے اور اجتماعی کوششوں کی حوصلہ افزائی کے لیے، انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اسکیم (ICDS) محکمہ 2017 سے ہر سال صفائی ہی خدمت ہے" پکھوارے کا انعقاد کر رہا ہے۔ اس مہم کا مقصد معاشرے کے تمام طبقات، اداروں، اور تمام ضلع/ پروجیکٹ سینٹر کی سطح پر شرکت کو یقینی بنا کر صفائی کو ایک عوامی تحریک میں تبدیل کرنا ہے۔ اس سال صفائی ہی خدمت مہم کا انعقاد ضلع کے تمام بلاکس میں 17 ستمبر سے 2 اکتوبر 2025 تک 'سوچھوتسو' کے تھیم کے تحت کیا جارہا ہے۔ اس تناظر میں ضلع بھر کے تمام آنگن واڑی مراکز میں صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور علاقے کے لوگوں کو مختلف بیماریوں سے بچانے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہیں۔ آئی سی ڈی ایس ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (ڈی پی او) سوگندھا شرما نے بتایا کہ "سوچھتا ہی سیوا" مہم کے تحت، ضلع کے تمام بلاکس میں آنگن واڑی مراکز کو کلین لائنس ٹارگٹ یونٹس میں تبدیل کیا جارہا ہے، گندے علاقوں کی نشاندہی اور بروقت صفائی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ اس عرصے کے دوران، سرکاری/غیر سرکاری اداروں اور زیادہ ٹریفک والے علاقوں سمیت عوامی مقامات کی صفائی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ آنگن واڑی کارکنان تمام بلاکس کے مختلف علاقوں میں "سوچھا دوست تحفظ کیمپس" کا بھی انعقاد کر رہی ہیں، جہاں صحت اور حفظان صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے عوامی بہبود کی اسکیموں اور ہیلتھ چیک اپ سے متعلق کیمپ منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس دوران شرکاء کو کلین گرین فیسٹیول کے بارے میں آگاہ کیا جارہا ہے، ایک ماحول دوست اور صفر ویسٹ فیسٹیول بنانے اور علاقے کو صاف ستھرا اور ماحول دوست رکھنے کے لیے کمیونٹی کو حساس بنایا جارہا ہے۔ ڈی پی او سوگندھا شرما نے بتایا کہ سوچھتا ہی سیوا مہم کے ذریعے، آنگن واڑی کارکنان مقامی باشندوں کے ساتھ عوامی بیداری مہم چلا رہی ہیں، جس میں صاف گاؤں، فضلہ کا انتظام اور ٹھکانے، صاف گلی کا کھانا، اور کم کرنا، دوبارہ استعمال کرنا، اور دوبارہ استعمال کرنا" (RRR) کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ ایک دن، ایک گھنٹہ، ایک ساتھ" مہم کے تحت، ضلع کے تمام بلاکس میں آنگن واڑی مراکز نے صفائی کے لیے کمیونٹی پر مبنی رضاکارانہ کام کا اہتمام کیا۔

صدر اسپتال میں خاندانی منصوبہ بندی پر ایک روزہ ورکشاپ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے ماڈل صدر ہسپتال میں خاندانی منصوبہ بندی پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ACMO ڈاکٹر کمکم نے PSI انڈیا کے تعاون سے کی۔ ماڈل صدر ہسپتال میں خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے تمام GNMs اور نرسوں کو تکنیکی تربیت فراہم کی گئی۔ نفلی خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کی اہمیت کو بیان کیا گیا۔ مشاورتی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے بھی بات چیت کی گئی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام خواتین کو ڈیلیوری کے بعد خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کی کسی نہ کسی شکل میں ملنا ہے۔ ہیلتھ مینیجر محمد عمران احمد نے بتایا کہ PPIUCD خدمات حاصل کرنے والے مستفیدین کو 300 کی ترغیب دی جاتی ہے اور ASHAs اور صحت فراہم کرنے والوں کو 150۔ پی ایس آئی انڈیا کے پروگرام مینیجر نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تمام مستفیدین جو نفلی نس بندی یا PPIUCD کا انتخاب نہیں کرتے ہیں انہیں نس بندی اور کنڈوم ملیں گے۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے اے سی ایم او ڈاکٹر کمکم نے کہا کہ پیدائش کے بعد

خاندانی منصوبہ بندی میں ممتا کا کردار اہم ہے۔ پیدائش سے پہلے اور بعد میں، ممتا فائدہ اٹھانے والے کے ساتھ وقت گزارتی ہے۔ اس دوران ممتا کو انہیں خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کے فوائد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنی چاہئیں تاکہ تمام استفادہ کنندگان خاندانی منصوبہ بندی کے اقدامات کو اپنا سکیں۔ PSI انڈیا کے پروگرام مینیجر ششی کانت کمار نے ماڈل صدر ہسپتال بہارشریف میں اپریل سے اگست تک فراہم کی جانے والی خدمات کے اعداد وشمار بھی دکھائے جو کہ ہدف سے بہت کم تھے۔ ہیلتھ منیجر اور اے سی ایم او ڈاکٹر کمکم نے بھی اس ہدف کو حاصل کرنے کا حکم دیا۔ اس ورکشاپ میں ہیلتھ منیجر محمد عمران احمد ماڈل صدر ہسپتال بہارشریف، اے سی ایم او ڈاکٹر کمکم، پیرامل فاؤنڈیشن کے راجیو کمار، پی ایس آئی انڈیا کے پروگرام منیجر ششی کانت کمار نے حصہ لیا۔

6.95 ہزار کی لوٹ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور نگر تھانہ علاقے کے سروجنی گلی میں موٹر سائیکل سوار دو مسلح بدمعاشوں نے مائیکرو فنانس کمپنی کے اہلکار سے اسلحہ دکھا کر 6.95 ہزار روپے لوٹ لیے اور فرار ہوگئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مائیکرو فنانس کمپنی کے دو اہلکار آنند کمار امر اور ششی کانت کمار کمپنی کا جمع شدہ روپیہ بیگ میں رکھ کر موٹر سائیکل سے پنجاب نیشنل بینک جمع کرنے جا رہے تھے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے نالندہ کالج میں کاؤنٹنگ اور اسٹرانگ روم سینٹر کا معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار، ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایس پی بھارت سونی نے مشترکہ طور پر نالندہ کالج، بہارشریف میں واقع گنتی اور اسٹرانگ روم سینٹر کا سائٹ کا معائنہ کیا، آنے والے بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں متعلقہ افسران کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ ضلع نالندہ کے سات اسمبلی حلقوں یعنی 171-استھانواں، 172-بہارشریف، 173-راجگیر، 174-اسلام پور، 175-ہلسا، 176-نالندہ اور 177-ہرنوت 2025 کے آئندہ عام اسمبلی انتخابات میں گنتی کا عمل پرامن، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں ہوگا۔ یہ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولنگ ای وی ایم وصول کرنے کے لیے اسمبلی وار مناسب حفاظتی انتظامات، ٹریفک کے انتظامات اور گاڑیوں کی پارکنگ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی وار پولنگ ای وی ایم وصولی کے عمل کے دوران جنریٹر سیٹ، لائٹنگ، سی سی ٹی وی کیمروں، وائی فائی، ایئر کنڈیشننگ اور پنکھوں کے بلاتعطل آپریشن کو یقینی بنانے کے لیے ضروری تیاری کی جانی چاہیے۔ اسمبلی کے حساب سے پولنگ ای وی ایم وصول کرنے والے مراکز پر واٹر پروف پنڈال، بیت الخلاء، پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ بیت الخلا اور پینے کے پانی کے مقامات تک آسان رسائی فراہم کرنے کے لیے اشارے لگائے جائیں، تاکہ ضرورت مند افراد آسانی سے مقررہ مقامات تک پہنچ سکیں۔ ان مقامات پر صفائی کے مناسب انتظامات کو بھی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیٹیکل پارٹیوں، گنتی کے عہدیداروں اور گنتی کے مرکز میں اہلکاروں کے لیے داخلی اور خارجی دروازے نشان زد کیے جائیں گے۔ ایگزیکٹیو انجینئر، بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ اور ڈپٹی الیکشن آفیسر کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ گنتی کے عمل سے قبل تمام تیاریاں وقت پر مکمل کی جائیں۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، ڈی ڈی سی، ایس ڈی او، اے ڈی ایم، ڈیزاسٹر

نالندہ میں ووٹر بیداری مہم چلا کر نوجوانوں کو حوصلہ افزائی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ہلسا میں SWEEPS Icon ڈاکٹر مانب نے ووٹر بیداری مہم کا آغاز کیا، نوجوانوں کی حوصلہ افزائی! تمام رائے دہندگان کو آئندہ اسمبلی انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنا چاہیے، کیونکہ جمہوریت میں ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ ڈسٹرکٹ سویپس آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے جمعرات کے روز 175۔ ہلسا اسمبلی حلقہ کے ہلسا کالج ہاسٹل کیمپس میں منعقدہ ووٹر بیداری مہم سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ انہوں نے SWEEPS پروگرام میں شریک

درجنوں طلباء اور نوجوانوں سے کہا کہ وہ جمہوریت کے سروار ہیں۔ اپنے گاؤں اور محلوں میں جا کر عوام کو ووٹنگ کے عمل اور اس کی اہمیت سے آگاہ کریں، ملک کے ماڈل اسٹوڈنٹس کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔ انتخابات میں ووٹرز کا کم ٹرن آؤٹ انتہائی افسوس ناک ہے۔ اس سے جمہوریت کمزور ہوگی۔ اس لیے اپنے والدین کو تعلیم دینا ابھی سے شروع کریں تاکہ اس بار زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ ہو۔ ڈاکٹر مانب نے بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر "پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ۔ کوئی بھی مجبوری کیوں نہ ہو، ووٹ دینا بہت ضروری ہے" جیسے نعرے لگائے اور عوام کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2025 میں ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات میں ووٹروں کی تعداد بڑھانے کے لیے SWEEP کے تحت اس طرح کی تقریبات کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر کالج کے اساتذہ اور طلبہ وغیرہ موجود تھے۔

چنڈی انجینئرنگ کالج کی طالبہ کی چھت سے کود کر خودکشی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چنڈی انجینئرنگ کالج میں بدھ کے روز رات اس وقت افراتفری مچ گئی جب سول برانچ کی دوسرے سال کی طالبہ سونم کماری کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ اس نے ہاسٹل کی تین منزلہ عمارت سے چھلانگ لگادی۔ شدید زخمی سونم نے آدھے گھنٹے تک تڑپتی رہی لیکن کالج انتظامیہ نے اسے ہسپتال لے جانے کے لیے گاڑی فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ نتیجتاً وہ اذیت میں مرگئی۔ طلباء کا الزام ہے کہ انہوں نے کالج کے پرنسپل گوپال نندن سے زخمی طالبہ کو لے جانے کے لیے گاڑی کی بار بار درخواست کی، لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ اس لاپرواہی سے مشتعل طلباء نے کالج کیمپس اور ہسپتال کے احاطے میں ہنگامہ آرائی کی اور موت کے لیے پرنسپل کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ طلباء کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر سونم کو بروقت ہسپتال پہنچایا جاتا تو اس کی جان بچائی جاسکتی تھی۔ واقعے کی وجوہات کے حوالے سے مختلف بحثیں جاری ہیں۔ طالبات میں یہ چرچا ہے کہ سونم ریگنگ سے پریشان تھی اور اسی سبب اس نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۲۶ ستمبر ۲۰۲۵ء

انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کا سوامی انگنت طالبات کے جنسی استحصال میں ملوث

قومی راجدھانی دہلی کے پرتعیش علاقے میں واقع سری شاردا انسٹی ٹیوٹ آف انڈین مینجمنٹ میں کام کرنے والے سوامی چیتنیا نند سرسوتی عرف پارتھو سارتھی کے خلاف جنسی ہراسانی کی انگنت شکایات کے بعد سنگین الزامات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے ویسے جنسی ہراسانی کا کلیدی ملزم گرفتاری سے پہلے فرار ہو چکا ہے جبکہ یہ شبہہ کیا جارہا ہے کہ اس کیس کی چھان بین کرنے والے انویسٹی گیشن افسر (آئی او) نے خود فون کرکے اس بابا کو مطلع کیا کہ فی الحال مطلع صاف نہیں ہے اس لئے فوراً کہیں اڑ سکتے ہیں تو اڑ جائیں کیونکہ کچھ پولس افسران کو ایمانداری دکھانے کا ہیضہ ہوا ہے جو آپ کی صحت کے لئے مفید نہ ہوگا۔ ویسے ایمانداری کے ہیضے کے شکار پولس افسروں اس بدکردار سوامی کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کردیا ہے تاکہ وہ ملک چھوڑ کر فرار نہ ہوسکے۔ اترپردیش، راجستھان، اور اتراکھنڈ میں پولس کی ٹیمیں اس بابا کی تلاش میں سرگرداں ہیں لیکن حیرت انگیز طور پر کوئی بھی اس بدکردار بابا کو تلاش نہیں کرپایا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس انسٹی ٹیوٹ کی کئی طالبات نے اس کی شکایت درج کرائی کہ سوامی نے ان سبھوں کا جنسی استحصال کیا ہے اور طرح طرح سے ان کا جنسی استحصال ہوا ہے۔ ایک درجن سے زائد طالبات نے جب اس سوامی کے خلاف شکایات درج کی تو پولس نے دھر پکڑ کی کوشش شروع کردی لیکن وہ بابا تولا پتہ ہوچکا تھا۔ پولس نے اگرچہ اس کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کردیا ہے اور پورے ملک کی ایئرپورٹ ڈومیسٹک اور انٹرنیشنل برانچ کو اس کی تصویر فیکس کردی ہے کہ اگر یہ شخص بذریعہ طیارہ کسی دوسری ریاست یا کسی دوسرے ملک جانے کی کوشش کرے تو پولس کو مطلع کردیا جائے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کی طالبات نے بتایا کہ چیتنیا نند انہیں نمبر کم کرنے اور فیل کرنے کی دھمکی دیکر اپنے کمرے میں بلاتا، اتنا ہی نہیں وہ طالبات کو بیرون ملک لے جانے کی بھی دعوت دیتا۔ پولس کی تفتیش میں کئی چونکا دینے والے انکشافات ہوئے ہیں۔ بابا کی گاڑی کی ڈکی سے کئی سفارتی لائسنس پلیٹیں بھی برآمد ہوئی ہیں جس سے کیس بہت ہی پیچیدہ ہوچلا ہے۔ پولس تفتیش کے دوران یہ بھی پتہ چلا کہ آشرم سے کچھ سی سی ٹی وی فوٹیج کو ڈیلیٹ (حذف) کرلیا گیا ہے۔ پولس نے ڈی وی آر کو جانچ کیلئے فارنسک سائنس لیب (ایف ایس ایل) بھیج دیا ہے۔ پولس کو یہ بھی پتہ چلا کہ 50 سے زائد طالبات کے فون سے بابا کے ساتھ ہوئی چیٹنگ (بات چیت) کو بھی حذف کرلیا گیا ہے۔ پولس نے اس سلسلے میں تین وارڈنس کے بیانات بھی قلمبند کئے ہیں جن پر الزام ہے کہ انہوں نے ملزم کے کہنے پر طالبات کی فون چیٹ ڈیلیٹ کی ہے یہ بھی کہا گیا کہ اس سے پہلے بھی ان کے خلاف کئی سنگین الزامات ابھر کر سامنے آئے تھے اور اس کے خلاف وارنٹ گرفتاری بھی جاری ہوا تھا لیکن اس وقت وہ لندن میں تھا اور لندن سے بذریعہ فیکس اس نے درخواست برائے پیشگی ضمانت دی تھی لیکن بعد میں اس نوٹس کو اس نے خود حذف کرلیا تھا۔

بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ 4 اگست کو شری مٹھ اور اس کی جائیدادوں کے منتظم پی اے مرلی کی طرف سے دہلی پولس کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی اور شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ سوامی چیتنیا اور سرسوتی نے انسٹی ٹیوٹ کی طالبات کا جنسی استحصال کیا اور ایک دو نہیں بلکہ کئی درجن طالبات کا جنسی استحصال ڈرا دھمکا کر اور مختلف قسم کا لالچ دے کر کیا گیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے متاثرہ 32 طالبات کا بیان ریکارڈ کیا۔ ان میں سے 17 طالبات نے سوامی چیتنیا نند پر بدزبانی، فحش واٹس ایپ، ایس ایم ایس پیغامات بھیجنے اور بغیر مرضی جسمانی تعلقات قائم کرنے کا الزام عائد کیا۔ یہ طالبات ای ڈبلیو ایس اسکالر شپ کے تحت پی جی ڈی ایم کورس مکمل کررہی تھیں۔ ان سنگین الزامات کے بعد پولس نے تعزیرات ہند کی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا۔ تفتیش کے دوران سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا گیا اور ملزم کے متعدد ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی معلوم ہوا کہ شری شاردا انسٹی ٹیوٹ کے تہہ خانے میں ایک نفیس بیحد قیمتی وولوو کار بھی پارکنگ میں ملی جس پر جعلی سفارتی نمبر درج تھا۔ واضح رہے کہ سوامی چیتنیا نند سرسوتی عرف پارتھو سارتھی پر جنسی ہراسانی کے الزامات کی تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ تقریباً 12 برسوں سے وسنت کنج آشرم اور سنستھان آشرم میں رہائش پذیر تھا۔ خود کو کیئر ٹیکر (انچارج) ظاہر کرتا تھا۔ ذرائع کے مطابق وہ ادارے کے ڈائریکٹر/منیجر کے عہدے پر فائز تھا۔ 2009 اور 2016 میں اس پر دھوکہ دہی اور ہراساں کرنے کا الزام لگا۔ وہ موبائل بہت کم استعمال کرتا تھا جس سے اس کے لوکیشن کا پتہ چلانا مشکل تھا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ اس نے شکاگو (امریکہ) سے پی ایچ ڈی (ڈاکٹریٹ) کی ڈگری لی ہے اور وہ منیجمنٹ اور اکنامکس (معاشیات) پڑھاتا تھا۔ (خ الف ف)

اسرائیل 700 دن سے ہر گھنٹے میں ایک فلسطینی بچے کا قتل کرتا آرہا ہے

خورشید فرازی

اسرائیل نے یوروپین ممالک کے خلاف جو تبصرہ کیا ہے وہ اگرچہ انتہائی ہتک آمیز ہے جب وزیراعظم نیتن یاہو نے ان یوروپین ممالک پر لعنت ملامت کی جنہوں نے گزشتہ اتوار 21 ستمبر کو اقوام متحدہ کی طرف سے بلائی گئی جنرل اسمبلی کی میٹنگ میں فلسطین کو ایک آزاد ریاست کے طور پر قبول کرلیا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ فرانس، آسٹریلیا، برطانیہ وغیرہ نے فلسطین کو جو ایک ریاست کے طور پر قبول کیا تو اس سے فرق کیا پڑے گا کیا وہ اسرائیل کو اس سے باز رکھنے میں کامیاب ہو پائیں گے کہ وہ غزہ میں بمباری سے باز آجائے، کیا ان ملکوں کے اندر اتنی ہمت و شجاعت ہے۔ یہ ممالک تو ایسے ہیں جنہوں نے امریکہ کی انگلی پکڑ کر آگے بڑھنا اور اپنے حریفوں سے مقابلہ کرنا سیکھا ہے اور ان کے اندر یہ دلیری، شجاعت اور یہ اکھڑپن کہاں سے تولد ہوا اس بارے میں بھی امریکہ پوری طرح سے خبر لے گا۔ نیتن یاہو نے براہ راست ان ملکوں کے سربراہان مملکت کو لتاڑا اور کہا کہ انہیں اپنا انجام تو بعد میں معلوم ہوگا لیکن اس وقت قطار میں کھڑے ہوکر ان یوروپین ممالک نے یکے بعد دیگرے فلسطین کو جو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کیا ہے وہ بالکل فیشن شو جیسا پروگرام لگتا ہے جس میں مختلف ممالک کی حسینائیں حتیٰ کہ سیاہ افریقہ کی خواتین بھی حصہ لیتی ہیں کہ انہیں بھی انعام مل جائے، بالکل اسی طرح سے ان ممالک نے بھی ایک فیشن شو جیسے پروگرام میں شرکت کرکے فلسطین کو آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کیا اور کیوں کیا یہی سمجھ سے بعید ہے کیونکہ غزہ کی کہانی بالکل اختتام کے قریب ہے پورا غزہ پٹی اس وقت اسرائیلی فوجوں کے قبضے میں ہے اور یہ یہودیوں کی مغرب کے خلاف بہت بڑی فتح ہے۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ ابھی فرانسیسی صدر میکرون نے کہا ہے کہ ٹرمپ جو نوبل انعام برائے امن کے دعویدار ہیں لیکن وہ ناامید بھی ہو چکے ہیں کہ نوبل انعام دینے والے منتظمین ان سے خوش نہیں ہیں، بلکہ انہوں نے براہ راست یہ کہہ بھی دیا ہے کہ ٹرمپ کو کسی بھی حال میں یہ نوبل انعام برائے امن نہیں دیں گے میکرون نے کہا کہ ٹرمپ کو یہ نوبل انعام برائے امن مل سکتا ہے اگر ٹرمپ اسرائیل اور حماس کی جنگ ختم کرادیں تو انہیں یہ انعام مل سکتا ہے میکرون نے یہ بات اس انداز میں کہی جیسے وہ نوبل انعام ایوارڈ کمیٹی کے چیئرمین ہوں اور درست لگے ان کا فرمایا ہوا۔ جبکہ میکرون کا ایسا دعویٰ کرنا بالکل غلط تھا۔ صدر ترکیہ رجب طیب اردگان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لئے غزہ میں اسرائیلی جارحیت سے زخمی اور معذور بچوں کی تصویریں دکھائیں۔ انہوں نے کہا اسرائیل گزشتہ 23 ماہ سے غزہ میں ہر گھنٹے میں ایک بچے کو قتل کررہا ہے، فلسطینی بچے اسرائیلی بمباری کا نشانہ بن رہے ہیں۔ صدر ترکیہ نے دنیا کے تمام ممالک پر زور دیا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں۔ غزہ میں اسرائیل جس طرح سے وحشیانہ انداز میں بمباری کررہا ہے وہ انسانیت کے خلاف بڑا جرم ہے۔ دنیا کی طاقتور ممالک اگر اس موقع پر خاموش رہینگی تو یہ ان کی مجرمانہ غفلت میں شمار ہوگی۔ صدر ترکیہ نے اس موقع پر ان تمام ممالک کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے فلسطین کو ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ غزہ میں 700 دن سے مسلسل معصوم بچوں کی نسل کشی جاری ہے۔ اور اس وقت بھی جب یہاں ہم اجلاس کررہے ہیں اسرائیل، غزہ میں انسانیت سوز جرم کرتے ہوئے معصوموں کی نسل کشی جاری رکھے ہوئے ہے۔ غزہ میں شہداء کی تعداد 75000 کے قریب پہنچ چکی ہے اور 1,50,000 کے قریب زخمی ہوئے ہیں جن کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ اسرائیل نے امدادی کارکنوں پر بھی بمباری کی ہے اور 400 سے زائد امدادی کارکنان بھی جاں بحق ہوچکے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اپنے مقصد سے نہیں ہٹے بلکہ ہنوز جان کی بازی لگا کر غزہ میں امدادی کاموں میں مصروف ہیں اور ان امدادی کارکنوں میں سبھی عیسائی ہیں کوئی بھی کارکن اسلامی ملک کا نہیں ہے۔

اس موقع پر مظلوم فلسطینیوں کے لئے امداد لے جانے پر امن گلوبل صمود فلوٹیلا (بحری جہازوں کا قافلہ) پر اسرائیل نے ڈرونز طیاروں کے ذریعہ حملے کئے۔ اس بحری جہازوں کے قافلے میں 44 ممالک کے انسانی حقوق کے کارکن، سیاستداں اور عام لوگ ہیں جن کا مقصد اسرائیلی محاصرہ توڑ کر مظلوم فلسطینیوں تک خوراک، ادویات، اور دیگر ضروری اشیاء پہنچانا ہے۔ فلوٹیلا میں رہنما جماعت اسلامی پاکستان و سابق سینیٹر مشتاق احمد خان بھی سوار ہیں۔ اسرائیل نے اس فلوٹیلا پر کیمیکل بم بھی پھینکے۔ اس دوران اٹلی نے کہا کہ وہ فلسطین کو اسی صورت میں آزاد مملکت تسلیم کرے گا اگر وہ تمام یرغمالیوں کو رہا کردے۔ اٹلی کی حکومت یہودی نواز ہے۔

لداخ تشدد کے لئے مرکز نے سونم وانگچک کو ذمہ دار ٹھہرایا

لداخ کے ضلع لیہہ میں بدھ کے روز اچانک تشدد بھڑک اٹھا، احتجاج کرنے والے نوجوانوں نے پتھراؤ کیا، پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں اور یہاں تک خبر ہے کہ بی جے پی کے دفتر کو آگ لگا دی گئی۔ پرتشدد مظاہروں میں چار افراد ہلاک اور 70 زخمی ہوئے۔ لداخ اور کارگل میں بی این ایس ایس کی دفعہ 163 نافذ کردی گئی ہے۔

یہ تشدد ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی قیادت میں ایک تحریک سے ہوا، جو لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دینے اور آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ کررہی ہے۔ تاہم خبروں کے مطابق، وزارت داخلہ نے اب ایک بیان جاری کیا ہے جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ وانگچک نے عرب بہار طرز کے مظاہروں اور نیپال میں جین-زی مظاہروں کا اشتعال انگیز حوالہ دے کر ہجوم کو اکسایا۔

وزارت داخلہ نے لداخ تشدد پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ مرکزی حکومت مسلسل بات چیت کے عمل میں مصروف ہے۔ وزارت نے بتایا کہ سونم وانگچک نے 10 ستمبر کو بھوک ہڑتال شروع کی، حالانکہ ان کے مطالبات پہلے سے ہی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی بات چیت کا حصہ تھے۔ وزارت نے الزام لگایا کہ وانگچک نے 'عرب بہار' اور 'جین-زی' تحریکوں کا حوالہ دے کر ہجوم کو اکسایا۔ وزارت نے بتایا کہ شام 4 بجے تک صورتحال پر قابو پالیا گیا۔

تشدد اس وقت شروع ہوا جب لیہہ کے این ڈی ایس میموریل گراؤنڈ میں نوجوان مظاہرین کی ایک بڑی تعداد جمع ہوئی اور کشیدگی پھیل گئی۔ اس کشیدگی کے درمیان کچھ مظاہرین نے لیہہ میں بی جے پی کے دفتر اور ہل کونسل پر پتھراؤ شروع کردیا۔ اس کے بعد انہوں نے بی جے پی کے دفتر کو آگ لگا دی اور آس پاس کھڑی گاڑیوں کو آگ لگا دی۔

اس تشدد کے لئے دو تنظیموں کا نام ا؟ رہا ہے۔ پہلی تنظیم لیہہ ایپکس باڈی ہے، جو 2020 میں بنائی گئی تھی، اور دوسری کارگل ڈیموکریٹک الائنس ہے، جو 2020 میں بھی تشکیل دی گئی تھی۔ سونم وانگچک اس وقت لیہہ ایپکس باڈی کے رکن ہیں۔ مزید برآں، یہ دونوں تنظیمیں 2020 سے ایک ساتھ ہیں۔ ان دونوں تنظیموں کے نمائندوں نے مرکزی حکومت کے ساتھ بات چیت کی تھی، اور بات چیت کا اگلا دور 6 اکتوبر کو طے تھا۔ تاہم اس سے پہلے ہی تشدد پھوٹ پڑا۔

قابل ذکر ہے کہ 2019 میں جب مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر سے دفعہ 370 اور دفعہ A-35 کو ہٹایا تو جموں و کشمیر اور لداخ مرکز کے زیر انتظام علاقے بن گئے۔ تب سے لداخ کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ تب سے سونم وانگچک لداخ کو چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ تاہم، لداخ ہندوستان کے لیے ایک انتہائی حساس خطہ ہے، جس کی 1,597 کلومیٹر لمبی ایل اے سی چین کی سرحد سے ملتی ہے۔ اور ایسی صورتحال میں لداخ میں اس طرح کا کوئی بھی احتجاج اور تشدد ہندوستان کے لیے اچھا نہیں ہے۔

دہلی میں 95 سال پرانا لوٹینس بنگلہ 310 کروڑ میں فروخت، لکشمی متل کا کنکشن سامنے آیا

دہلی کے رئیل اسٹیٹ بازار میں ایک بڑے سودے مارکیٹ میں ہلچل پیدا کردی ہے۔ یہ سودا لوٹینس دہلی کے سب سے مہنگے علاقے میں سے ایک میں ہوا ہے، جہاں 310 کروڑ روپے میں ایک عالیشان بنگلہ فروخت ہوا ہے۔ یہ سودا ثابت کرتا ہے کہ پریمیم پروپرٹیز کی مانگ ابھی بھی مضبوط بنی ہوئی ہے۔

ممبئی واقع جنٹیکس مرچنٹس پرائیویٹ لمیٹیڈ نے دہلی کے اے پی جے عبدالکلام روڈ پر واقع 3540 مربع گز کا ایک بنگلہ 310 کروڑ روپے میں خریدا ہے۔ یہ کمپنی اسٹیل کاروباری لکشمی متل سے جڑی ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس بنگلے کی رجسٹری جون کے مہینے میں ہوئی تھی جس کے لیے تقریباً 22 کروڑ روپے کی اسٹیمپ ڈیوٹی دی گئی ہے۔

اس بنگلے کی تعمیر الور کے ایک شاہی خاندان نے 1930 میں کرائی تھی۔ اس کے مالک یشونت سنگھ تھے، جنہیں لوگ الور کے مہاراج کمار یشونت سنگھ کے نام سے جانتے ہیں۔ یشونت سنگھ نے اسی سال کی شروعات میں دہلی کے گولف لنکس علاقے میں بھی 100 کروڑ روپے کا ایک بنگلہ خریدا تھا۔ 3540 مربع گز یعنی 31860 مربع فٹ میں پھیلے اس بنگلے کا سودا فی مربع گز 8.75 لاکھ روپے کے حساب سے ہوا ہے۔ لوٹینس بنگلہ زون (ایل بی زیڈ) میں چاروں طرف ہریالی اور پرانے زمانے کی عمارتیں ہیں۔ یہاں کنسٹرکشن اور مرمت کے سخت ضابطے ہیں تاکہ اس کی پرانی پہچان بنی رہے۔

گزشتہ کچھ سالوں میں اس علاقے میں 200 سے 400 کروڑ روپے تک کے بنگلے فروخت ہوئے ہیں، انہیں خریدنے والوں میں بڑے کارپوریٹ گھرانے، ٹیک کمپنیوں کے مالک اور پرانے کاروباری کنبے شامل ہیں۔

رپورٹس کے مطابق بنگلہ خریدنے والی کمپنی جنٹیکس مرچنٹس پرائیویٹ لمیٹڈ کے ایک ڈائریکٹر سورج کمار کانوڑیا ہیں۔ اس معاملے پر جنٹیکس مرچنٹس (MerchantsGentex) نے کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے، وہیں لکشمی متل کی طرف سے بھی کوئی جانکاری نہیں دی گئی ہے۔

بڑے بڑے کاروباری لیڈرس اور امیر لوگوں کے لیے یہ علاقہ کافی پسندیدہ رہا ہے۔ اسی سال کی شروعات میں کرائز کیپٹل کے پارٹنر سنجے لکر یجا اور ان کی اہلیہ شویتا شرما نے گولف لنکس علاقے میں 155 کروڑ روپے کی پراپرٹی خریدی ہے۔ شویتا شرما سینٹرل اسکوائر فاو؟ نڈیشن کی سی ای او ہیں۔ انسل گروپ کے پرموٹر سشیل انسل کی اہلیہ کسم انسل نے فیروز شاہ روڈ پر اپنا بنگلہ 241 کروڑ روپے میں فروخت کیا، اسے یاتاہ انٹرپرائزز نام کی گجرات کی ایک کمپنی نے خریدا ہے۔

سورۃ الطور: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار

"سورۃ الطور" (طور کے اصل معنی پہاڑ کے ہیں۔ اور الطور سے مراد وہ خاص پہاڑ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز فرمایا تھا) قرآن حکیم کی یہ 52 ویں سورۃ ہے جس میں 2 رکوع اور 49 آیات آئے ہیں، جو مکی تنزیلات میں شامل ہے۔ اس کے مضامین سے واضح ہوتا ہے کہ سورۃ ''الطور'' کا زمانہ نزول بھی وہی ہے جس زمانہ میں سورۃ "الذاریات" نازل ہوئی تھی۔ سورۃ ذاریات میں زندگی بعد الموت ،آخرت کے واقع ہونے پر اس کے امکان اور وجوب اور وقوع کے دلائل دیئے جا چکے ہیں۔ اسی طرح سورۃ طور کے پہلے رکوع میں بھی آخرت کو موضوع بنایا گیا۔ البتہ اس میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے آخرت کی شہادت دینے والی ان چیزوں کی قسم کھا کر پورے زور اور بھرپور انداز میں واضح فرمایا کہ آخرت یقیناً برپا ہوکر رہے گی اور اس میں یہ بھی بتلایا گیا کہ اس دن انکار کی روش اختیار کرنے والے لوگوں کی کیا کچھ بُری حالت ہوکر رہے گی۔ اس کے برخلاف اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کا تذکرہ فرما کر یہ بتادیا کہ یہ متقی لوگ آخرت میں اللہ کی طرف سے اکرام و انعامات کے مستحق بن کر اللہ کی بنائی گئی جنت میں داخل ہوکر لطف اندوز ہوں گے......!!! اس طرح منکران آخرت کو یہ لمحہ فکر یہ دے دیا گیا کہ وہ کس گروہ میں شامل ہونے کی تیاری کررہے ہیں۔ دوسری جانب ان اہل ایمان کو خوشخبری دی جارہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن حکیم کو حق جانتے ہیں اور اس کے مطابق عمل کرتے ہیں ایسے لوگ عذاب جہنم سے محفوظ رہیں گے۔ اس سورۃ کے دوسرے رکوع کا رُخ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مڑتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور آپؐ کی رسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو کلام الٰہی پیش فرمارہے ہیں اس کی مخالفت میں مشرکین مکہ اتنا آگے نکل چکے تھے کہ داعی اعظم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت اور آپؐ کے مرتبہ بلند کو غلط طریقہ سے پیش کیا کرتے۔ یعنی یہ لوگ کبھی آپؐ کو ''مجنون''، ''کاہن'' اور کبھی شاعر قرار دیتے اور ان (سرداران قریش) کا سب سے بڑا جھوٹ یہ رہا ہے کہ قرآن حکیم کو منزل من اللہ ہونے پر یقین نہ تھا۔ جب ہی تو ان کے منہ سے یہ جھوٹ نکلا جارہا تھا کہ یہ قرآن؛ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خود گھڑ گھڑ کر خدا کے نام سے پیش کر رہے ہیں۔ ایک اور چیز جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کفار اور مشرکین کہا کرتے تھے اور بار بار کہا کرتے تھے کہ ''نبوت'' کے لئے خدا کو محمد کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، اس طرح کے بیہودہ خیالات وافکار باطل پر بھرپور تنقید فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے: ۔آیت 29 میں فرمادیا کہ (جسکی ترجمانی یوں ہے) "پس اے نبی کریم آپ نصیحت کئے جاؤ، اپنے رب کے فضل سے نہ تم کاہن ہو اور نہ مجنون" اس آیت سے معلوم ہوا کہ مبلغ کو نیکی کی دعوت دینے کے دوران اگر لوگوں کی طرف سے طعن وتشنیع کا سامنا ہو تو اس سے دلبرداشتہ ہوکر نیکی کی دعوت دینا چھوڑ نہیں دینا چاہیے، بلکہ اسے صبر اور برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دیتے رہنا چاہیے" اقتباس۔ بظاہر کلام کا رُخ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے۔ مگر اصل مقصود کفار مکہ کو جھنجوڑنا ہے اور سنانا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کے ذریعہ مخالفین کے جھوٹے پروپگنڈے کی ہوا نکال دی جبکہ سرداران قریش، نبی مکرم کی دعوت حق کو روکنے کے لئے عوام میں غلط فہمی پھیلارہے تھے۔ آیت کریمہ 33 میں کفار کی حقیقت کھول کر رکھ دی گئی کہ یہ لوگ نبی برحق کی زبان مبارک سے جو کلام الٰہی نکل رہا ہے اسے خود ان کا گھڑا ہوا کلام سمجھتے ہیں۔ اس طرح کے الزام کی اصل وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان لانا نہیں چاہتے ہیں۔ آیت 34 میں قرآن حکیم کے متعلق کفار کے سامنے ایک چیالنج یوں رکھا گیا کہ (اگر یہ کلام) کسی اور کا گھڑا ہوا ہے اور تم اپنے اس قول میں سچے ہو تو اسی شان کا کلام بنالاؤ قرآن حکیم کی یہ وہ پہلی آیت مبارکہ ہے جس میں اللہ تبارک وتعالیٰ ہر اس منکر قرآن، شخص کے سامنے ایک چیلنج کی حیثیت سے رکھ دیا اور یہ چیلنج رہتی دنیا تک باقی رہے گا۔ آیت 25 میں اللہ رب العزت (حق کا انکار کرنے والے لوگوں سے) تنبیہ کے طور پر سوال فرمایا کہ ''کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہوگئے ہیں؟ یا یہ خود اپنے خالق ہیں؟ اس طرح آگے کی آیات میں بھی دیگر چیزوں کی نشاندہی فرماتے ہوئے پوچھا گیا کہ اس کے خالق کون ہیں۔ اور یہ بھی اہم سوالات کئے گئے کہ اللہ تعالیٰ کے جو خزانے ہیں کیا انکے قبضہ میں ہیں یا اس پر انکا حکم چلتا ہے۔ ان سارے سوالات کے بعد اللہ تبارک تعالیٰ نے آیت 43 کے فقرے میں سبحٰن اللہ عما یشرکونَ فرما کر منکرین کے مشرکانہ عقائد واعمال، افکار وخیالات کی نفی فرمادی۔ جو لوگ حق کو نہ ماننے کی ٹھان لیتے ہیں، توحید باری تعالیٰ کی نشانیوں کو دیکھ کر بھی درس حاصل نہیں کرتے ان کا ذکر فرماتے ہوئے یہ ارشاد ہوا کہ...... ''یہ لوگ آسمان کے ٹکڑے بھی گرتے ہوئے دیکھ لیں تو کہیں گے یہ بادل ہیں جو اڈے چلے آرہے ہیں''۔ سید قطب شہیدؒ آیت مذکورہ بالا کی تفسیر یوں فرمائی "کیا اللہ کے سوا یہ کوئی اور معبود رکھتے ہیں" جو ان کو بچانے والا ہے اور اللہ کے عذاب سے وہ ان کو بچالے گا۔ سبحٰن اللہ عما یشرکونَ "اللہ پاک ہے، اس شرک سے جو یہ لوگ کررہے ہیں" اللہ کے بارے میں وہ جو تصورات رکھتے ہیں وہ باطل ہیں۔ ردشرک پر اب یہ حملہ، اختتام پذیر ہوتا ہے جو ایک منظم حملہ تھا اور جس کا ہر قدم دوسرے قدم پر منظم تھا جس کے ہر فقرے کا بہت بڑا اثر ہوا۔ اس حملے میں ان تمام شبہات تمام دلائل اور تمام خیالات کو رد کردیا گیا اور وہ بے بس کرکے رکھ دیئے گئے اور یہ بات ثابت کردی گئی کہ یہ لوگ حقیقت کا انکار کرنے والے ہیں۔ عناد کرنے والے ہیں۔ واضح حق میں شک کرنے والے ہیں اور دور دراز کے شبہات کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں بلکہ یہ لوگ ہٹ دھرمی کررہے ہیں۔" آیت 45 اور 46 میں ایسے حق ناشناس ظالموں کے متعلق یہ کہہ دیا گیا کہ اے حبیب انہیں اپنے حال پر چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس دن کو پہنچ جائیں جس میں وہ غش کھا کر گر پڑیں۔ یعنی موت کی بجلی کڑکے گی اور ان کے تمام حیلہ سازیاں کچھ کام نہ آئیں گی اور اس مشکل گھڑی میں کوئی دوست ان کے کچھ کام آنے والا نہیں۔ یعنی "مطلب یہ ہے کہ جب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ یہ لوگ چال چل رہے ہیں تو اب ان کے درپے ہونے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ اب ان کو اس دن کے حوالے کرو جس دن صورِ اسرافیل سے ان پر غشی طاری ہوجائے گی۔ یہ اشارہ اس دن کی طرف ہے جسکے ہول کی تصویر سور ٭ حج میں بدیں الفاظ میں کھینچی گئی ہے (آیت 2) " اور تم لوگوں کو مدہوش دیکھو گے اور یہ مدہوشی شراب کی نہیں ہوگی، اور بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہوگا"۔ (یوم لا یغنی عنھم کیدھم) الایۃ۔۔ فرمایا کہ اس دن نہ ان کی یہ چالیں کچھ کام آئیں گی نہ ان کے اعوان وانصار ان کی کچھ مدد کرسکیں گے اور نہ ان کے مزعومہ شرکاء و شفعا ہی سے ان کو کچھ سہارا حاصل ہوسکے گا بلکہ ہر ایک کو سابقہ صرف اللہ رب العزت سے پیش آئے گا اور وہ سب کا کیا دھرا ان کے سامنے رکھ دے گا۔ سورت کے اختتام پر مشرکین کو، صاف طور پر بتادیا گیا کہ ان کیلئے دنیا میں طرح طرح سے عذاب کے مزہ چکائے جاتے ہیں تا کہ یہ ہوش میں آئیں مگر ظالم اس سے بے خبر ہیں۔ آخر میں ایک اہم بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتائی گئی کہ آپ صبر کیجئے یعنی مخالفین چاہے جتنا زور لگالیں آپؐ اپنے موقف پر ڈٹے رہیں۔ آپکو ہم نے اکیلا نہیں چھوڑا بلکہ ہر آن آپ ہماری نگاہوں میں ہیں کسی قسم کی کوئی فکر کی بات نہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی تعلیم بھی فرمائی کہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے۔ یعنی ہماری تسبیح وتحمید کو اپنا وظیفہ بنالیں۔ کیونکہ آپ کو اس سے تقویت حاصل ہوگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخالفین کی طرف سے کی جانے والی کوشش ہرگز پریشان نہ کرسکے گی۔ علماء کرام نے لکھا ہے کہ آج کے زمانے میں بھی دین اسلام کا کام کرنے والے داعیانِ حق کے لئے اس تعلیم میں ایک بہترین سبق ہے کہ وہ صبر و استقامت کے ساتھ حق پر ڈٹے رہیں کیونکہ داعی حق مخلص بندوں کے پشت پر اللہ کی طاقت ہوتی ہے اور یہ اس وقت حاصل ہوتی ہے جب اس کی حمد ثناء اور اس کا ذکر اور اس کی یاد کے لئے نماز پڑھی جائے، راتوں میں اُٹھ اُٹھ کر اس سے دعائیں کی جائیں۔ تہجد کا اہتمام ہو، بندگان خدا تک دین کا پیغام پہنچانے کی تڑپ ہو اور دل میں یہ تمنا ہو کہ اللہ کا دین غالب آجائے۔ مذکورہ بالا تمام خصوصیات نبی اکرم، داعی اعظم، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک اور آپکی سیرت طیبہ میں ہمیں ملتی ہیں۔ جو ہمارے لئے اور داعیان حق کے لئے بہترین نمونہ ہے اور ہمارے اسلاف نے بھی اسی نقش قدم پر چلتے ہوئے دین اسلام کو ہم تک پہنچایا ہے، اب اس سلسلہ کو آگے بڑھانا ہماری ذمہ داری ہے۔ (مستفاد، کتب تفسیر: تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، صراط الجنان، فی ظلال القرآن، اور تدبر قرآن وغیرہ)

رابطہ: 9849099228

اسم احمد کو مٹانا نہیں ممکن ہرگز

بے نام گیلانی

ماہ ربیع الاول میں عید میلاد النبی کا اہتمام پورے ماہ ہوتا ہے اور اس موقع پر مسلمانان عالم بہت ہیت ہی تزک و احتشام کے ساتھ ایک جشن کی محفل منعقد کرتے ہیں۔ جیسا کہ عام طور پر کسی بھی جشن میں لوگ محفلوں کے علاوہ اپنے گھروں اور محلوں کو بھی سجاتے ہیں۔ چنانچہ عید میلاد النبی کے موقع پر بھی گھروں اور محلوں کو سجانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر بینر بھی لگائے جاتے ہیں اور لوگ تختیاں بھی آویزاں کرتے ہیں۔ حسب روایت امسال بھی محفل میلاد النبی منعقد ہوئی۔ لوگوں نے مقام تقریر یعنی مقام اذکار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوب خوب سجایا ہے۔ بینر لگے، تختیاں آویزاں کی گئیں۔ نعت و درود کا اہتمام کیا گیا۔ یعنی ہر فرد نے اپنے اپنے طور اپنے نبیؐ کریم سے پر خلوص محبت کا اظہار کیا۔ یہ سارا عمل خوشی خوشی انجام پارہا تھا کہ ایک جگہ سے یہ خبر موصول ہوئی کہ کچھ لوگ خاتم النبیین کے نام کی تختی لے جارہے تھے جس پر " آئی لو محمد ٭٭ رقم تھا۔ کسی بدبخت پولس والے نے ان تختی برداروں کے خلاف ایف آئی آر درج کروادیا۔ یہ کوئی معمولی افسر یا محض سپاہی نہیں تھا۔ بلکہ ریاست اترپردیش کے پولس کمشنر صاحب تھے۔ جنہوں نے ایف آئی آر درج کروائی تھی۔ اس سے ایک جمہوری وسیکولر ملک کی پولس کی ذہنی ساخت کا اندازہ بخوبی ہوتا ہے۔ ویسے پولس کا یہ غیر جمہوری و غیر آئینی رویہ کوئی نیا نہیں ہے۔ اس کی داستان بہت طویل ہے۔ یہ ہر مسلم تہوار کے موقعہ پر اپنی مذہبی منافرت کے اظہار سے باز نہیں آتی ہے۔ یہ کسی بھی بہانے سے مسلم تہوار کے موقعہ پر کچھ مسلم نوجوانان کو دانستہ وبلا کسی جرم کے گرفتار کر کے مسلمانوں کی خوشیوں کو غموں میں تبدیل کرنے کی عادی ہوچکی ہے۔ انتہا تو یہ ہے کہ یہ پولس قومی تہواروں میں بھی رنگ میں بھنگ ڈالنے سے گریز نہیں کرتی۔ جبکہ یہ حقیقت ہے کہ یہ نہایت ہی بزدل قسم کی ہوتی ہے۔ اس نے کبھی یوپی کے کسی بڑے سرغنہ پر ہاتھ نہیں ڈالا۔ یوپی میں ایسے ایسے مجرمین موجود ہیں جن پر 8090 سنگین دفعات میں مقدمے درج ہیں۔ لیکن اس پولس کی کیا مجال کہ انہیں ہاتھ بھی لگائے۔ ان کا نام بھی لینے میں اس پولس کی پینٹ پیلی ہوجاتی ہے۔ ایسی پست حوصلہ پولس شاید ہی کسی ملک میں ہوگی۔ لیکن جب مسلمانوں کا معاملہ ہوتا ہے تو اوپر سے نیچے عہدے تک کے افسران بالکل شیر ببر نظر آنے لگتے ہیں۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ یہ مسلمانوں کے معاملے میں جائز وناجائز کا امتیاز بھی فراموش کرجاتے ہیں اور معصوم و بے خطا مسلمانوں پر جور و جفا کی انتہا کردیتے ہیں۔ انہیں یہ یقین ہوتا ہے کہ اگر میری خطا بھی نکلی تو میرا کون کیا بگاڑ سکتا ہے۔ حکومت سے عدلیہ تک سب کے سب متعصب ہیں اور مسلمانوں سے نفرت کرنے والے ہیں۔ ایسے میں بھلا مجھے کیا خوف ہوسکتا ہے۔ اسی تعصب کی بنیاد پر یوپی پولس نے آئی لو محمد کی تختی لئے کم وبیش 15 مسلمانوں پر ایف آئی آر درج کر کے انہیں صعوبت خانے میں ڈال دیا۔۔ پولس والے کا یہ متعصبانہ عمل خود ان پر بھاری پڑی گیا۔ اسی بہانے ہندوستان کے مسلمانوں نے ایک تاریخ سازی کردی ۔وہ یوں کہ اس پولس کی کاروائی سے مسلمانان ہند ذرہ برابر بھی خوفزدہ نہیں ہوئے بلکہ شہر در شہر آئی لو محمد کی تختی لئے لوگ لاکھوں کی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے ۔اتنی کثیر تعداد میں لوگوں کا اژدہام دیکھ کر خود پولس والے کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے۔ وہ پولس والے بس ایک تماشائی کی مانند اس لشکر محمدی کا نظارہ کرتے رہے۔ کیونکہ اس سے آگے کچھ کرنے کے وہ اہل ہی نہیں تھے۔ اس پر مستزاد یہ کہ سوشل میڈیا پر اس قدر آئی لو محمد ٹرینڈ کرنے لگا جس کی مثال سوشل میڈیا کی تاریخ میں نہیں ملتی ہے۔ ایک ایک چینل پر بلین بلین آئی لو محمد ٹرینڈ کرنے لگا۔ انتہا تو یہ ہوئی کہ یہ بیرون ملک بھی ٹرینڈ کرنے لگا۔ اج سوشل میڈیا کا زمانہ ہے چنانچہ ایک ملک کی خبریں چشم شدن میں کئی ممالک تک پہنچ جاتی ہیں۔ اس لئے یہ ٹرینڈ پاکستان تو پاکستان ایران، یمن، یو سے سی میں بھی چلنے لگا۔ اب یہاں کی پولس کے ہوش ٹھکانے پر آئے کہ یہ تو اب بین الاقوامی معاملہ ہوگیا ہے۔ تب جاکر اسی متعصب پولس کمشنر نے ایک پریس کانفرنس منعقد کرکے کہا کہ آئی لو محمد کی تختی لے جانے کے جرم میں کسی پر بھی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے۔ ہم پولس والے تمام مزاہب کا احترام کرتے ہیں یہ ایف آئی آر والی خبر محض ایک افواہ ہے۔ انہوں نے یہ سوچا ہوگا کہ مسلم قوم کیا کرلے گی۔ اس کا تو کوئی یار ومددگار بھی نہیں ہے۔ حالانکہ مسلم قوتوں کی ساری مثالیں آج عالمی طور پر پیش نگاہ ہیں۔ اس کے سامنے دنیا کی مضبوط و مستحکم قوتیں ہانپ رہی ہیں۔ تمام ۔۔۔کوششوں و سازشوں کے باوجود اس مسلم قوم کو فتح نہیں کرسکی۔ شاید یہ لوگ مسلمانوں کی قدیم تاریخ کو فراموش کرگئے ہیں ۔مسلمان کبھی تعداد کے بل پر جنگ میں نہیں اترے اور نہ ہی انہیں اسلحوں پر یقین ہے۔ مسلمان نے سدا کم وسائل کے باوجود اپنی فتح کا پرچم بلند کیا ہے۔ اسے اللہ کی نصرت پر یقین ہے۔ دیگر مزاہب کے پیروکاران اور اہل اسلام میں یہی تو امتیاز ہے کہ دیگر مزاہب کے لوگ موت سے بہت زیادہ خوف زدہ رہتے ہیں لیکن مسلمان تو شوق شہادت سے سرشار ہوتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ یہ سرفروش بھی ہوتا ہے اور ہمہ اوقات سر بہ کفن بھی رہتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال ہندوستان کی جنگ آزادی ہے۔ ویسے مسلمانوں کی سرفروشی کی داستانیں ماضی قدیم میں بھی کافی مشہور رہی ہیں۔ جنگ آزادی ہند کو ابھی کچھ ہی سال گزرے ہیں۔ مذکورہ جنگ میں سب سے زیادہ جام شہادت نوش کرنے والوں میں تعداد مسلمانوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ میرٹھ سے لے کر لاہور تک کوئی ایسا درخت نہیں جس پر مسلم مجاہدین آزادی خصوصاً ہمارے علماء کرام کو نہ ٹانگا گیا ہو۔ حب الوطنی کی ایسی بے نظیر و بے مثال حقائق کے علمبردار ہندوستان کے مسلمانان ہیں۔ ان سے یہاں بارہا حب وطن کا ثبوت طلب کیا جاتا ہے۔ افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ ثبوت ایک ایسا گروہ طلب کرتا ہے جس کا آزادئ ہند میں کوئی کردار ہی نہیں ہے۔ بلکہ اس کے عین برعکس اس گروہ کے لوگ فرنگیوں کے حمایتی و مددگار رہے۔ انہوں نے آزادئ ہند کی ہر تحریک کی مخالفت کی جو ایک کھلی کتاب کی مانند عیاں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ نام نہاد قوم پرست لوگ اسلام سے بہت خوفزدہ ہیں۔ جبکہ وہ اس حقیقت سے بھی بخوبی آگاہ ہیں کہ ان کے مقابلے میں مسلمانوں کی ابادی وطن عزیز میں بہت مختصر ہے۔ تاہم وہ تاریخ اسلام کا بھی مطالعہ رکھتے ہیں۔ ان کے ذہن میں تمام اسلامی معرکے محفوظ ہیں۔ انہیں اس امر کا علم و ادراک ہے کہ ان معرکوں میں مسلمانان کیسے محدود وسائل وکم تعداد میں ہونے کے باوجود فتح یابی سے ہم کنار ہوئے اور مضبوط ومستحکم مخالفین کو شکست فاش سے ہم کنار کیا۔ اہل اسلام کو اللہ قادر مطلق کی امداد ونصرت پر کامل یقین ہوتا ہے۔ ادنی سے ادنیٰ مسلمان اللہ سے امید کا دامن کسی صورت بھی چھوڑنے کو راضی نہیں ہوتا ہے۔ اس کی زندہ و تابندہ مثال حالیہ قریب ایک سال سے حکومت ہند کا مسلمانوں کے ساتھ نا قابل تحمل رویہ ہے۔ مسلمانوں کی مسجد کے علاوہ کسی اور جگہ پر نماز پر پابندی اور اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اظہار پر پابندی۔ اسی جرم کی پاداش میں 15 نوجوانوں کو جیل روانہ کردیا گیا ۔یہ دیگر امر ہے کہ بعد میں پولس کمشنر نے معذرت خواہی کی لیکن اس سے کوئی مسئلہ تو حل نہیں ہوا۔ اسلام دشمن ذہن سازی جو ہونی تھی وہ تو ہو چکی۔ ہاں اتنا ضرور ہوا کہ تعصب پرست اور انتشار پسند حکومت ہند کا وہ بھرم ٹوٹ گیا کہ محمد کا نام ونشان مٹایا جا سکتا ہے۔ اسم احمد سے محبت کی پاداش میں جو چند مسلمین جیل میں ڈالے گئے اور اس کے بعد جو ذرائع ابلاغ پر اسم محمد سے محبت کا کچھ اس قدر اظہار ہوگیا کہ حکومت ہند کے علاوہ تمام دشمنان حواس باختہ ہوگئے۔ انہوں نے اپنی نگاہوں سے دیکھا اور کانوں سے سنا کہ نہ صرف سارا ہندوستان عشق محمد سے سرشار ہواتھا ۔ان سرشار ہونے والوں میں مسلمانوں کے علاوہ ہندو بھی تھے، کرشچن بھی تھے۔ اس پر مستزاد یہ کہ عشق محمد سے سادھو سنت بھی سرشار ہوگئے۔ مسلمانوں سے یک جہتی کا ایسا منظر کم از کم ارض ہند پر قبل میں کبھی نظر نہیں آیا۔ اس منظر سے مذہبی ہم آہنگی کا گل ہوتا چراغ پھر سے روشن ہوگیا۔ اور پھر ایک حسین مستقبل کی اساس قائم ہوگئی۔ اسی کے باہم یہ بھی ثابت ہوگیا کہ بالآخر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وقدر نہ صرف مسلمانوں کے دلوں میں ہے بلکہ دیگر مزاہب کے دلوں میں بھی یکساں طور پر ہے۔

benamgilani@gmail.com

خالد سیفی: روحانیت کی مثال

محمد رفیع

اللہ ربّ العزت نے ہر ایک ذی روح کو کسی خاص مقصد کے تحت پیدا کیا ہے۔ اللہ کی حمد وثنا واحد اور سب سے بڑی وجہ انسان کے تخلیق کی ہے۔ خالد سیفی اللہ کے برگزیدہ بندوں میں شمار کئے جاتے ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی (جوانی) اللہ کی رضامندی کی خاطر دعوت وتبلیغ کے لئے وقف کردیا۔ حالانکہ وہ صحت منداور خوب رو نوجوان تھے لیکن اللہ کی مرضی، حالات بدلے اور صحت نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا۔ معلوم ہوا کہ ان کے دونوں کڈنی جواب دے چکے ہیں اور چند دنوں کے مہمان ہیں۔ لیکن انہوں نے ڈاکٹر کی پیشنگوئی کو جھوٹا قرار دیا اور اپنے صحت کی فکر چھوڑ کر دعوت و تبلیغ کے کام میں منہمک ہوگئے۔ لوگوں نے ان کی صحت کے واسطے آرام کرنے کی گزارش بھی کی لیکن ہر وقت وہ دعوت کی فکر میں لگے رہے۔ آخر کار 7 ستمبر 2025 کو وہ اس دار فانی کو چھوڑ کر کوچ کر گئے اور مالک حقیقی سے جاملے۔ آج بھی میری آنکھوں کے سامنے صاف جھلکتا ہے کہ سیفی بھائی کس طرح پچی سرائے مسجد میں دعوت وتبلیغ کے کاموں کو پروان چڑھا رہے تھے۔ تعلیم ہو، ملاقات ہو، گشت ہو کہ جماعت میں جانے کی بات ہر جگہ، ہر وقت وہ کھڑے رہتے۔ ابھی لوگ عصر کی نماز سے فارغ ہوتے کہ جھٹ سے سیفی بھائی منتخبہ احادیث کی کتاب لے کر تعلیم کے لئے کھڑے ہوجاتے۔ تب مدرسہ رشیدیہ میڈیکل کالج کے بانی مہتمم، سکریٹری عابدہ ہائی اسکول مظفرپور نقی بابا کا دور تھا۔ نقی بابا کی سرپرستی میں ہی چند جوانوں کی ٹیم دعوت وتبلیغ کا کام کرتے تھے جس راقم الحروف کے ساتھ جناب آفاق صاحب، پرویز عالم عرف پجو وغیرہ شامل تھے۔ لیکن ان سب میں سیفی بھائی نے نہ صرف دعوت وتبلیغ کے راہ میں بلندی حاصل کی بلکہ اس دار فانی سے رخصتی میں بھی بازی مارلی۔ کئی بار مجھے ان کے ساتھ وقت لگانے کا موقع ملا تھا۔ ان کی فکر پر اللہ تعالیٰ نے ان پر کام کو کھول دیا تھا اور دعوت وتبلیغ ہی نہیں بلکہ ہر امن پسند لوگ ان کو سننا چاہتے تھے اور ان کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے۔ سیفی بھائی کے نانا مرحوم الحاج حبیب صاحب بھی کافی خوش خلق اور نیک طبیعت انسان تھے۔ ظاہری طور پر وہ صوفی صفت تھے اور نماز کی بڑی پابندی کرتے تھے۔ سیفی بھائی اپنے نانا کے ساتھ ہی رہا کرتے تھے۔ سیفی بھائی نے ملک اور بیرون ملک کا سفر دین کی تبلیغ کی غرض سے کیا تھا۔ اس سے ان کی روحانیت میں اضافہ ہوا، اور ان کی زندگی میں سادگی و باتوں میں صداقت ہوتی تھی۔ مجھے افسوس ہوتا ہے جب میں آخری مرتبہ ان سے ملا تو وہ چاہتے تھے کہ پھر سے میرا وقت لگ جائے لیکن افسوس میں ان کی باتوں پر کھرا نہ اتر سکا۔ اس کا مجھے بھی ملال ہے کیونکہ آخری ملاقات اور آخری دعوت۔ بات ان دنوں کی ہے جب سال 2025 میں گرمی کی چھٹیاں اسکولوں میں ہونے کو تھی۔ سکرا بلاک کے مشرولیا گاؤں کے میرے مخلص دوست محمد کفیل نے مجھے فون کیا کہ آج جمعہ کا دن ہے اور آپ سے ملنے کی خواہش ہے پھر ان کے مطابق ہم لوگوں نے اپنے پڑوس کے گاؤں سگھری میں جمعہ کی نماز ادا کیا، جمعہ کے قبل سگھری کے ہی ماسٹر شاہ عالم کا فون آیا اور انہوں نے اپنے گھر پر مدعو کیا۔ بعد نماز جمعہ سیفی بھائی سے بھی ملاقات ہوئی اور گنگاپور کے ماسٹر شمیم بھی موجود تھے۔ ہم لوگ ماسٹر شاہ عالم کے گھر پر گئے۔ انہوں نے بہترین ضیافت کی اور دوران تعام سیفی بھائی نے خاکساری کا بہترین مظاہرہ کیا۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ گرمی کی چھٹی میں کفیل بھائی، ماسٹر شاہ عالم اور ماسٹر شمیم کی ترتیب بن رہی ہے اگر اس میں آپ بھی شامل ہوجائیں تو بہتر ہوگا۔ میں نے صاف لفظوں میں کوئی وعدہ اس لئے نہیں کیا کہ ہمارے سر اردو اساتذہ اور اردو زبان کے طلبہ کے تئیں بڑی ذمہ داری ہے اور پھر "تحریک تحفظ اردو زبان وادب" کی بھی ذمہ داریاں ہیں۔ اس لئے میں کب اور کہاں رہوں گا اس کی خبر مجھے بھی نہیں، چونکہ میرے کام کرنے کا جو دائرہ ہے وہ ریاست گیر ہے۔ حالانکہ اب مجھے اس کا بہت ملال ہے کہ میں خود اپنے تئیں سیفی بھائی کی خواہشوں پر کھرا نہ اتر سکا۔ اب ان کی یادیں مجھے ستاتی ہیں تو میں ایک شاعر کے اس شعر کو پڑھ لیتا ہوں

اس لیے اب میں کسی کو نہیں جانے دیتا.
جو مجھے چھوڑ کے جاتے ہیں چلے جاتے ہیں. میری آنکھوں سے بہا کرتی ہے ان کی خوشبو. رفتگاں خواب میں آتے ہیں چلے جاتے ہیں.

رابطہ: 7091937560

rafimfp@gmail.com

میری ڈائری کا ایک ورق

عبدالعزیز

اردو روزنامہ 'اقراء' 9 ستمبر 1981ء میں منظر عام پر آیا۔ یہ اخبار کوہ نور آرٹ پریس سے شائع ہوتا تھا۔ کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ کے مشہور پرنٹنگ پریسوں میں سے ایک تھا۔ اس کی اشاعت سے پہلے کلکتہ کے دو اخبارات کے مالکوں کے کان کھڑے ہوگئے تھے۔ ان میں سے ایک مالک نے ایک سیاست داں کی مدد سے روزنامہ 'اقراء' کو شائع ہونے سے دو روز پہلے کلکتہ ہائی کورٹ سے Stay Order (حکم امتناعی) لے لیا تھا۔ جب ہم نے صبح کے اخبار میں یہ خبر پڑھی کہ روزنامہ اقراء پر کلکتہ ہائی کورٹ کے ذریعے شائع ہونے پر پابندی عائد ہوگئی تو ہم نے محسوس کیا کہ روزنامہ اقراء اور کوہ نور آرٹ پریس کے مالک تاجر ہیں، ہائی کورٹ کے آرڈر کے بعد شاید ہی وہ اخبار نکالنے کی جرأت کریں۔ جب ہم جناب عمر حیات خان جو کوہ نور آرٹ پریس کے مالک تھے ان کی رہائش گاہ پر پہنچے تو دیکھا کہ موصوف مایوسی کے عالم میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کو بھی حکم امتناعی کی خبر ہوگئی تھی۔ ہمارے پہنچتے ہی ان کے منہ سے پہلا جملہ نکلا کہ ''اقراء کے نام سے اخبار نکالنا مشکل ہے''۔ انھوں نے مزید کہا کہ ان کے پاس ایک اور نام ''الماس'' کی ڈکلیریشن ہے۔ اب اس نام سے اخبار نکالنے کا ارادہ ہے۔ ہم نے دلاسہ دیتے ہوئے ان سے کہا کہ اب آپ کو ''اقراء'' کے نام سے ہی اخبار نکالنا چاہئے۔ یہ آپ کے لئے ایک چیلنج ہے اسے آپ کو قبول کرلینا چاہئے اور اس چیلنج کا دلیری کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہئے۔ انھوں نے فرمایا کہ کس کس سے مقابلہ کریں؟ ایک صحافی اور ایک سیاست داں کے علاوہ ان کے چٹے بٹے سب خلاف ہیں۔ اس پر طرہ یہ ہے کہ ان کو اسٹے آرڈر بھی مل گیا ہے۔ ہم نے ان سے کہا کہ ''اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے۔ پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے''۔ انھوں نے پوچھا کہ آپ اس سے کس طرح مقابلہ کریں گے؟ میں نے ان کو دو راستے بتائے۔ ایک راستہ یہ بتایا کہ کلکتہ کے معروف علمائے کرام سے نام 'اقراء' کے متعلق فتویٰ حاصل کرلیں۔ دوسرا راستہ حکم امتناعی کو کالعدم قرار دینے کی تیاری کریں۔ یہ دونوں راستہ آسانی سے ایک ایک کرکے ہموار ہوتا جائے گا۔ ہم نے ان سے گزارش کی کہ آپ اس وقت کے امام عیدین حضرت مولانا ابوسلمہ محمد شفیع صاحب کو اپنی رہائش گاہ پر لانے کے لئے اپنی گاڑی بھیجئے۔ مولانا محترم تھوڑی دیر کے بعد تشریف لائے۔ ہم نے ان سے ماجرا کیا ہے بتایا اور ان سے گزارش کی کہ اگر آپ صحیح سمجھتے ہیں تو 'اقراء' کے نام پر اخبار نکالنے کے حق میں اپنا فتویٰ صادر کریں۔ پھر انھیں ہم نے بتایا کہ سیکڑوں ایسے اخبار ہیں جو قرآنی نام سے شائع ہوئے ہیں اور شائع ہورہے ہیں۔ یہاں تک کہ 'ترجمان القرآن' نام کا رسالہ 1932ء سے آج تک شائع ہورہا ہے۔ سارے اخبارات خواہ وہ اردو میں شائع ہوں یا کسی اور زبان میں ان سب اخبارات میں لفظ 'قرآن' ضرورتاً شائع ہوتا ہے اور مسلمانوں کے جو پچاس فیصد سے زائد قرآنی نام ہیں وہ بھی شائع ہوتے ہیں۔ مولانا موصوف نے یہ سب سن کو 'اقراء' کے حق میں تحریری طور پر اپنی رائے دے دی۔ اس کے بعد ہم نے عمر حیات صاحب سے کہا کہ اب آپ تھوڑی کے بعد ہائی کورٹ چلنے کی تیاری کیجئے۔ جناب سلطان احمد صاحب کو حالات سے باخبر کیا گیا اور ان پر ذمہ داری ڈالی گئی کہ وہ مشہور وکلاء کی ایک ٹیم تشکیل کرنے کی کوشش کریں۔ جب ہم لوگ کلکتہ ہائی کورٹ پہنچے تو دیکھا کہ مشہور وکیل اور سابق مرکزی وزیر اجیت پانجہ چار مزید وکلاء کے ساتھ اپنے چیمبر میں تشریف فرما ہیں۔ ان کو جب سب بات بتائی گئی تو ان پانچ وکلاء میں سے ایک وکیل نے ہم سے 'اقراء' اخبار کے حق میں کیا دلائل دیئے جاسکتے ہیں دریافت کیا۔ ہم نے وہ سارے دلائل جو مولانا ابوسلمہ محمد شفیع صاحب نے دیئے تھے انھیں بتایا۔ اس پر انھوں نے کہا کہ بہت آسانی سے حکم امتناعی کالعدم قرار دیا جائے گا۔ جب وکلاء اپنی اپنی کرسیوں سے اٹھے تو انھیں معلوم ہوا کہ ایک وکیل کی موت کی وجہ سے ہائی کورٹ کی کوئی کارروائی آج نہیں ہوگی۔ وکلاء نے آپس میں مشورہ کیا اور پانچوں وکلاء ہم لوگوں کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے دفتر میں پہنچے۔ جناب اجیت پانجہ نے چیف جسٹس کو بتایا کہ ایک اخبار پر اسٹے آرڈر کورٹ کے ذریعے ہوگیا ہے اگر آج وہ کالعدم نہیں ہوتا ہے تو لاکھوں روپے کا نقصان ہوسکتا ہے۔ یہ سنتے ہی چیف جسٹس صاحب نے ہائی کورٹ کے دو ججوں کی بنچ تشکیل کی اور کہا کہ آپ لوگ فلاں کورٹ روم میں تھوڑی دیر بعد چلے جائیں۔ کورٹ روم میں دو ججز اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ چکے تھے۔ پانچ وکلاء میں سے ایک وکیل نے روزنامہ 'اقراء' پر حکم امتناعی کا واقعہ پیش کیا اور دلائل دیئے کہ یہ حکم امتناعی غیر قانونی ہے۔ دونوں ججوں نے ایک دوسرے سے مشورہ کرکے حکم امتناعی کو کالعدم قرار دینے کا حکم سنایا۔ اس طرح پہلا مرحلہ روزنامہ 'اقراء' کا طے ہوا۔ اس کے بعد ہم لوگ 'اقراء' کے دفتر میں آئے۔ ہم نے جناب عمر حیات صاحب کو اخبار نکالنے کی تیاری کرنے کی گزارش کی۔ ادھر میں دو تین اور علمائے کرام سے مل کر روزنامہ 'اقراء' کے حق میں تحریری رائے لینے کی کوشش کی اور شام تک اس میں کامیابی حاصل ہوئی۔

ہم کیسے اس اخبار کے ایڈیٹر مقرر ہوئے؟ اخبار جب رات کے دو بجے چھپ کر نکلا اور پڑھنے کے لئے ہمیں دیا گیا تو ہم نے دیکھا کہ اداریہ کچھ اس طرح لکھا ہوا ہے کہ اگر اسے من وعن رہنے دیا گیا تو قارئین کی رائے اخبار کے خلاف جاسکتی ہے۔ اداریے میں لکھا ہوا تھا کہ ''اقراء اخبار ایک سماجی اخبار ہوگا اور اس نام کا انتخاب سماجی نقطہ نظر سے کیا گیا ہے''۔ ہم نے عمر حیات صاحب کو مشورہ دیا کہ اس وقت دوسرا اداریہ لکھنا اور پھر کتابت کرنا اور چھپوانا آسان نہیں ہے، لہٰذا اس کی کاٹ کے لئے ہماری تجویز ہے کہ ہم پہلے صفحہ کے لئے چند سطریں لکھتے ہیں اس سے اداریے کی کاٹ ممکن ہے۔ ہم نے لکھا کہ ''قرآن مجید کی ہر آیت ہر مسلمان کے لئے قابل احترام ہے اور اسے قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھنا ضروری ہے۔ اقراء قرآن مجید کی پہلی آیت ہے جس کا مطلب ہے 'پڑھو' یعنی مسلمانوں کو تعلیم حاصل کرنے کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ یہ آیت اور یہ حکم سارے مسلمانوں کے لئے قابل احترام ہے اور اس پر عمل کرنا ضروری ہے''۔ ایک اور تحریر ہم نے لکھی جس کا عنوان تھا: ''دشمن قوی است نگہبان قوی تر است'' (دشمن اگر طاقتور ہے تو نگہبان اس سے کہیں زیادہ طاقتور ہے)۔ چھپنے کے لئے دونوں تحریریں دے دی گئیں۔ عمر حیات صاحب اب ہم سے اصرار کرنے لگے کہ ''اب اگر آپ اس اخبار کے ایڈیٹر نہیں ہوں گے تو میں اخبار نہیں نکالوں گا''۔ ہم نے ان سے کہا کہ آپ کے پریس سے ہمارا ایک ہفتہ وار اخبار ''تحریک ملت'' شائع ہوتا ہے۔ ہمارے اور آپ کے درمیان خوشگوار تعلقات ہیں۔ ہماری رائے ہے کہ ایڈیٹر کی ذمہ داری سنبھالنے سے ہمارے اور آپ کے تعلقات میں ناخوشگواری پیدا ہوسکتی ہے۔ عمر حیات صاحب نے کہا کہ کوئی ناخوشگواری پیدا نہیں ہوگی بلکہ تعلقات اور خوشگوار ہوں گے۔ ہم لوگوں کے ساتھ جناب سلطان احمد (سابق ایم ایل اے) اور سابق کونسلر صلاح الدین صاحب تشریف فرما تھے۔ ان دونوں نے بھی اصرار کرنا شروع کیا۔ بالآخر ہمیں سرتسلیم خم کرنا پڑا۔ **اردو روزنامہ 'اقراء'**: یہ نام کیسے عمر حیات خان صاحب کے ذہن میں آیا اس کی کہانی کچھ اس طرح ہے۔ ہم نے بچوں کے لئے عربی زبان کی ایک ابتدائی کتاب 'اقراء' چھاپنے کے لئے عمر حیات صاحب کو دی تھی۔ عمر حیات صاحب نے اس کتاب کو مصلحتاً کئی مہینے تک سرد خانے میں ڈال دیا تھا۔ اور اس کی وجہ شاید یہی تھی کہ اس نام کو اپنے اخبار کے لئے استعمال کرنا چاہتے تھے اور سرکاری محکمہ سے انھیں اجازت بھی مل چکی تھی۔ روزنامہ اقراء کی تیاری عمر حیات صاحب کس طرح کررہے ہیں اور اخبار کی ٹیم میں کون لوگ شامل ہیں اس کا علم پہلے سے ہمیں کچھ بھی نہیں تھا۔ کسی سے ہم نے سنا تھا کہ عمر حیات صاحب ایک روزنامہ اخبار نکالنے والے ہیں۔ اخبار نکالنے سے پہلے ہم اور اخبار مشرق کے ایڈیٹر وسیم الحق صاحب جناب یونس خان صاحب کے دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے۔ وسیم الحق صاحب اشتہار لینے کے لئے آئے ہوئے تھے اور ہم ان کی معاونت کررہے تھے۔ یونس خان صاحب نے وسیم الحق صاحب سے دریافت کیا کہ ''سنا ہے کہ عمر حیات صاحب ایک اخبار نکالنے والے ہیں۔ اس اخبار کا ایڈیٹر کون ہوگا؟'' وسیم الحق صاحب نے نہ جانے کیوں ہماری طرف اشارہ کیا کہ ''یہ ہوں گے''۔ ہمیں سن کر تعجب ہوا کہ وسیم الحق صاحب ایسی بات کیوں کررہے ہیں جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے اور نہ ہم روزنامہ اقراء کی ٹیم میں شامل ہیں۔ ہمارے خیال سے انھوں نے یہ بات قیاس سے کہی ہوگی مگر ان کا قیاس صحیح ثابت ہوا۔ جو لوگ روزنامہ اقراء کے خلاف دوڑ دھوپ کررہے تھے اور محلہ محلہ جاجا کر کچھ نوجوانوں کے ذریعے مخالفانہ مہم چلارہے تھے۔ اخبار نکلنے کے بعد آہستہ آہستہ ان کی مہم ماند پڑگئی۔ اخبار نکلنے کے چند روز بعد کلکتہ سے نکلنے والے ایک اخبار کے مالک کے سوا سارے اخبار مالکان کو جناب عمر صاحب نے اپنے مکان پر دعوت دی، سارے لوگ آئے اور سب نے ایک صحافی اور ایک سیاست داں جو روزنامہ اقراء کے خلاف مہم چلارہے تھے ان کی بھرپور مذمت کی۔ کئی سال تک اخبار نکلتا رہا۔ اخبار کی پالیسی غیر جانبدارانہ تھی، اس لئے بہت جلد کلکتے میں اس کی شہرت ہوگئی۔ یہ اخبار بہار بھی جانے لگا۔ بہار میں کلکتہ سے بھی زیادہ روزنامہ اقراء کی پذیرائی ہونے لگی اور آہستہ آہستہ بہار کا اول درجے کا اخبار ہوگیا۔ کلکتہ میں بھی دو اخباروں سے مقابلہ آرائی ہوتی رہی۔ اگر چہ کلکتہ میں اخبار نمبرون تو نہیں ہوسکا لیکن شہرت میں یقیناً اخبار نمبرون ہوگیا اور اس کی قدر ومنزلت دو اخباروں سے زیادہ ہونے لگی۔ مغربی بنگال کی اسمبلی میں بھی ممبران اکثر وبیشتر اقراء کی خبروں کے حوالے دینے لگے۔ حکومت بھی اقراء کے وزن کو محسوس کرنے لگی۔ پانچ چھ سال بعد اقراء کے مالک کی جب رائے بدلنے لگی اور ہمارے قلم پر قدغن لگانے کی کوشش کی تو ایک دو مہینے بعد ہم نے اخبار کو خدا حافظ کہا۔ ہمارے چھوڑنے کے بعد ایک سال تک ہی یہ اخبار جاری رہا۔ یہ ہے قصہ اردو روزنامہ اقراء کا جو صحافت کی تاریخ میں یقیناً سنہرے حرفوں سے لکھا جائے گا۔

علامہ اقبالؒ: علامہ اقبالؒ سے ایک شخص اکثر وبیشتر ملاقات کے لیے آیا کرتا تھا۔ وہ شخص جب بھی آتا علامہ کو ان کی مونچھ تراشنے کے لیے کہتا۔ علامہ ہاں ہوں کہہ کر ٹال دیتے تھے۔ ایک دن جب بہت زور دینے لگا تو علامہ نے کہا کہ ''کل تم اپنی بہن کا حصہ دے کر آؤ، میں تمہاری بات مان لوں گا''۔ اس واقعہ کے بعد وہ جب بھی آتا مونچھوں کی بات نہیں کرتا۔ باقی ادھر ادھر کی باتیں ضرور کرتا۔

رابطہ: 9831439068

وزارت دفاع نے 97 ایل سی اے مارک 1 اے طیاروں کی خریداری کے لیے ایچ اے ایل کے ساتھ 62,000 کروڑ روپے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) وزارت دفاع نے ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے ساتھ 62,370 کروڑ کی لاگت سے 97 ہلکے لڑاکا طیارے (ایل سی اے مارک 1 اے) کی خریداری کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کر کے فضائیہ کے لڑاکا طیاروں کے بیڑے کو وسعت دینے کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔

وزارت دفاع نے جمعرات کو کہا کہ 97 طیاروں میں 68 لڑاکا طیارے اور 29 جڑواں نشستوں والے طیارے شامل ہیں۔ فضائیہ کو یہ طیارے تمام متعلقہ آلات کے ساتھ ملیں گے۔ ہوائی جہاز کی قیمت 62,370 کروڑ روپے ہے، ٹیکس شامل نہیں ہے۔

فضائیہ کو یہ طیارے 28-2027 سے ملنا شروع ہو جائیں گے، اور تمام چھ سال کے عرصے میں فراہم کیے جائیں گے۔ ہوائی جہاز کے 64 فیصد سے زائد پرزے دیسی ہوں گے۔ اس معاہدے میں جنوری 2021 میں دستخط کیے گئے معاہدے کے علاوہ 67 اضافی پرزے اور آلات شامل ہیں۔ مقامی طور پر تیار کردہ جدید نظام، جیسے کہ جدید ایکٹو الیکٹرانک سکینڈ اری (اے ای ایس اے) ریڈار، سیلف ڈیفنس آرمر، اور کنٹرول سرفیس ایکچو یٹرز کو ہوائی جہاز میں شامل کرنے سے دفاعی خود مختاری کے اقدام کو مزید تقویت ملے گی۔

اس پروجیکٹ کو تقریباً 105 ہندوستانی کمپنیوں کے مضبوط وینڈر بیس سے تعاون حاصل ہوگا جو مختلف اجزاء کی تیاری میں براہ راست شامل ہے ہیں۔ اس منصوبے سے چھ سال کی مدت میں ہر سال تقریباً 11,750 بالواسطہ اور بلاواسطہ ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے، جس سے گھریلو ایرواسپیس ماحولیاتی نظام کو نمایاں فروغ ملے گا۔

یہ حصول، دفاعی حصول کے طریقہ کار 2020 کے 'خرید (انڈیا-آئی ڈی ڈی ایم)' زمرے کے تحت، حکومت کے دیسی بنانے پر زور دینے کے مطابق ہے۔ ایل سی اے Mk1A مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ لڑاکا طیارے کا سب سے جدید ورژن ہے اور یہ ہندوستانی فضائیہ کی آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک طاقتور پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔

حکومت نے فضائیہ کے لیے ان طیاروں کی خریداری کی منظوری گزشتہ ماہ ہی دی تھی۔ حکومت نے پہلے ایچ اے ایل کے ساتھ تقریباً 48,000 کروڑ روپے کی لاگت سے 83 LCA مارک 1A طیاروں کی خریداری کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ ایل سی اے مارک 1 اے ہوائی جہاز ابتدائی 40 ایل سی اے تیجس طیاروں سے زیادہ جدید اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہیں۔

فضائیہ کے بیڑے میں ان لڑاکا طیاروں کے شامل ہونے سے اس کی حملہ کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اس وقت فضائیہ کے پاس منظور شدہ 42 اسکواڈرن کے مقابلے بمشکل 31-32 فائٹر اسکواڈرن ہیں۔ ایل سی اے مارک 1 اے طیارے کی یہ کھیپ فضائیہ کو مگ 21 طیاروں کی کمی کو پورا کرنے میں مدد دے گی۔ فضائیہ چھ دہائیوں سے زیادہ کی خدمات کے بعد جمعہ کو اپنے بیڑے سے مگ 21 طیاروں کو ریٹائر کر رہی ہے۔

بہار میں اسمبلی انتخاب کے لیے تاریخوں کا اعلان 6 اکتوبر کے بعد! الیکشن کمیشن کی سرگرمیاں تیز

پٹنہ، 25 ستمبر: بہار میں اسمبلی انتخاب کے لیے تاریخوں کے اعلان کا سبھی بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ جو تازہ ترین خبریں سامنے آ رہی ہیں، اس کے مطابق یہ اعلان 6 اکتوبر کے بعد ہی ہو سکے گا۔ ایسا اس لیے کیونکہ الیکشن کمیشن نے کچھ ایسی ہدایات جاری کی ہیں، جس کی تکمیل سے قبل تاریخوں کا اعلان ممکن دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اپنے تازہ حکم میں واضح کیا ہے کہ جو افسر 3 سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں ان کا تبادلہ ہوگا اور کوئی بھی افسر اپنے گھریلو ضلع میں تعینات نہیں رہے گا۔ کمیشن نے اپنے بیان میں یہ بھی واضح کیا ہے کہ صوبے کے تمام محکموں کے افسران اور اسٹاف کے تبادلوں کی کارروائی 6 اکتوبر تک ہر حال میں مکمل کر لی جائے۔ اس کے بعد پوری رپورٹ کمیشن کے پاس پیش کی جائے۔

الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری اس حکم کے بعد طے ہے کہ 6 اکتوبر کے بعد کسی بھی وقت انتخابی تاریخوں کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے الیکشن کمشنر بھی بہار کا دورہ کر سکتے ہیں۔ انتخابی تاریخوں کے اعلان سے قبل 30 ستمبر کو حتمی ووٹر لسٹ بھی جاری کی جا سکتی ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو بہار اسمبلی انتخاب کو لے کر الیکشن کمیشن کی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ افسران کا انتخابات سے قبل ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ کرنا ایک معمول کی کارروائی ہے۔ اس کے پیچھے ایک بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ انتخابات میں کسی طرح کا جانبداری یا دباؤ نظر نہ آئے۔ یہی وجہ ہے کہ طویل عرصہ سے ایک ہی جگہ تعینات افسران کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ بہر حال، بہار میں موجودہ حکومت کی میعاد نومبر تک ہے۔ ایسے میں ظاہر ہے کہ آنے والے چند ہی دنوں میں اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ یہ تصور کیا جا رہا ہے کہ نومبر کے پہلے ہفتہ میں پہلے مرحلہ کی ووٹنگ ہو سکتی ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخاب 3 مراحل میں ہوئے تھے۔ پہلے مرحلے کی ووٹنگ 28 اکتوبر کو کرائی گئی تھی، جبکہ دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 3 نومبر کو اور تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 نومبر کو ہوئی تھی۔ اس بار بھی 3 مراحل میں ووٹنگ کا عمل انجام دیا جا سکتا ہے۔

سیبی کے این او سی کے بعد این ایس ای کا آئی پی او آٹھ سے نو ماہ میں شروع ہوگا

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) کیپٹل مارکیٹس ریگولیٹر سیبی کی جانب سے ہری جھنڈی ملنے کے بعد بھی نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کے آئی پی او میں آٹھ سے نو مہینے لگنے کی امید ہے۔ این ایس ای کے مینجنگ ڈائریکٹر آشیش چوہان نے بدھ کی دیر رات یہاں ایک پروگرام کے بعد صحافیوں کو بتایا۔ انہوں نے کہا کہ این ایس ای نے جون 2025 میں سیٹلمنٹ کے لیے سیبی کو درخواست دی تھی۔ سیبی سے این او سی ملنے کے بعد آر ایچ پی چار سے پانچ ماہ میں تیار ہو جائے گا۔ آر ایچ پی جمع کرانے کے بعد آئی پی او کی منظوری حاصل کرنے میں مزید چار سے پانچ ماہ لگ سکتے ہیں۔ این او سی حاصل کرنے کے بعد آئی پی او این ایس ای تقریباً آٹھ سے نو ماہ میں مارکیٹ میں آئے گا۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر چوہان نے کہا کہ آپشنز اور فیوچر ٹریڈنگ کے طریقہ کار اور ضوابط میں تبدیلیوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ کچھ اعداد و شمار سامنے آئے ہیں جو بتاتے ہیں کہ عام لوگ ان لین دین میں پیسے کھو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا جہاں لوگ اپنا پیسہ کھو دیتے ہیں، خاص طور پر ترقی پذیر معیشتوں میں، ہم ایسے خطرات مول نہیں لے سکتے کہ لوگوں کے گھر بھی بک جائیں۔ اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ اگر آپ ان آلات کو اچھی طرح جانتے ہیں، تو آپ کو ان کے استعمال کی اجازت ہونی چاہیے۔ آپشنز اور فیچر ٹریڈنگ پر مکمل پابندی کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم صدیوں سے گھر میں چھریوں کا استعمال کر رہے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ وہ کسی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یہ ماں کی ذمہ داری ہے کہ وہ چاقو کو بچوں سے دور رکھیں۔ اسی طرح ہمیں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ انہیں کون استعمال کر سکتا ہے اور کون نہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ میں تیزی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری کیپٹل مارکیٹ لوگوں سے بنی ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں، اس پیمانے کی کیپٹل مارکیٹ صرف چین میں دیکھی جاتی ہے، جہاں فی کس آمدنی $18,000 ہے، جب کہ ہندوستان کی صرف $3,000 ہے۔ انہوں نے کہا کہ 3000 ڈالر فی کس آمدنی والے ملک میں 5.2 ٹریلین ڈالر کی اسٹاک مارکیٹ کسی بھی نصابی کتاب سے باہر ہے۔ یہ کسی بھی نظریہ کی وضاحت سے انکار کرتا ہے۔ این ایس ای کے بانیوں میں سے ایک مسٹر چوہان نے کہا کہ جب 1994 میں اسٹاک ایکسچینج قائم ہوئی تو ملک میں صرف 10 لاکھ سرمایہ کار تھے، جب کہ آج 120 ملین سرمایہ کار ہیں۔ ملک کے بیس فیصد گھرانے آج اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس کی وجہ ٹیکنالوجی کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ جیسے جیسے اس کی رفتار بڑھ رہی ہے، اسی طرح سرمایہ کی تخلیق کی رفتار بھی بڑھ رہی ہے۔ ہم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم ٹیکنالوجی کو اپنا نہ لیں۔ ہم نے گزشتہ 1000 سالوں میں یہی غلطی کی اور اسی وجہ سے ہم غلام بن گئے۔

پولیس کی کارروائی میں چوری وقتل کی کوشش کے کئی معاملات حل

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی مغربی ضلع یونٹ نے میور پوری اور ہری نگر تھانوں کے تحت دو مختلف معاملات میں فوری کارروائی کر کے مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔

مغربی ضلع کے ڈپٹی کمشنر، دراڑے شرد بھاسکر نے آج بتایا کہ سی سی ٹی وی تجزیہ، تکنیکی نگرانی اور خفیہ ذرائع کی مدد سے دونوں مقدمات میں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔

پہلے معاملے میں میور پوری میں ہونے والی چوری کی واردات حل کر لی گئی ہے، جس میں 22 ستمبر کو مایاپوری تھانے میں ایک ٹیمپو چوری کی شکایت درج ہوئی تھی۔ ایس آئی ستی لال کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں ایچ سی سنیل، مہیش، سمیر، ہنس رام اور کانسٹیبل گھسی رام شامل تھے۔

مایاپوری کے ایس ایچ او اور اے سی پی کی نگرانی میں ٹیم نے سی سی ٹی وی فوٹیج، مقامی پوچھ تاچھ اور تکنیکی نگرانی کی بنیاد پر مایاپوری کے اے بلاک میں جال بچھایا۔ اس کے نتیجے میں دو ملزمین راجو ساہنی (25) اور گوتم عرف بیوڑا (22) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ راجو کے خلاف 12 اور گوتم کے خلاف 2 چوری کے معاملے پہلے سے درج ہیں۔ برآمدگی میں چوری شدہ ٹیمپو، سٹیئرنگ یونٹ، ای سی ایم اور بیٹری شامل ہیں۔ اس کارروائی میں چار معاملے حل ہو گئے ہیں، جبکہ ہری نگر میں قتل کی کوشش کا معاملہ 24 گھنٹوں میں حل ہوا۔ بائیس ستمبر کو ہری نگر تھانے کے شیونگر میں چاقو بازی سے تین افراد کے زخمی ہونے کی واردات میں قتل کی کوشش کا معاملہ درج کیا گیا۔ تفتیشی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 24 گھنٹوں میں پانچ ملزمان جتیندر (25)، راجا (24)، کاجل (24)، انو (40)، شبنم خان عرف خوشی (30) کو گرفتار کیا ہے۔ پوچھ تاچھ میں معلوم ہوا کہ نشے کی لت اور مجرمانہ رجحان کی وجہ سے مدعی اور اس کے اہل خانہ کے ساتھ تنازعہ پرتشدد ہو گیا تھا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے ایک اسکوٹی، چاقو کا کور اور جرم کے وقت پہنے گئے کپڑے برآمد کیے ہیں۔ اس میں جتیندر اور انو کا پہلے سے مجرمانہ ریکارڈ موجود ہے۔

دہلی ہوائی اڈے پر سکیورٹی کے تعلق سے ڈی سی پی کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) پر مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور سامان کی چوری روکنے کے لیے بدھ کو ڈپٹی کمشنر، آئی جی آئی ہوائی اڈے، وچتر ویر کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں منعقدہ میٹنگ میں 40 سے زائد ایئر لائنز کے چیف سکیورٹی آفیسرز (سی ایس اوز) نے شرکت کی۔ میٹنگ کا مقصد ایئر لائنز کو سکیورٹی کے رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرانے اور اندرونی نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کی ترغیب دینا تھا۔ ڈپٹی کمشنر وچتر ویر نے میٹنگ میں بتایا کہ یہ سبھی ایئر لائنز کی ذمہ داری ہے کہ وہ مختلف ریگولیٹری ایجنسیوں کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے سامان کی چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا اور ایئر لائنز سے فوری کارروائی کی اپیل کی۔ ڈپٹی کمشنر نے مشورہ دیا کہ ایئر لائنز اپنے عملے اور گراؤنڈ ہینڈلنگ عملے میں مشکوک افراد کی شناخت کے لیے اندرونی نگرانی کا ایک موثر طریقہ کار قائم کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ دہلی پولیس چوری کے واقعات کو روکنے اور مسافروں کا اعتماد بڑھانے کے لیے اس کوشش میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ میٹنگ میں موجود تمام متعلقین نے سکیورٹی گائیڈ لائنز کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ قدم ہوائی اڈے پر مسافروں کے تحفظ، سامان کی حفاظت اور اعتماد کی یقینی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دہلی پولیس اور ایئر لائنز کے درمیان اس مشترکہ کوشش سے ہوائی سفر کو مزید محفوظ بنانے کی امید ہے۔

دہلی: ہری نگر میں کالا جٹھیڑی گینگ کے تین ارکان گرفتار

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی مغربی ضلع یونٹ نے ہری نگر تھانہ علاقے میں کالا جٹھیڑی گینگ کے تین فعال ارکان کو گرفتار کر لیا ہے اور جنک پوری میں واقع ایک ریستوراں سے وصولی کی سازش کو ناکام بنا دیا ہے۔ گرفتار ملزمین کی شناخت نہال وہار کے گرپریت سنگھ عرف امت چنڈوک (37) کے طور پر ہوئی ہے، جس پر 18 سے زیادہ معاملے (چوری، ڈاکہ، قتل کی کوشش، وصولی) میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ گرپریت عرف منی (30) جو 4 سے زائد مقدمات (وصولی، قتل کی کوشش) میں ملوث رہا ہے اور گرجیت سنگھ (35) کے طور پر شناخت ہوئی ہے۔ مغربی ضلع کے ڈپٹی کمشنر دراڑے شرد بھاسکر نے جمعرات کے روز بتایا کہ 18 ستمبر کو درج ایف آئی آر کے بعد تشکیل دی گئی خصوصی ٹیم نے تکنیکی نگرانی، سی سی ٹی وی تجزیہ اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر کارروائی کی۔ ٹیم کی قیادت ایس آئی رتو یک نے کی، جس میں اے ایچ سی نیرج جنوب، اے ایچ سی دنیش، کانسٹیبل پون اور کانسٹیبل امت شامل تھے۔ اس مہم کو انسپکٹر آشو گیروترا (ایس ایچ او، ہری نگر) اور اے سی پی نرج ٹوکس (راجوری گارڈن) کی نگرانی میں انجام دیا گیا۔ پولیس نے موقع سے دو دیسی پستول، فعال کارتوس، دو اسکوٹی، دکان مالک کا وزٹنگ کارڈ اور جرم کے وقت پہنے گئے کپڑے برآمد کیے ہیں۔ گرفتار ملزمین میں سے دو حال ہی میں ضمانت پر رہا ہوئے تھے، ان کے خلاف کئی سنگین معاملے درج ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس معاملے میں ہری نگر تھانے میں ایف آئی آر نمبر 332/25، دفعہ 308(4)/3(5) بی این ایس اور 25/27 آرمز ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔

دوارکا میں گاڑی چوری گروہ کا پردہ فاش، دو گرفتار

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی دوارکا اے اے ٹی ایس ٹیم نے بین ریاستی گاڑی چوری کرنے والے گروہ کے دو ارکان بٹو اور منی کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضے سے مسروقہ گاڑیاں، اسکریپ پارٹس، ایک بولیرو انجن اور دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے اس آپریشن کے ذریعے چوری کی 12 وارداتوں کو حل کیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر انکت سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ 11-12 ستمبر 2025 کی درمیانی شب ڈبری پولیس اسٹیشن میں بولیرو کار چوری کی شکایت درج کرائی گئی تھی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں تین نامعلوم افراد کو موٹر سائیکل پر آتے اور بعد میں پالم فلائی اوور کے قریب ایک ویگن آر کار سے تال میل کرتے دیکھا گیا۔ پولیس نے وکاس نگر تک گاڑیوں کا پتہ لگایا، جہاں سی سی ٹی وی کوریج ختم ہو گئی۔ مقامی ذرائع کی مدد سے تفتیش شروع کی گئی۔ انسپکٹر کملیش کمار کی قیادت میں اے اے ٹی ایس کی ٹیم نے سی سی ٹی وی تجزیہ، تکنیکی معلومات اور مقامی انٹیلی جنس کی بنیاد پر مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کا پتہ لگایا۔ 18 ستمبر کو بٹو کو ایک ویگن آر کار کے ساتھ اتم نگر کے شیو وہار سے گرفتار کیا گیا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے انکشاف کیا کہ وہ میوات کے کالو سے چوری کی گاڑیاں خریدتا تھا، انہیں توڑتا تھا اور اس کے پرزے میور وہار آٹو مارکیٹ میں منی کے ساتھ مل کر فروخت کرتا تھا۔ منی کو بھی 24 ستمبر کو گرفتار کیا گیا تھا اور وکاس نگر میں ایک موٹر ورکشاپ سے مسروقہ سامان برآمد کیا گیا تھا۔

گرفتار ملزمان میں بٹو (30) چوری کی گاڑیوں کا خریدار ہے اور وہ گاڑیاں توڑنے کا کام کرتا ہے۔ منی (29) بٹو کے ساتھ گاڑیاں توڑنے کا کام کرتا تھا۔

ان ملزمان نے میوات کے کالو سے چوری کی گاڑیاں خریدیں، انہیں توڑ دیا اور پرزے میور وہار آٹو مارکیٹ میں فروخت کر دیے۔ انہوں نے چوری شدہ بولیرو سے اسکریپ چیسس اور دستاویزات، نانگلوئی سے چوری کی گئی بولیرو سے اسکریپ چیسس اور دستاویزات، بولیرو کے دیگر اسکریپ پارٹس، سات چوری کی موٹر سائیکلیں، تین مسروقہ اسکوٹر، اسکریپ انجن، ایک ویگن آر کار، موبائل فون، گیس سلنڈر اور گاڑیوں کو توڑنے کا سامان برآمد کیا۔

پولیس مرکزی چوروں کی شناخت کے لیے سی ڈی آر تجزیہ کر رہی ہے۔ یہ کارروائی دہلی میں گاڑی چوری کے خلاف ایک بڑی کامیابی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1087۔ ولیم دوئم انگلینڈ کے بادشاہ بنے۔

1777۔ امریکی انقلاب۔ برطانوی فوج کا فلاڈیلفیا پر قبضہ ہوا۔

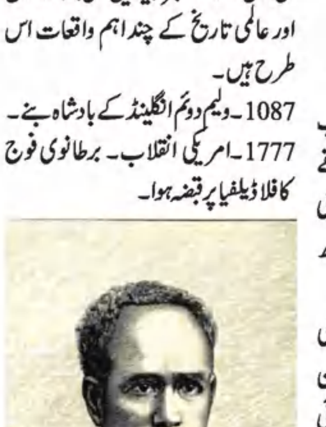

1820۔ مشہور ہندستانی سماجی مصلح ایشور چندو دیا ساگر کی پیدائش ہوئی۔

1872۔ نیویارک شہر میں پہلا مندر بنا۔

1888۔ نوبل انعام یافتہ امریکی مصنف ٹی ایس ایلیٹ کی پیدائش ہوئی۔

1923۔ معروف بالی ووڈ اداکار دیو آنند کی پیدائش ہوئی۔

1932۔۔ سابق وزیر اعظم من موہن سنگھ کی پیدائش ہوئی۔

1950۔ اقوام متحدہ افواج نے شمالی کوریا کی افواج سے سیول کو اپنے قبضے میں لیا۔

1950۔ انڈونیشا نے اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل کی۔

1954۔ جاپان میں آنے والے طوفان میں ایک جہاز کے غرقاب ہونے سے 1، 172 افراد مارے گئے۔

959۔ جاپان کی تاریخ میں سب سے زیادہ خطرناک طوفان ویرا سے 4580 افراد کی موت جبکہ 16 لاکھ افراد بے گھر ہوئے۔

960۔ امریکہ میں صدارتی عہدہ کے دو امیدواروں جان ایف کینیڈی اور رچرڈ نکسن کے درمیان بحث پہلی مرتبہ ٹیلیویژن پر نشر۔

1984۔ برطانیہ اور چین کے درمیان ہانگ کانگ کے لئے معاہدہ ہوا۔

1998۔ سچن تندولکر نے زمبابوے کے خلاف ایک روزہ کرکٹ میچ میں 18 ویں سنچری بنا کر ڈیمسنڈ ہنس کا عالمی ریکارڈ توڑا۔

2007۔ ویت نام کے جنوبی شہر کینتھو میں ایک زیر تعمیر پل کے منہدم ہونے سے 62 مزدور ہلاک ہوئے۔

2009۔ فلپائن، چین، ویتنام، کمبوڈیا، لاؤس اور تھائی لینڈ میں طوفان سے 700 لوگوں کی موت ہوگئی۔

2011۔ دہلی میٹرو دنیا کا پہلا ایسا ریلوے نیٹ ورک بنا جسے اقوام متحدہ نے گرین ہاؤس گیسوں میں کمی لانے کے لئے 'کاربن کریڈٹ' دیا ہے۔ اقوام متحدہ نے ریلیز میں کہا کہ اس نقل و حمل کے نظام نے شہری آلودگی کی سطح ایک سال میں 30،6 000 ٹن کم کی ہے۔

اتی پچھڑا نیائے سنکلپ پتر "نظر انداز شدہ طبقہ کو با اختیار بنانے کا وعدہ کرتا ہے: راہل

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے پارٹی کے "آتی پچھڑا نیائے سنکلپ پتر" کو اس پسماندہ طبقے کی ترقی کے لیے پارٹی کے عزم کا نتیجہ قرار دیا، جس سے بہار کی نچلی سطح کی سیاست پر اپنی گرفت مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی انتہائی پسماندہ طبقات کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دے گی اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے انتھک محنت کرے گی۔

بہار کی راجدھانی پٹنہ میں کانگریس کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز باڈی، کانگریس ورکنگ کمیٹی کی توسیعی میٹنگ کے بعد پارٹی کے "اتی پچھڑا نیائے سنکلپ پتر" جاری کرنے کے ایک دن بعد مسٹر گاندھی نے جمعرات کو یہاں ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ کانگریس انتہائی پسماندہ طبقات کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

انہوں نے کہا کہ پارٹی کا مقصد کمزوروں کو با اختیار بنانا ہے اور اسی وجہ سے یہ سنکلپ پتر جاری کیا گیا ہے۔ اس سنکلپ پترا میں پارٹی نے جو وعدے کئے ہیں انہیں پورا کیا جائے گا۔

انہوں نے لکھا کہ "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ بی جے پی کتنے ہی جھوٹ بولے اور توجہ ہٹانے کی سازش کرے، ہم انتہائی پسماندہ، دلت، قبائلی، اقلیتی اور پسماندہ طبقوں کے مکمل حقوق کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ بہار میں انتہائی پسماندہ برادریوں کو مضبوط کرنے اور ان کی شمولیت کو بڑھانے کے لیے، ہم نے 'اتی پچھڑا نیائے پتر میں ٹھوس وعدے کیے ہیں۔"

مسٹر گاندھی نے ہر کمیونٹی کی ترقی کے لیے تعلیم کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ "تعلیم ان کمیونٹیز کے لیے ترقی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس لیے اس علاقے میں ان کی رسائی کو بڑھانے کے لیے خصوصی قرار دادیں ہیں۔ اب پرائیویٹ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ریزرویشن نافذ کیے جائیں گے۔ پرائیویٹ اسکولوں میں ریزرو سیٹوں میں سے نصف درج فہرست ذاتوں، درج فہرست طبقات، او بی سی، اقتصادی طور پر کمزور طبقے کے بچوں کے لیے مقرر کیے جائیں گی۔ تقرریوں میں "مناسب امیدوار نہ ملنا" ختم ہو جائے گا، یہ صرف تعلیم کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ انتہائی پسماندہ برادریوں کے لیے برابری اور احترام کے لیے یہ حقیقی سماجی انصاف اور مساوی ترقی کی ضمانت ہے۔

وزیر دفاع نے سوچھتو 2025 کے تحت خصوصی صفائی مہم کی قیادت کی

نئی دہلی، 25 ستمبر) یو این آئی (وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آرمی ہیڈ کوارٹر یونٹ رن کینٹین میں صفائی کی ایک خصوصی پہل، 'ایک دن، ایک گھنٹہ، ایک ساتھ' کی قیادت کی۔ یہ مہم 17 ستمبر 2025 سے 2 اکتوبر 2025 تک وزارت دفاع میں جاری 'سوچھتا ہی سیوا' مہم کے تحت، سوچھوتسو 2025 کا حصہ تھی۔ تقریب نے صاف، سرسبز اور صحت مند ماحول تیار کرنے میں اجتماعی کوششوں کی طاقت کو اجاگر کیا۔ اس سال کا تھیم صاف ستھرے ہندوستان کے وژن کو تقویت دیتے ہوئے ملک کے تہوار کے جذبے سے جوڑتا ہے۔

تقریب کے دوران راج ناتھ سنگھ نے صفائی کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے 'سوچھتا سنکلپ' لیا۔ انہوں نے صفائی کے لیے ان کی لگن کے لیے صفائی متروں کو بھی اعزاز سے نوازا اور ایک ماحول دوست، صفر فضلہ والے ماحول کو فروغ دینے کے لیے درخت لگانے کی مہم میں حصہ لیا۔ ایک علامتی اشارے میں، انہوں نے 100 این سی سی کیڈٹس کے ساتھ صفائی دوڑ کو جھنڈی دکھا کر سوچھ بھارت ابھیان کو آگے بڑھانے میں نوجوانوں کے کردار کو اجاگر کیا۔

ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ صفائی صرف صاف ستھرائی نہیں ہے بلکہ ایک "طرز زندگی" ہے جو نظم وضبط اور ذمہ داری کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ صاف ستھرا ماحول صحت، ذہنی تندرستی اور اندرونی سکون کو بہتر بناتا ہے، جبکہ گندی جگہیں بیماری اور منفیت پھیلا سکتی ہیں۔ ہندوستان کی روایات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صفائی کو ہمیشہ ایک مہذب معاشرے کی علامت کے طور پر اہمیت دی جاتی ہے۔

انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن پر زور دیا کہ صفائی کو ایک عوامی تحریک بننا چاہیے، جس میں ہر کوئی ذمہ داری لے۔ وزارت دفاع اس میں بڑے پیمانے پر مہم، فضلے سے وسائل کے پروگرام اور کیمپوں اور دفاتر کو صفائی کے ماڈل مراکز میں تبدیل کرنے کے ذریعے اپنا حصہ ڈال رہی ہے۔

وزیر دفاع نے اس بات پر بھی فخر کا اظہار کیا کہ تمام فوجی کیمپ اب کھلے میں رفع حاجت سے پاک ہیں، جو مسلح افواج کے نظم وضبط اور عام لوگوں کی افرادی قوت کی لگن کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک صحت مند، صاف ستھرا اور باشعور معاشرہ قومی سلامتی کا ستون ہے اور ہر ایک پر زور دیا کہ وہ صفائی کو قومی فرض کے طور پر اپنائیں، دوسروں کو صاف، صحت مند اور وکست بھارت میں تعاون دینے کی ترغیب دیں۔

اس مہم میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، سکریٹری (ای ایس ڈبلیو) ڈاکٹر نتن چندرا، سکریٹری ڈی ڈی آر اینڈ ڈی اور چیرمین ڈی آر ڈی او ڈاکٹر سمیر وی کامت، مالیاتی مشیر (دفاعی خدمات) ڈاکٹر مینک ڈی شرما اور سینئر افسران نے شرکت کی۔

☆☆☆

مسلم ممالک کے سربراہان سے ملاقات پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا مثبت ردِ عمل: خواجہ آصف

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے مسلم ممالک کے سربراہان کی ملاقات شاندار رہی، ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی ملاقات کے حوالے سے حوصلہ افزا بیان دیا ہے۔ نجی چینل 'جیو نیوز' کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کے سربراہان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران انہیں غزہ کے مسئلہ کا حل پیش کیا، سربراہان مملکت نے امریکی صدر کو کیا تجاویز پیش کیں اس کی تفصیلات فراہم نہیں کر سکتا تاہم اس مسئلے کے حل کا بیج ضرور بو دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری اپنی اطلاعات کے مطابق اس معاملے کے نتائج 5 سے 10 دن میں آجائیں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ مغرب پر اسرائیل کو لگام ڈالنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے، مغربی ممالک میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ احتجاج کر رہے ہیں، احتجاجی مطالبہ کر رہے ہیں کہ اسرائیل کو کنٹرول کیا جائے اور اس کی منہ زوری کو لگام ڈالی جائے۔ خواجہ آصف نے مزید کہا کہ اٹلی کی حکومت نے اسرائیل کے خلاف احتجاج کرنے والے افراد کو روکنے کی کوشش کی جس سے مزید لوگ باہر نکال آئے اور تشدد کو ہوا ملی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا تاریخ میں تاریک قسم کا کردار ہے، لوگ اسے ہٹلر سے ملا رہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں خواجہ آصف نے کہا کہ کوئی شک نہیں کہ صدر ٹرمپ چاہتے ہیں کہ غزہ تنازع کا کوئی حل نکلے، تاہم امریکہ کا عوامی طور پر اسرائیل کے حق میں بیانیہ بھی موجود ہے، ہماری کوشش ہے کہ کسی طرح سے یہ تباہی رک جائے اور بطور ضمانت مسلم ممالک آگے بڑھیں۔

وزیر دفاع کا آخر میں کہنا تھا کہ پاکستان نے بین الاقوامی برادری میں ایک نیا مقام پیدا کیا ہے، جس طرح ہماری افواج نے کامیابیاں حاصل کیں، سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدہ، دورہ قطر اور اسلامی سربراہی اجلاس میں پاکستان کا زبردست انداز میں مؤقف پیش کرنے سے دنیا میں ہمیں منفرد مقام ملا ہے۔

مصر کا غزہ کی جنگ کے بعد کے لیے فلسطینی فورسز کی تربیت شروع کرنے کا اعلان

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) مصری وزیر اعظم مصطفیٰ مدبولی نے کہا ہے کہ مصر نے فلسطینی سکیورٹی فورسز کی تربیت کے عملی اقدامات شروع کر دیے ہیں اور بین الاقوامی برادری کی مدد سے اس عمل کو وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ انھوں نے واضح کیا کہ ہتھیار رکھنے کا واحد اور مکمل اختیار فلسطینی ریاستی اداروں کو ہونا چاہیے، تاکہ فلسطینی اور اسرائیلی دونوں اطراف کو سکیورٹی ضمانتیں فراہم کی جا سکیں۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر "غزہ کا اگلا روز اور استحکام کے لیے تعاون" کے عنوان سے منعقد اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مدبولی نے کہا کہ غزہ پر کسی گروہ یا تنظیم کو حکومت کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، بلکہ تمام مسلح تنظیموں کو اپنا اسلحہ فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرنا ہوگا۔ مصری وزیر اعظم نے کہا کہ ماضی میں عسکری گروہوں سے اسلحہ لینے کے تمام کامیاب تجربات کسی سیاسی تصفیے کے حصے کے طور پر ہوئے۔ ان کے مطابق اسرائیلی کارروائیوں اور غزہ کی تباہی نے دو سالوں میں بھی حماس کو ختم نہیں کیا اور نہ اس کا اسلحہ چھینا جا سکا، اس لیے محض فوجی یا سکیورٹی اقدامات سے یہ ہدف حاصل نہیں ہو سکتا۔ انھوں نے تجویز دی کہ عالمی برادری ایک بین الاقوامی مشن تعینات کرے جس کی ذمے داریاں سلامتی کونسل طے کرے اور جو ایک جامع سیاسی پیکیج کے تحت فلسطینی ریاست کے قیام کی سمت پیش رفت کرے۔ اس مشن کی اولین ذمے داری فلسطینی اتھارٹی کو با اختیار بنانا ہونا چاہیے اور ایسے اقدامات سے گریز کیا جانا چاہیے جو غزہ اور مغربی کنارے کو مزید تقسیم کریں۔ مدبولی نے زور دیا کہ اس مقصد کے لیے امریکا، اسرائیل اور سلامتی کونسل کے مستقل ارکان کی شرکت و ضمانت کے ساتھ ایک سیاسی اتفاق رائے ناگزیر ہے۔ اگر سیاسی دائرہ عمل اور واضح لائحہ عمل کے بغیر صرف سکیورٹی اقدامات شروع کیے گئے تو یہ رکاوٹوں اور نئے تنازعات کو جنم دے گا۔ انھوں نے کہا کہ اسرائیل کو معاہدوں کی پاسداری پر مجبور کرنے کے لیے زمینی سطح پر امریکی کردار بھی ضروری ہے۔ مدبولی نے کہا کہ مصر فلسطینی اتھارٹی کی غزہ واپسی اور ریاستِ فلسطین کے قیام کے لیے کسی بھی بین الاقوامی مشن کے قیام کی حمایت کرنے کو تیار ہے۔ یہ اجلاس فرانسیسی صدر امانوئل ماکروں کی دعوت پر منعقد ہوا تھا جس میں سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے بھی شرکت کی۔

اجلاس میں غزہ کی موجودہ صورت حال پر بات ہوئی اور فوری جنگ بندی، فلسطینی اتھارٹی کے ذریعے غزہ کا انتظام، اسے مغربی کنارے سے جوڑنے، کسی بھی قسم کے انضمام یا جبری ہجرت کی مخالفت پر زور دیا گیا۔ اس کے علاوہ صدر محمود عباس کی درخواست کے مطابق فلسطینی عوام کے تحفظ، استحکام، تعمیرِ نو اور سماجی و معاشی بحالی کے لیے بین الاقوامی فورسز کی تعیناتی پر بھی گفتگو ہوئی۔

پاکستان گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کیلئے عملی اقدامات کر رہا: شہباز شریف

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ ممالک میں شامل ہے، گرین ہاؤس گیسز میں کمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں اور متبادل توانائی اور گرین انرجی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اجلاس کے موقع پر موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ اس وقت جب کہ میں آپ سے مخاطب ہوں، میرے اہل وطن مون سون بارشوں سے شدید متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ ممالک میں شامل ہے، 2022 کے سیلاب میں پاکستان نے 30 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان اٹھایا۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ عالمی سطح پر کاربن گیسز کے اخراج میں پاکستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، تاہم پاکستان گرین ہاؤس گیسز میں کمی کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے، متبادل توانائی اور گرین انرجی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ قبل ازیں، اقوام متحدہ جنرل اسمبلی اجلاس کے موقع پر موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق سمٹ میں خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ عالمی درجہ حرارت میں 1.5 ڈگری کمی کے لیے فوری اقدامات ضروری ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے سماجی اور اقتصادی چیلنجز بڑھ رہے ہیں، کاربن گیسوں کے اخراج میں کمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات وقت کی ضرورت ہیں۔ انتونیو گوتریس نے مزید کہا کہ عالمی ماحولیاتی کانفرنسز میں ہونے والے وعدوں پر عملدرآمد کرنا ہوگا، متبادل توانائی ذرائع کو فروغ دیتے ہوئے گرین انرجی کی پالیسی اپنانا ہوگی۔

نیویارک میں شہباز شریف سے بل گیٹس اور محمد یونس کی ملاقات

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس کے موقع پر آج گیٹس فاؤنڈیشن کے چیئرمین بل گیٹس اور بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے ملاقات کی۔ وزیر اعظم نے پاکستان میں حالیہ 2025 کے سیلاب کے لیے گیٹس فاؤنڈیشن کے فراخ دلانہ عطیے پر اظہارِ تشکر کیا اور 2022 کے سیلاب کے دوران فاؤنڈیشن کی نمایاں امدادی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے پاکستان میں پولیو کے خاتمے، حفاظتی ٹیکہ جات اور غذائیت میں بہتری، نیز مالی شمولیت کے لیے گیٹس فاؤنڈیشن کی قیمتی معاونت کو سراہا۔

وزیر اعظم نے زور دیا کہ پولیو کے خاتمے کو حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل رکھا گیا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے گیٹس فاؤنڈیشن کے ساتھ شراکت داری نہایت اہمیت رکھتی ہے۔ معاشی اصلاحات، کیش لیس ڈیجیٹائزیشن اور معیشت کی بحالی کے حوالے سے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے گیٹس فاؤنڈیشن کے عملی، مثبت اور قیمتی تعاون کا خاص طور پر اعتراف کیا۔ وزیر اعظم اور بل گیٹس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت، غذائیت، ڈیجیٹل تبدیلی اور ملک کی وسیع تر سماجی واقتصادی ترقی کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے مل کر کام جاری رکھا جائے گا۔ دریں اثنا وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف سے بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس کے موقع پر سائیڈ لائن پر ملاقات کی۔ یہ ملاقات خوشگوار اور گرم جوش ماحول میں ہوئی، جس میں دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں باہمی تعاون کو کثیر الجہتی سطح پر فروغ دینے، بالخصوص تجارت، علاقائی روابط، اور عوامی سطح پر تعلقات کو بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا، وزیر اعظم نے اس موقع پر باہمی عزت، رواداری، اعتماد اور خطے کی ترقی کے مشترکہ اہداف کی بنیاد پر تعلقات کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پروفیسر محمد یونس نے پاکستان کی سفارتی کوششوں اور مثبت کردار کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ دونوں ممالک کو باہمی تجارت، ثقافت، اور رابطہ کاری کو مزید فروغ دینا چاہیے۔

سعودی وزیر اقتصاد کی نیویارک میں پہلی عالمی اقتصادی سربراہی کانفرنس میں شرکت

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) سعودی وزیر اقتصاد و منصوبہ بندی فیصل بن فاضل الابراہیم نے معیشت سے متعلق پہلی عالمی سربراہی کانفرنس میں خادم الحرمین الشریفین، شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کی نمائندگی کرتے ہوئے شریک ہوئے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے نیویارک میں منعقد ہونے والے 80 ویں اجلاس کے جلو میں ہونے والی کانفرنس کا موضوع پائیدار، جامع اور لچکدار معیشت کے حوالے سے تھا۔ پہلی اقتصادی سربراہی کانفرنس کا مقصد ملکوں اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی کوششوں کو پائیدار ترقی کے اہداف کے لیے مجتمع کرنا تھا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی (واس) کے مطابق، اس سربراہی اجلاس میں کئی ممالک کے قائدین اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے سربراہان شریک ہوئے شرکا میں آئی ایم ایف (بین الاقوامی مالیاتی فنڈ) اور ورلڈ بینک گروپ نمایاں تھے۔ سربراہی اجلاس میں پائیدار ترقی کے اہداف سے متعلق موضوعات اور ان کی بین الاقوامی سطح پر عملدرآمد کی تازہ صورتحال پر غور و خوض کیا گیا۔ سعودی وزیر اقتصاد و منصوبہ بندی فیصل بن فاضل الابراہیم نے بدھ کے روز، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس کے دوران نیویارک میں، ناروے کے وزیر بین الاقوامی ترقی آسمونڈ غروفر اوکروست (؟smund Gr؟ver Aukrust) اور رومانیہ کی وزیر خارجہ اوانا سلویہ تویو (Oana Silvia Toiu) سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں دونوں ممالک کے درمیان متعدد شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے طریقوں کے ساتھ ساتھ باہمی دلچسپی کے موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گذشتہ روز سعودی وزیر اقتصاد و منصوبہ بندی فیصل بن فاضل الابراہیم نے فن لینڈ کے وزیر خارجہ تجارت و ترقی، ویل تافیو (Ville Tavio) سے ملاقات کی تھی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے طریقوں اور عالمی معیشت کی تازہ ترین پیش رفت پر گفتگو کی جو دونوں ملکوں کے لیے دلچسپی رکھتی ہے۔

عرب اسلامی آٹھ ملکوں اور امریکہ کا "غزہ تعمیر نو" کا جامع منصوبہ تیار کرنے کا عزم

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب، امریکہ، قطر، متحدہ عرب امارات، اردن، مصر، ترکی، انڈونیشیا اور پاکستان نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ یہ وہ منصوبہ ہو جو عرب ممالک اور اسلامی تعاون تنظیم کے منصوبے کے ساتھ ساتھ سکیورٹی انتظامات پر بھی مبنی ہو اور فلسطینی قیادت کی حمایت کے لیے بین الاقوامی مدد کے ساتھ ہو۔ ان 9 ملکوں کے رہنماؤں نے منصوبوں کی کامیابی اور غزہ میں فلسطینیوں کی زندگیوں کی تعمیر نو کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کے اپنے عزم کا بھی اظہار کیا۔ یہ امریکہ اور آٹھ عرب اور اسلامی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے رہنماؤں کے درمیان ایک کثیر جہتی سربراہی اجلاس کے دوران ہوا۔ اجلاس اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں سیشن کے کے موقع پر اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقدام پر منعقد ہوا اور اس کی مشترکہ میزبانی قطر کے امیر شیخ تمیم، اردن کے بادشاہ عبداللہ دوم، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف، مصر کے وزیر اعظم مصطفیٰ مدبولی، متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ عبداللہ بن زاید اور سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کی۔ اجلاس میں شریک عرب ممالک اور اسلامی تعاون تنظیم کے رہنماؤں نے اس اجلاس کی دعوت دینے پر صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا اور غزہ کی پٹی میں ناقابل برداشت المناک صورتحال پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے انسانی تباہی اور بھاری جانی نقصان اور اس کے خطے پر سنگین نتائج اور پوری مسلم دنیا پر اس کے اثرات کو بیان کیا۔ رہنماؤں نے جبری نقل مکانی کو مسترد کیا اور چھوڑ جانے والے لوگوں کی واپسی کی اجازت دینے کی مشترکہ پوزیشن کی دوبارہ تصدیق کی۔ کثیر جہتی سربراہی اجلاس نے اس بات پر زور دیا کہ اس اجلاس کو ایک پر امن اور علاقائی تعاون پر مبنی مستقبل کی طرف صحیح راستے پر ایک آغاز بنانے کے لیے رفتار کو برقرار رکھنا اہم ہے۔ غزہ کی پٹی میں جنگ کو ختم کرنے اور ایک فوری جنگ بندی حاصل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یرغمالیوں کی رہائی اور کافی انسانی امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ ایک منصفانہ اور پائیدار امن کی طرف پہلا قدم ہے۔ عرب اسلامی رہنماؤں نے صدر ٹرمپ کے ساتھ تعاون کرنے کے اپنے عزم کی تجدید کی اور جنگ کو ختم کرنے اور ایک منصفانہ اور پائیدار امن کے لیے افق کھولنے کے لیے ٹرمپ کی قیادت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مغربی کنارے اور القدس میں مقدس مقامات میں استحکام حاصل کرنے کے لیے ایک منصوبے کی تفصیلات تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سعودی وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق انہوں نے فلسطینی اتھارٹی کی اصلاحات کی کوششوں کے لیے بھی اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ اسی دوران اسرائیلی افواج بدھ کو غزہ شہر میں گہرائی میں داخل ہو گئیں۔ اس سے ان فلسطینیوں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہو گیا جو وہاں اس امید میں رہ گئے تھے کہ اسرائیل پر بڑھتا ہوا جنگ بندی کا دباؤ انہیں اپنے گھروں سے محروم ہونے سے بچا لے گا۔ اسرائیلی حکومت نے غزہ شہر کے رہائشیوں کو جنوب کی طرف جانے کا انتباہ دیا لیکن بہت سے رہائشیوں نے عدم تحفظ اور بھوک کی وجہ سے ایسا کرنے سے خطرے میں پڑنے کے خوف کا اظہار کیا۔ اسرائیلی افواج، جو اگست سے دس لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہر کے اندر داخل ہو رہی ہیں، نے حملے کو روکنے کی اپیلوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اسرائیلی حکومت کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد حماس کے جنگجوؤں کے آخری گڑھ کو تباہ کرنا ہے۔

ایران نے اسرائیلی جوہری منصوبوں اور تنصیبات کی خفیہ معلومات شیئر کر دیں

تہران، 25 ستمبر (یو این آئی) ایران کے سرکاری ٹی وی نے انکشاف کیا ہے کہ وزارتِ انٹیلی جنس نے اسرائیل کے حساس اور اسٹریٹیجک جوہری منصوبوں اور سائنسدانوں سے متعلق خفیہ معلومات اور دستاویزات حاصل کر لی ہیں۔ اے آر وائی نیوز میں شائع غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ آپریشن رواں سال جون میں مکمل کر لیا گیا تھا، خفیہ معلومات لاکھوں صفحات پر مشتمل دستاویزات، تصاویر اور ویڈیوز پر مبنی تھیں جس کا ایرانی حکام نے تفصیلی جائزہ لیا ہے اور اسے اس وقت تک منظر عام پر نہیں لایا گیا جب تک تمام مواد کو محفوظ مقامات تک نہیں پہنچایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق سرکاری ٹی وی پر بات کرتے ہوئے ایرانی وزیر انٹیلی جنس اسماعیل خطیب کا کہنا تھا کہ یہ کامیاب کارروائی ہماری انٹیلی جنس اور آپریشنل صلاحیتوں کے امتزاج کے باعث ممکن ہوئی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایران لائی گئی ان قیمتی دستاویزات میں صیہونی ریاست کے سابقہ اور جاری ہتھیاروں کے منصوبے، پرانے ایٹمی ہتھیاروں کی اپ گریڈیشن اور ری پروسیسنگ کے منصوبے، امریکہ اور یورپی ممالک کے ساتھ مشترکہ پروگرام اور ایٹمی ہتھیاروں کے ڈھانچے و ذمہ داران سے متعلق مکمل تفصیلات شامل ہیں۔ اسماعیل خطیب کا کہنا تھا کہ ایرانی انٹیلی جنس نے ان افراد کے اداروں، کمپنیوں اور تمام ساتھیوں کے پتے بھی حاصل کر لیے ہیں۔ ان دستاویزات میں ان محققین، سائنسدانوں اور سینئر مینیجرز کی فہرست بھی شامل ہے جو اسرائیل کے غیر انسانی ہتھیاروں کے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں، ان میں امریکی اور یورپی سائنسدان بھی شامل ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ 189 اسرائیلی جوہری اور عسکری ماہرین کی شناخت کر لی گئی ہے اور جون کی 12 روزہ جنگ کے دوران ایران کی میزائل فورسز نے صیہونی ریاست کے حساس فوجی مقامات کو نشانہ بنایا تھا۔ وزارتِ انٹیلی جنس نے اسرائیلی جوہری تنصیبات اور ماہرین کی ویڈیوز بھی نشر کیں، ساتھ ہی انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی کی تصاویر بھی دکھائی گئیں، جنہیں ایران اپنے خلاف اقدامات کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ اسماعیل خطیب نے انکشاف کیا کہ اسرائیل کے اندر کئی جوہری ادارے، عسکری تنظیمیں اور عام شہری بھی ایران کے ساتھ تعاون کرتے رہے، جس کے دو بڑے محرکات تھے، ایک مالی مفاد اور دوسرا اسرائیلی وزیر اعظم سے شدید نفرت، جس کی وجہ سے انہوں نے بدلے کے طور پر خفیہ معلومات ایران کو دینے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا۔

یوکرین اور شام نے منقطع سفارتی تعلقات بحال کئے

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) یوکرین کے ولادیمیر زیلنسکی اور شام کے صدر احمد الشارع نے یوکرین اور شام کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے دوران تعاون اور باہمی احترام پر تبادلہ خیال کیا، الجزیرہ نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے شام کے عبوری صدر احمد الشارع سے ملاقات کے بعد کہا کہ یوکرین اور شام نے باضابطہ طور پر سفارتی تعلقات بحال کر لیے ہیں۔ شام کی وزارت خارجہ نے ایک مختصر بیان میں کہا ہے کہ شام کے وزیر خارجہ اسد الشیبانی نے بھی بدھ کو ایک وفد کے ساتھ نیویارک میں ہوئی میٹنگ میں شرکت کی۔ یوکرین نے 2022 میں شام کے ساتھ تعلقات منقطع کر لیے تھے جب سابق حکمران بشار الاسد کی حکومت نے مشرقی یوکرین میں روسی حمایت یافتہ ڈونیٹسک اور لوہانسک جمہوریہ کی آزادی کو تسلیم کرنے کی تجویز پیش کی۔ شام نے اس کے فوراً بعد کیف سے تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کیا۔ مسٹر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین اور شام نے سفارتی تعلقات کی بحالی کے لیے ایک اعلامیے پر دستخط کیے ہیں۔ یوکرینی رہنما نے ایکس پر لکھا کہ 'ہم اس اہم قدم کا خیر مقدم کرتے ہیں اور استحکام کی راہ پر شامی عوام کی حمایت کرنے کے لئے تیار ہیں۔' مسٹر زیلنسکی نے کہا 'شام کے صدر احمد الشارع کے ساتھ ہماری بات چیت کے دوران، ہم نے تعاون میں پیش رفت کے لیے امید افزا شعبوں، دونوں ممالک کو درپیش سکیورٹی خطرات اور ان کا مقابلہ کرنے کی اہمیت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے باہمی احترام اور اعتماد کی بنیاد پر اپنے تعلقات استوار کرنے پر اتفاق کیا'۔ الشارع اتوار کے روز ایک وزارتی وفد کے ساتھ اقوام متحدہ کی سالانہ جنرل اسمبلی میں شرکت کے لیے نیویارک پہنچے، جو تقریباً 60 برسوں میں اس تقریب میں شام کی پہلی صدارتی شرکت ہے۔

اعلانِ نیویارک "تصدیق کرتا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارہ ایک ہی فلسطینی سرزمین ہیں

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) دو ریاستی حل کو عملی جامہ پہنانے کے لیے قائم بین الاقوامی اتحاد نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر آج وزارتی اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں "اعلانِ نیویارک" کی تفصیلات اور حالیہ دنوں میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک میں اضافے کے بعد کی صورت حال پر تبادلہ خیال ہوا۔ سعودی وزیرِ خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اعلانِ نیویارک واضح کرتا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارے کو ایک ہی فلسطینی سرزمین سمجھا جائے گا اور ہم کسی بھی قسم کے جبری انخلا یا اسرائیل کی طرف سے نئے حقائق مسلط کرنے کو مسترد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اعلان دراصل دو ریاستی حل کو ایک عملی ذمے داری بنانے کا تقاضا کرتا ہے، جبکہ اسرائیلی قبضہ نسل کشی، قحط اور سنگین خلاف ورزیوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ فیصل بن فرحان نے مزید کہا کہ سعودی عرب فلسطین کے جبری انخلا کی مخالفت کرتا ہے اور اسرائیلی قبضے کی مسلط کردہ نئی حقیقتوں کو قبول نہیں کرتا۔ انھوں نے وضاحت کی کہ ریاض غزہ کی دوبارہ تعمیر کے لیے عرب و اسلامی منصوبے کی حمایت کرتا ہے اور کٹھن حالات کے باوجود فلسطینی اتھارٹی کی اصلاح کے حق میں ہے۔ فلسطینی وزیر اعظم محمد مصطفیٰ نے اجلاس میں کہا کہ ان کا ملک فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے جانے کے بڑھتے ہوئے رجحان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انھوں نے زور دیا کہ غزہ میں جنگ بندی کو یقینی بنانا سب سے بڑی ترجیح ہے، ساتھ ہی دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے بین الاقوامی حمایت ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی بچوں کو جہنم سے نکال کر بہتر مستقبل دینا ایک مشترکہ بین الاقوامی فریضہ ہے۔ سعودی عرب نے اپنے بیان میں کہا کہ فلسطینی ریاست کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیے جانے میں اضافہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ عالمی برادری فلسطینی عوام کے اپنے مستقبل کے تعین، ریاست کے قیام، اپنی سرزمین پر امن و سکون سے رہنے اور ترقی و استحکام کے حق کو تسلیم کرتی ہے۔ دوسری جانب اجلاس کی مشترکہ صدارت کرنے والے سعودی عرب اور فرانس نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری محض بیانات پر اکتفا نہ کرے بلکہ عملی اقدامات اٹھائے، تاکہ مزید اعترافات کے ذریعے غزہ کی جنگ کو ختم کرنے میں مدد ملے۔ اسی دوران سعودی عرب نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ فرانس اور تمام امن دوست ممالک کے ساتھ شراکت داری جاری رکھے گا، تاکہ دو ریاستی حل کے اتحاد کے فیصلوں پر عمل درآمد ہو سکے، غزہ میں جنگ کا خاتمہ کیا جا سکے، فلسطینی خودمختاری کو نقصان پہنچانے والے یک طرفہ اقدامات روکے جا سکیں اور خطے میں امن قائم ہو۔ ریاض نے اس بات پر بھی زور دیا کہ 1967 کی سرحدوں کے مطابق مشرقی بیت المقدس کو دارالحکومت بنا کر ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام عمل میں لایا جانا چاہیے۔

سعودی عرب اور قطر کا شام کے لیے 89 ملین ڈالر امداد کا اعلان

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) قطر اور سعودی عرب نے شام کے لیے یو این ڈی پی کے ساتھ 89 ملین ڈالر امداد کا اعلان کر دیا۔ العربیہ نیوز کے مطابق سعودی عرب اور قطر نے بدھ کے روز اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ اقدام کا اعلان کیا جس کے تحت شام کو ضروری عوامی خدمات کے تسلسل کے لیے 89 ملین ڈالر کی امداد فراہم کی جائے گی۔ قطر اور سعودی عرب کا شام کے لیے 89 ملین ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے قطر اور سعودی نے یو این ڈی پی کے ساتھ مل کر شام میں خدمات کی بحالی کا منصوبہ امداد کا مقصد، شام میں عوامی خدمات کا تسلسل برقرار رکھنا فنڈز سے سرکاری ملازمین کی تنخواہیں ادا کی جائیں گی۔ رپورٹ کے مطابق قطر فنڈ فار ڈیولپمنٹ اور سعودی فنڈ فار ڈیولپمنٹ کی طرف سے فنڈ کیے جانے والے پیکج کا مقصد سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کا کچھ حصہ ادا کر کے ضروری عوامی خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانا ہے۔ مئی میں، سعودی عرب نے کہا تھا کہ وہ قطر کے ساتھ مل کر شام میں سرکاری ملازمین کے لیے مالی امداد فراہم کرے گا، اس سے قبل اپریل میں دونوں خلیجی ممالک نے شام کے ورلڈ بینک کے واجب الادا 15 ملین ڈالر کے بقایا جات ادا کرنے کے لیے شراکت کی تھی۔ اپریل میں دونوں ممالک نے شام کے ایک کروڑ پچاس لاکھ ڈالرز ورلڈ بینک کے واجبات کی مد میں ادا کیے تھے۔

شہباز شریف کی آج وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ سے ملاقات متوقع

واشنگٹن، 25 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کا سفارت کاری سے بھرپور امریکہ کا دورہ آج (جمعرات) کو وائٹ ہاؤس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے ذریعے اپنے عروج پر پہنچنے کی توقع ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق اپنے طوفانی دورے کے دوران، وزیر اعظم اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس، مسلم بلاک کے ایک اہم کثیر الجہتی اجلاس اور نیویارک میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے سربراہان سے علیحدہ ملاقاتوں میں شرکت کر چکے ہیں۔ اب تمام اشارے واشنگٹن میں ایک مرکزی ملاقات کی طرف ہیں، اگرچہ حکام تفصیلات کے بارے میں محتاط ہیں۔ وزیر اعظم کی میڈیا ٹیم، پاکستان کے سفارت خانے اور اس کے اقوام متحدہ مشن کے عملے نے اس ملاقات کو 'تقریباً یقینی' قرار دیا ہے۔ یہ بات اس سے بھی ظاہر ہے کہ کئی سینئر سفارت کار پہلے ہی واشنگٹن واپس جا چکے ہیں تاکہ تیاری کر سکیں، سفارت خانے کے میڈیا عملے کے کچھ اراکین بھی دارالحکومت منتقل ہو رہے ہیں، جب کہ پاکستان سے دورے کی کوریج کے لیے آنے والے صحافی بھی تیزی سے جنوب کا رخ کر رہے ہیں۔ ایک میڈیا گفتگو میں جب رپورٹرز نے وزیر اعظم سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ جمعرات کو ملاقات کے امکان کے بارے میں پوچھا تو شہباز شریف صرف مسکرائے اور کہا کہ وہ اگلے دن اس پر بات کریں گے۔ ذرائع یہ بھی بتاتے ہیں کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر بھی واشنگٹن میں وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات میں شامل ہو سکتے ہیں، اس سال کے اوائل میں آرمی چیف ملک کے پہلے فوجی کمانڈر بنے تھے جنہیں وائٹ ہاؤس میں دو طرفہ ملاقات کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ تاہم، اس وقت تک صدر ٹرمپ سے ملاقات کی باضابطہ سرکاری تصدیق نہیں ہوئی تھی۔ جب ملاقات کے امکان کے بارے میں پوچھا گیا تو ایک سینئر امریکی محکمہ خارجہ کے اہلکار نے صحافیوں کو مہارت سے صدر کے شیڈول کی طرف رجوع کرنے کو کہا، لیکن جمعرات کے لیے صدر ٹرمپ کا شیڈول اس وقت تک جاری نہیں کیا گیا تھا۔ بدھ کو ہونے والی ملاقات کے بعد وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ علیحدہ طور پر بھی کچھ وقت گزارا۔ 'ایکس' پر دفتر خارجہ کے ایک بیان میں اس گفتگو کو غیر رسمی ملاقات قرار دیا گیا، ویڈیو میں امریکی صدر کو وزیر اعظم اور وزیر خارجہ ڈار کا گرمجوشی سے استقبال کرتے اور مختصر گفتگو کرتے دکھایا گیا۔ امریکی صدر کے ساتھ مسلم ممالک کے رہنماؤں کی ملاقات کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ میں غزہ کی پٹی میں ناقابل برداشت صورتحال، انسانی المیے اور بھاری جانی نقصان کو اجاگر کیا گیا، ساتھ ہی اس کے خطے پر سنگین اثرات اور مجموعی طور پر مسلم دنیا پر اثرات کی نشاندہی بھی کی گئی۔ مسلم ممالک کے رہنماؤں نے اپنے مشترکہ مؤقف کا اعادہ کرتے ہوئے غزہ سے لوگوں کی جبری بے دخلی کو مسترد کیا۔ انہوں نے جنگ کے خاتمے اور فوری جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ یرغمالیوں کی رہائی اور انسانی ہمدردی کی خاطر امداد کی فراہمی ممکن ہو سکے، جو کہ ایک منصفانہ اور دیرپا امن کی جانب پہلا قدم ہوگا۔

کلٹی پولس کی درگا پوجا کمیٹیوں کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگ

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی پولس کی ہدایت پر درگا پوجا کمیٹی کے ارکان اور مہاویر جھنڈا کے ساتھ براکر ہنومان چڑھائی میں واقع میرج ہال میں ایک کوآرڈینیشن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا اس دوران ہنومان چڑھائی کے قریب واقع ایک میرج ہال میں منعقدہ رابطہ میٹنگ میں مختلف سیاسی جماعتوں اور سماجی تنظیموں کے نمائندے موجود تھے میٹنگ کے دوران لوگوں نے پوجا کو پرامن اور منظم طریقے سے منانے کے حوالے سے اسٹیج سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین کے خیالات سننے کے بعد آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ ویسٹ کے اے سی پی جے حسین نے سب سے پہلے پوجا کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی اور مہاویر جھنڈا اکھاڑہ کمیٹیوں سے درخواست کی اکھاڑے کو مقررہ وقت پر نکالا جائے اور ہدایت پر عمل کیا جائے اکھاڑا نکالنے کے بعد، مقررہ راستے پر چلیں۔ بیگونیا موڑ پر ٹریفک جام نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط برتنی چاہیے۔ انتظامیہ کو اپنے رضا کاروں کی فہرست فراہم کریں۔ افواہوں کو نظرانداز کریں۔ جلوسوں اور ریلیوں کے دوران ڈی جے پر سختی سے پابندی ہے پولیس انتظامیہ ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ دیگر عہدیداروں نے کہا کہ تمام کمیٹیوں کو دیئے گئے بینرز ضرور لگائے جائیں دیگر اہم نکات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا محکمہ برقی کے انچارج نے بتایا کہ شہر میں جہاں بھی ٹرانسفارمر لگے ہیں، کارپوریشن نے وہاں کوڑے دان لگائے ہیں جس سے حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوشش کی جائے اس موقع پر بورو چیرمین شتابدی بھنڈاری، بورو چیرمین چیتنیا مانجھی، پریم ناتھ ساو، پوسنگھ، کونسلر جوگا منڈل، کونسلر وکیل داس، کونسلر لالن مہرا، کانگریس کے ہرادھن منڈل کے علاوہ نعمت پور چیمبر اور درگا پوجا کمیٹی کے اراکین موجود تھے۔ پولس انتظامیہ کی جانب سے علاقے کے تمام ٹریفک گارڈ وے گارڈ افسران اور براکر پھانڑی انچارج سکنتا داس، چورنگی پھانڑی انچارج کارتک چندر بھوئی، نعمت پور پھانڑی انچارج اکھل مکھرجی اور سنکٹو دیا انچارج موجود تھے۔

☆

کنستوڑیا میں الیکٹریکل اور مکینیکل ڈپارٹمنٹ کی بیداری تقریب

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کنستو ڈیا ای سی ایل میں چلائی جارہی تین ماہ طویل ویجیلنس بیداری مہم کے تحت کنستوڑیا علاقے میں الیکٹریکل اور مکینیکل ڈپارٹمنٹ میں کام کرنے والے افسران اور ملازمین کے لیے ایک خصوصی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ای سی ایل ہیڈکوارٹر سے جنرل مینیجر (الیکٹریکل اور مکینیکل)، شری پرناومترا نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر الیکٹریکل کمپنی کو چلانے کے لیے تمام اہم رہنما خطوط کی معلومات فراہم کیں اور مکینیکل کمپنی کو چلانے کے لیے تمام اہم ہدایات دیں اس کے ساتھ ٹینڈر سے متعلق معلومات بھی شیئر کی گئیں۔ متعلقہ عمل کو مزید ہموار اور شفاف بنانے کے لیے عملی تربیت بھی دی گئی۔ پروگرام کے لیے ہیڈکوارٹر سے آنے والے افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے ریجنل جنرل منیجر جناب اننت گھوش نے کہا کہ آپ کے تعاون سے یہ ویجیلنس بیداری مہم کامیابی کی طرف بڑھ رہی ہے، اور اس طرح کی عملی تربیت بلاشبہ تمام حاضرین کو فائدہ دے گی۔ ریجنل انجینئر (سائنٹیفک اینڈ مکینیکل) مسٹر راہل بابو اور دیگر افسران موجود تھے۔

چھٹھ کے عقیدت مندوں کی مدد کیلئے ہیلپ لائن نمبر جاری

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے سماجی کارکن کرشنا پرساد کے زیر اہتمام، لی کلب ہر سال کلہ کے پربھو چھٹھ گھاٹ پر پوری عقیدت اور ایمان کے ساتھ چھٹ مناتا ہے اس سال پربھو چھٹھ گھاٹ پر چھٹھ کی تقریبات کا 48 واں سال ہیکر شنا پرساد کی قیادت میں اس سال بھی چھٹ کو بڑے دھوم دھام اور عقیدت کے ساتھ منانے کے لیے تمام تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ کرشنا پرساد نے پربھو چھات گھاٹ پر گھاٹ پوجا کی تمام مذہبی رسومات اور ویدک منتروں کے جاپ کے بعد آج پربھو چھات گھاٹ پر پوجا کی گئی اس موقع پر علاقہ مکینوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ دریں اثنا، کرشنا پرساد نے کہا کہ چھٹھ پوجا کا یہ 48 واں سال ہے جو لی کلب کی طرف سے پربھو چھٹھ گھاٹ پر منعقد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی یہ عظیم تہوار پوری عقیدت واحترام سے منایا جائے گا انہوں نے کہا کہ جس طرح وہ ہر سال چھٹھ کے موقع پر کچھ خاص کرتے ہیں اسی طرح اس سال بھی کریں چھٹھ کے موقع پر آسنسول کے لوگوں کو ہی نہیں بلکہ آس پاس کے علاقوں کے لوگوں کو بھی پربھو چھٹھ گھاٹ آنے کی دعوت دی گئی انہوں نے کہا کہ ان کی طرف سے ایک ہیلپ لائن نمبر جاری کیا گیا ہے وہ چھتروتی جو مالی پریشانیوں کی وجہ سے چھٹھ نہیں منا سکتے، انہیں چھٹھ کا سامان فراہم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عقیدت مند 27 تاریخ تک اس ہیلپ لائن نمبر پر رابطہ کر کے چھٹھ کا سامان حاصل کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ عقیدت مندوں کو کلا سے وہ سامان حاصل کرنا ہوگا۔ کرشنا پرساد نے کہا کہ وہ ہمیشہ کہتے رہے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو سماجی کاموں میں مصروف رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ایک اچھے سماج کی تعمیر ہو سکے۔

سبھادرشنی سپر اسپیشلٹی اسپتال میں ہندستان کے مشہور اسپتالوں کی طرز پر مریضوں کا علاج

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): وزیر اعلیٰ نے مریضوں کی صحت کے لیے سواستھی ساتھی کارڈ اور مختلف کمپنیوں کے کیش لیس سہولت فراہم کی ہے رانی گنج کے بنسا ہار وسوار میں واقع سبھادرشنی اسپتال میں مختلف شعبوں کے ماہر ڈاکٹروں کے ذریعہ مریضوں کا علاج کیا جارہا ہے میڈیسن اینڈ کریٹیکل کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر اپنی ٹیم کے ساتھ پیر تیج کی صحت کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں اسپتال کے چیئرمین ایس ایس پاری نے کہا کہ اسپتال میں ایس آر آئی دستیاب ہے۔ اطلاع کے مطابق جدید ترین مشین 1.5 نصب کی گئی ہے شہر کا فرش 128 سلائسوں کا ہے۔ گگوی میں ٹراما سنٹر، کیتھ لیبس، ڈائیلاسز سنٹر، کریٹیکل کیئر وغیرہ بنائے گئے ہیں اس اسپتال کا مغربی بردوان میں واحد پلازما سینٹر ہے ہسپتال میں داخل مریضوں کو بہترین معیار کا غذائیت سے بھرپور کھانا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ یہاں ہر شعبہ کے تجربہ کار ڈاکٹر دستیاب ہیں۔ نیورولوجی اور نیوروسرجری، نیفرولوجی، پلاسٹک اینڈ ری کنسٹرکٹیو سرجری، آنکولوجی اور دیگر کے شعبوں کو بھی منتخب کیا گیا ہے۔ این آئی سی یو کا شعبہ بھی بنایا گیا ہے۔

سالٹ لیک سے ہوڑہ تک پوجا دیکھنے کیلئے میٹرو آسان ہدف

کولکاتا، 25 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا کا موسم شروع ہونے سے پہلے ہی ہی کئی لوگوں نے منڈپ دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ اب ہوڑہ سے سالٹ لیک میں پوجا دیکھنا یا سالٹ لیک سے ہوڑہ میں پوجا دیکھنا آسان ہے۔ کیونکہ ہوڑہ سالٹ لیک گرین لائن میٹرو سروس (کولکاتا میٹرو)۔ اس سروس (میٹرو) کے آغاز کے ساتھ ہی آپ علاقے کے ساتھ ساتھ ہاوڑہ میں بھی ہر پوجا دیکھ سکیں گے۔ اگر آپ ٹھاکر کو ہوڑہ میدان، سلکیا، بیلور کے علاقوں میں دیکھنا چاہتے ہیں، تو ٹھاکروں کی فہرست جو آپ وہاں دیکھ سکتے ہیں ذیل میں دی گئی ہے۔ جہاں آپ میٹرو کے ذریعہ زیادہ تر ٹھاکروں کو دیکھ سکتے ہیں۔ ہوڑہ میدان، سلکیا، بیلور علاقہ ٹھاکر، یہاں آپ کو بیلور مٹھ پوجا، بنترا مہیلا سمیتی، الاپانی کلب، ڈھنگ باڑی پوجا، گھاس بگان اسپورٹنگ کلب، اروپاڑہ ملن سنگھا پوجا، چترنجن اسمرتی مندر، سرسوتی کلب، کلیان پلی سروجنین، کملات شیلابی، کملاتا، اوہلابت، کملاتا لبی، اور دیگر مقامات نظر آئیں گے۔ کلب، سنترا گاچھی کلپاتارو اسپورٹنگ وغیرہ۔ ٹھیک اسی طرح سالٹ لیک میں بھی آپ پوجا منڈپ کو دیکھ سکتے ہیں۔ ان میں ایف ڈی بلاک، اے بی بلاک، بی جے بلاک، بی سی بلاک، اے جے۔ بلاک، جی ڈی بلاک، سی جے بلاک، ڈی ایل بلاک، آئی اے بلاک، ایف ای بلاک شامل ہیں۔ سٹی سینٹر اور کرونا مائی میٹرو اسٹیشن سے، آپ تمام بلاکس دیکھیں گے: ایف ڈی بلاک، اے بی بلاک، بی جے بلاک، بی سی بلاک، اے جے۔ بلاک، جی ڈی بلاک، سی جے بلاک، ڈی ایل بلاک، آئی اے بلاک، ایف ای بلاک شامل ہیں۔

بدبد میں شہری رضا کار کی پٹائی کا الزام

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): نیشنل ہائی وے کے سروس روڈ نمبر 19 کی جانکاری دیتے ہوئے سامان سے لدا ہوا ٹرک کھڑا ہے۔ اور ایک ٹرک ڈرائیور عوامی سڑک پر ایک شہری رضا کار کو سب کے سامنے جوتے سے مارتا ہے ایک پولیس اہلکار قریب ہی ہے اس وائرل ویڈیو پر دیکھا جا رہا ہے گذشتہ دن ہونے والے اس واقعہ سے اسٹیل سٹی درگا پور میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق یہ واقعہ گذشتہ دوپہر درگا پور کے بدبد گاؤں میں پیش آیا۔ ٹرک ڈرائیوروں نے دعویٰ کیا کہ شہری رضا کاران سے رقم چاہتے تھے اور اس نے شہری رضا کار کو نہیں روکا جو ایک ٹرک ڈرائیور کے سر پر ڈنڈے سے مار رہا تھا بتایا جاتا ہے اس سے ناراض ٹرک ڈرائیوروں نے ٹرک کو سڑک پر چڑھا دیا ملزمان نے شہری رضا کار اور اس کے ساتھ موجود پولیس اہلکاروں کے گرد احتجاج شروع کر دیا وہ اس وقت ایک بوڑھے ٹرک ڈرائیور نے اپنے جوتے کھول کر سوک رضا کار کو مارا، یہ الزام ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق وہ بدبد ٹریفک گارڈ میں کام کرنے والا شہری رضا کار ہے۔ حالانکہ سوک رضا کار کے خلاف رقم مانگنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ پولیس نے اس متعلق تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ کاؤنٹر پولس کا دعویٰ، کولکتہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ آسنسول، درگاپور، بردوان علاقے کو قومی شاہراہ سڑک پر ٹرک کی نقل وحرکت کو کنٹرول کیا جارہا تھا۔ سامان کے ٹرک سروس روڈ پر چلا رہے ہیں۔ دوسری ریاستوں کے کچھ ڈرائیوروں نے اس کے خلاف احتجاج کیا اس وقت کسی طرح ایک ڈنڈا ڈرائیور کے سر پر جا لگا اسی لمحے ایک ڈرائیور نے سوک والنٹیئر کو جوتے سے پیٹا۔ اس واقعہ کے بارے میں ٹریفک گارڈ درگا پور زون کے اے سی پی راجکمار ملاکر نے کہا کہ کیا معاملہ ہے؟ دیکھا جارہا ہے کہ ایسا ہوا ہے کہ نہیں یہ واقعہ سڑک پر ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے دوران پیش آیا۔ اگر کچھ غیر قانونی ہوا تو کارروائی کی جائے گی۔

جموڑیہ: حادثات سے بچنے کیلئے صفائی مہم کا آغاز

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پوجا سے پہلے حادثات کے خطرے سے بچنے کے لیے خصوصی پہل کی جارہی ہے پنچایت نے علاقے کی اہم سڑکوں کے دونوں اطراف گھنے جنگلوں کو صاف کرنا شروع کر دیا ہے صفائی مہم شروع ہو چکی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ تہواروں کے دوران اس سڑک پر ٹریفک بہت بڑھ جاتی ہے یہ بازاروں، ہسپتالوں، سسکولوں اور مختلف کارخانوں کے مزدوروں کی نقل وحرکت کا اہم ذریعہ یہ ہی سڑک ہے لیکن سڑک کے کناروں پر کافی دیر تک پڑی گھاس پھوس چلنے میں دشواری پیدا کر رہی ہے اور حادثات کا باعث بن سکتی ہے۔ خوف پیدا ہو رہا تھا۔ اس مشاہدے کے مطابق، سڑک کے کنارے جڑی بوٹیوں والی جنگلات کو صاف کرنے کا کام چچوڑیا پنچایت سے شروع کیا گیا ہے پنچایت کے اس اقدام سے علاقہ مکین خوش ہیں۔ بہت سے لوگوں نے پنچایت چیف اور ڈپٹی چیف کا شکریہ ادا کیا۔ چچوڑیا گرام پنچایت چیف سومناتھ چکرورتی نے کہا، "چوندھیا پنچایت کا علاقہ تقریباً 8 سے 9 کلومیٹر کا پپی ڈبلیو ڈی روڈ کے دونوں طرف گھنی جنگلات تھیں اس سے حادثے کا امکان بڑھ جاتا ہے اس لیے پوجا سے پہلے ان کی صفائی کی پہل کی گئی ہے۔ یہ ایک مصروف سڑک ہے، اس سڑک سے روزانہ سینکڑوں لوگ سفر کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ اقدام عام لوگوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

☆

مارکسیوں کا سڑک کی فوری بہتری اور ریلوے پھاٹک پر اوور برج کی تعمیر کی مانگ پر احتجاج

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے صاحب گنج بائی پاس سے۔ دامودر گھاٹ تک مینڈھی پور سڑک کی فوری مرمت اور ریلوے لائن اوور برج کی تعمیر کا مطالبہ۔ سی پی آئی (ایم) رانیگنج ایریا کمیٹی نے سڑک بلاک کر دی قومی شاہراہ پر بندش کی وجہ سے ٹریفک ٹھپ ہو کر رہ گئی۔ اطلاع ملتے ہی رانی گنج تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس نے پہلے مظاہرین سے ان کے دعووں کے حوالے سے بات کی۔ اس کے بعد پولیس نے رانیگنج بورو سے رابطہ کیا پولیس نے کہا کہ سڑک اور اوور برج کی تعمیر کا معاملہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے کنٹرول میں ہے اس سے بات چیت کریں گے۔ یہ یقین دہانی ملنے پر احتجاج ختم کر دیا گیا ہے احتجاجی میٹنگ میں سی پی ایم کے لیڈر ہیمنت پربھاکر، مولکانتی منڈل، کمرو پاپاوری نے خطاب کیا۔ کملا کانت پال نے میٹنگ کی نظامت کی۔ س سلسلے میں قیادت کی طرف سے مطلع کیا جاتا ہے کہ ہم درگا پوجا کے تہوار سے قبل روڈ بلاک کر دیں گے۔ معذرت خواہ ہوں لیکن ہم عام لوگوں کے سامنے ذمہ دار ہیں۔ سڑک کی مرمت کا کام تین ماہ قبل شروع ہونے کے باوجود مکمل نہیں ہوسکا۔ سڑک پر ہر طرف پتھر پڑے ہیں۔ سوراخ ہو گیا ہے۔ آئے روز حادثات ہو رہے ہیں اس علاقے میں تین اسکول اور ہسپتال ہیں۔ ریلوے اوور برج کی تعمیر کا طویل عرصے سے مطالبہ کیا جارہا ہے ان کا دعویٰ ہے کہ اس ریلوے پھاٹک پر آئے روز ٹریفک جام ہوتا رہتا ہے۔ عام لوگ مصائب کا شکار ہیں۔

☆

مارواڑی ریلیف سوسائٹی اسپتال کی جانب سے بیواؤں اور معذور خواتین میں ساڑیوں کی تقسیم

رانی گنج، 25 ستمبر: درگا پوجا کے مبارک موقع سے قبل رانی گنج کے مارواڑی ریلیف سوسائٹی اسپتال نے غریب اور ضرورت مند خواتین کی مدد کے لیے ساڑی تقسیم کرنے کا اہتمام کیا۔ منعقدہ ایک پروگرام میں تقریباً 350 بیواؤں اور معذور خواتین کو ساڑیاں پیش کی گئیں، جن کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو نمبر دو کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، انجینئر کوشیک سین گپتا، اسپتال کے سینئر عہدیدار راجندر پرسادکھیتان اور رانی گنج چیمبر آف کامرس کے چیف ایڈوائزر ارون بھارتیہ سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ مارواڑی ریلیف سوسائٹی اسپتال گزشتہ کئی برسوں سے سماجی خدمت کے میدان میں سرگرم رہا ہے۔ اسپتال کی جانب سے ہر ماہ بیواؤں اور معذور خواتین کو مفت راشن فراہم کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی علاج و معالجے کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے۔ ساڑی تقسیم کا یہ پروگرام بھی اسی خدمت کے تسلسل کی ایک کڑی ہے۔ اسپتال کے سینئر عہدیدار راجندر پرسادکھیتان نے اس موقع پر کہا کہ ادارے کا مقصد صرف طبی خدمات فراہم کرنا نہیں ہے بلکہ معاشرے کے ہر طبقے تک تعاون پہنچانا ہے۔ درگا پوجا کے اس پرمسرت موقع پر ماؤں اور بہنوں کو ساڑیاں دے کر ہم اپنی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مستقبل میں بھی ایسے سماجی کام جاری رہیں گے۔

اکشر دھام مندر کے طرز پر دھیمومن کا پوجا پنڈال، 50 لاکھ روپے کا بجٹ، افتتاحی تقریب میں امڈی بھیڑ

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 58 کے دھیمومن میں واقع درگا پوجا پنڈال کا ای سی ایل کے فائنانس ڈائریکٹر منظور عالم، ٹیکنیکل ڈائریکٹر نیلادری رائے، پرسنل ڈائریکٹر مسٹر گنجن، ڈائریکٹر پی اینڈ پی مسٹر نیر نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا کہا جارہا ہے کہ اس سال دھیمومن درگا پوجا پنڈال دہلی کے اکشر دھام مندر کی طرز پر بنایا گیا ہے اس سال پوجا کے لیے بجٹ کا تخمینہ تقریباً 50 لاکھ روپے ہے اس سے قبل ممبئی کے تاج ہوٹل کی طرز پر دھیمومن میں ماں درگا کا پوجا پنڈال بنایا گیا تھا جو کہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔ اسی طرح اس سال دہلی کے اکشر دھام مندر کی طرز پر بنایا گیا درگا کا پنڈال بھی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے یہی وجہ ہے کہ افتتاحی تقریب کے موقع پر بھی سینکڑوں لوگوں کی بھیڑ پوجا پنڈال میں پہنچ گئی تھی اس کے علاوہ پنڈال میں لگائی گئی مختلف قسم کی لائٹس بھی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔ اگر پنڈال کے اندر بیٹھی ماں درگا کی مورتی کی بات کریں تو لوگوں کی نظریں ان کی مورتی سے ہٹ نہیں رہی تھیں۔ پنڈال کے اندر درگا کے درشن کے لیے آنے والا ہر عقیدت مند درگا کو بغور دیکھتا ہوا نظر آیا ندیا ضلع سے آئے ہوئے پنڈال کو بنانے والے کاریگروں نے نہ صرف پنڈال کو شاندار اور پرکشش شکل دی ہے بلکہ کیدارناتھ دھام میں پنڈال کے اندر بیٹھی دیوی دیوی کی مورتی بھی نصب کی ہے جو نہ صرف حیرت انگیز نظر آتی ہے بلکہ ناقابل تصور بھی نظر آتی ہے جو کچھ مختلف اور منفرد دکھا رہی ہیسو دپور ایریا کے چیف جنرل مینیجر اچیت گنگوپادھیائے، کوئلیری ایجنٹ ایک کیرو، وارڈ نمبر 58 کے ترنمول کونسلر سنجے نونیا، انیل سنگھ، بنود ساو، بنود سنگھ، بھیم نونیا، امیش تنتی، دنیش نونیا، امرناتھ شرما، رندھیر موچی، شیوانو شرما، شنکرو، رندھیر این بھگوان، منکرو، سنگھ اور دیگر موجود تھے افتتاحی تقریب کے موقع پر بہت سے دیگر معززین بھی موجود تھے۔

برنپور: جنگلات اور پانی لوگوں کی زندگیاں بچائیں گے، درگا پوجا تھیم ناظرین کی توجہ کا مرکز

آسنسول: 25 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): برن پور یوتھ کلب کے زیر انتظام لوئر روڈ سروجنین درگا اتسو کمیٹی 33 ویں سال درگا پوجا کا اہتمام کر رہی ہے۔ برن پور اسٹیل سٹی میں درگا پوجا کمیٹیاں اس سال مختلف موضوعات کے ساتھ درگا پوجا کی تقریبات کا اہتمام کر رہی ہیں۔ برن پور کے باٹا روڈ پر برن پور یوتھ کلب کے زیر انتظام لوئر روڈ درگا پوجا کمیٹی بھی اس سال تھیم پر مبنی درگا پوجا کا اہتمام کر رہی ہے۔ اس سال، پوجا کمیٹی "جنگل اور پانی لوگوں کی زندگیاں بچائیں" کے موضوع کے تحت درگا پوجا کا اہتمام کر رہی ہے درگا پوجا شروع ہونے میں صرف چند گھنٹے باقی رہ گئے ہیں، پنڈال، لائٹنگ اور مورتی پر کام تیزی سے جاری ہے۔ پنڈال میں جنگل اور آبی جانوروں کی نمائش کی جائے گی، جبکہ بت خود کافی خوبصورت ہے۔ پچھلے سال، اس پوجا کمیٹی نے اپنے بہترین تھیم کے لیے درگا پوجا کارنیول میں پہلا مقام حاصل کیا تھا اس سال بھی ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دینے والی لوئر روڈ سروجنین درگا اتسو کمیٹی کا یہ منفرد تھیم دیکھنے والوں کی توجہ کا مرکز بنے گا برن پور یوتھ کلب کے جنرل سکریٹری اتپل سین نے بتایا کہ 33 ویں درگا پوجا کا اہتمام کیا جا رہا ہے پنڈال کے ساتھ مورتی 'جنگل اور پانی لوگوں کی جان بچائیں گے' تھیم پر بنایا گیا ہیا انہوں نے کہا کہ پوجا کا افتتاح 26 ستمبر کو کیا جائے گا انہوں نے سبھی سے درگا پوجا کا تہوار ایک ساتھ منانے کی بھی اپیل کی۔ اس سال پوجا کا بجٹ 5 لاکھ روپے ہے۔

سی ایس آر کے تحت بورو علاقے کو 80 ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹ فراہم

رانی گنج 25 ستمبر: شیام سیل اینڈ پاور لمیٹڈ نے اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے تحت رانی گنج بورو علاقے کو 80 ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹیں فراہم کی ہیں۔ یہ لائٹیں شیام میٹالکس فاؤنڈیشن کے تعاون سے کمپنی کے جموڑیہ پلانٹ کے ہیڈ سریہ کانت مائتی نے بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کے حوالے کیں۔ اس موقع پر منگل پور پلانٹ کے اسسٹنٹ وائس پریسڈنٹ جی۔ ایس۔ نائیڈو، فیکٹری منیجر اجول چٹرجی، وارڈ نمبر 90 کے کونسلر شکتی روئی داس، وارڈ نمبر 37 کے کونسلر روپیش یادو اور رانی گنج اسپورٹس ایسوسی ایشن کے اراکین سوپن آچاریہ، اروند سنگھانیا، پردیپ منڈل اور سنجیب چندر بھی موجود تھے۔ تقریب میں شریک تمام معززین نے شیام سیل اینڈ پاور لمیٹڈ کی اس پہل کو قابلِ ستائش قرار دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سریہ کانت مائتی نے کہا کہ کمپنی کا مقصد صرف کارخانہ چلانا نہیں ہے بلکہ سماج کے تئیں اپنی ذمہ داری نبھانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹوں سے رانی گنج کی سڑکوں پر روشنی بڑھے گی، جس سے رات کے وقت آمد و رفت میں سہولت ہوگی اور حادثات میں کمی آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ شیام سیل اینڈ پاور لمیٹڈ کا ماننا ہے کہ ایک مضبوط اور ترقی یافتہ سماج ہی ایک مضبوط قوم کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ اسی سوچ کے تحت کمپنی آئندہ بھی سماجی بہبود کے منصوبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہے گی تاکہ مقامی برادری کی زندگی کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔

متالی راج کے بعد اسمرتی مندھانا نے سنچریوں کا ریکارڈ اپنے نام کیا

آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں 2-1 سے شکست کے باوجود مندھانا کا منفرد ریکارڈ

نئی دہلی، 25 ستمبر: انڈیا کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا کو آئی سی سی ریٹنگ کے مطابق 800 پوائنٹس ملے ہیں اور وہ ہندستان کی دوسری خاتون کرکٹر بنی ہے جسے آئی سی سی کی طرف سے 800 پوائنٹس ملے۔ جو خواتین کی ون ڈے انٹرنیشنل کی ریٹنگ ہے۔ خواتین کی حالیہ بیٹنگ رینکنگ جسے آئی سی سی نے اسی ہفتے جاری کیا ہے اس میں اسمرتی مندھانا کی کارکردگی کو ٹاپ میں دکھایا گیا ہے۔ جب اس نے لگاتار دو سنچریاں بنائیں اور 818 پوائنٹس حاصل کئے۔ ابھی انڈیا نے آسٹریلیا کے ساتھ تین ٹسٹوں کی سیریز کھیلی تھی جس میں اگرچہ انڈیا کو 2-1 سے شکست ہوگئی لیکن اسمرتی مندھانا نے دو ٹسٹوں میں لگاتار دو سنچریاں بنا کر اپنے مقام کو حاصل کرلیا۔ اس ڈیکلریشن کے بعد کہ مندھانا کو 818 پوائنٹس ملے وہ ہندستان کی دوسری ٹاپ کرکٹر بن گئی، اس سے پہلے انڈین کیپٹن متالی راج نے آئی سی سی کے 880 پوائنٹس حاصل کئے تھے۔ اب مکمل طور پر دیکھا جائے تو اس اعزاز کو حاصل کرنے والی مندھانا 14ویں ہندستانی کرکٹر ہے جبکہ اس ریکارڈ میں اکثر آسٹریلین کرکٹر کارین رولٹن سب سے آگے ہے جس نے 901 پوائنٹ حاصل کئے تھے۔ اسمرتی مندھانا نے اس سال اب تک 928 رنز مکمل کرلئے ہیں اور اس بناء پر اسے ٹاپ پوزیشن ملی ہے۔ اب اگر 2025 کے آخر تک کسی ٹسٹ میں اسمرتی مندھانا صرف 43 رنز اور بنالیتی ہے تو وہ اس سال کی ٹاپ کرکٹر آف دی ایئر ایوارڈ کی مستحق ہوگی۔ مندھانا نے ابھی آسٹریلیا کے خلاف ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں صرف 50 گیندوں کا سامنا کر کے اپنی سنچری مکمل کی اور یہ بہت بڑا ریکارڈ ہے۔ انڈیا کو جیت کے لئے آسٹریلوی خواتین ٹیم نے 413 رنوں کا بڑا ہدف دیا تھا اور مندھانا نے صرف 50 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کر کے ایک بڑا ریکارڈ بنایا جو آسٹریلوی بلے باز میگ لیننگ کے بعد یہ دوسرا بڑا ریکارڈ ہے جس نے 2012 میں نیوزی لینڈ کے خلاف صرف 45 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کی تھی۔ اس سال کے کلینڈر میں یہ مندھانا کی چوتھی سنچری تھی اور گزشتہ سال جو ریکارڈ اس نے بنایا تھا اس کو اس سال کے کلینڈر میں توڑ دیا ہے۔ اسمرتی مندھانا نے اب تک کیریئر میں 13 سنچریاں مکمل کی ہیں۔ مندھانا نے آسٹریلیا کے خلاف دوسرے اور تیسرے ٹسٹ میں لگاتار سنچریاں بنائیں اور اپنے اس ریکارڈ کے ذریعہ اس نے متالی راج کے بعد دوسرا ٹاپ ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔

لیزا کیٹلی ممبئی انڈینز کی خواتین ٹیم کی ہیڈ کوچ مقرر

ممبئی، 25 ستمبر (یو این آئی) ممبئی انڈینز نے آج سابق آسٹریلیائی کرکٹر اور دو بار ورلڈ کپ جیتنے والی لیزا کیٹلی کو اپنی خواتین ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ اس موقع پر اظہار مسرت کرتے ہوئے نیتا ایم امبانی نے کہا ہمیں ممبئی انڈینز فیملی میں لیزا کیٹلی کا خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ لیزا نے اپنے شوق سے کرکٹ کے شائقین کو متاثر کیا ہے۔ ان کی آمد ممبئی انڈینز کے لیے ایک دلچسپ نئے باب کی نشاندہی کرتی ہے کیوں کہ ہم بلند پرواز کی تیاری کر رہے ہیں۔ "لیزا کیٹلی نے کہا، ممبئی انڈینز میں شامل ہونا ایک اعزاز کی بات ہے، ایک ایسی ٹیم جس نے ڈبلیو پی ایل میں بہت سے معیارات قائم کیے ہیں۔ میں اپنی کامیابی کو آگے بڑھانے اور میدان کے اندر اور باہر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ٹیم کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔" کیٹلی آسٹریلیا اور انگلینڈ دونوں خواتین ٹیموں کی کوچنگ کر چکی ہیں۔ وہ انگلینڈ کی کل وقتی ہیڈ کوچ بننے والی پہلی خاتون تھیں۔ ان کے پاس ڈبلیو بی بی ایل، دی ہنڈرڈ اور ڈبلیو پی ایل میں فرنچائز کوچنگ کا تجربہ بھی ہے اور حال ہی میں گزشتہ ماہ دی ہنڈرڈ میں ناردرن سپر چارجرز کو خواتین کے ٹائٹل تک پہنچایا۔ کیٹلی کو ایک اسٹائلش اوپننگ بلے باز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے 9 ٹیسٹ، 82 ون ڈے اور ایک ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں آسٹریلیا کی نمائندگی کی ہے۔ کیٹلی جو 1997 اور 2005 میں آسٹریلیا کی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیموں کا حصہ تھیں، خواتین کی کرکٹ میں سب سے معزز کوچز میں سے ایک ہیں۔ آسٹریلیا، انگلینڈ اور ٹاپ عالمی لیگز میں اپنے شاندار کھیل کے کیریئر اور کوچنگ کے تجربے کے ساتھ وہ ممبئی انڈینز ٹیم کے لیے بے مثال تجربہ اور وژن لائیں گی۔ ممبئی انڈینز کی خواتین ٹیم پہلے ہی ڈبلیو پی ایل کی تاریخ کی سب سے کامیاب ٹیم ہے، جس نے صرف تین سیزن میں دو چیمپئن شپ جیتی ہیں۔ وہ 2023 اور 2025 میں ڈبلیو پی ایل کی چیمپئن ہیں۔

رجت پاٹیدار ایرانی کپ میں ہوں گے کپتان

ممبئی، 25 ستمبر (یو این آئی) بلے باز رجت پاٹیدار ایرانی کپ میں ریسٹ آف انڈیا ٹیم کی کپتانی کریں گے، جبکہ رتوراج گائیکواڑ نائب کپتان ہوں گے۔ اس ٹیم میں ابھیمنیو ایشورن اور آکاش دیپ شامل ہیں۔ دونوں ہی ہندوستان کے حالیہ انگلینڈ ٹیسٹ دورے کا حصہ تھے اور مانچسٹر ٹیسٹ میں ڈیبیو کرنے والے انشول کمبوج بھی شامل ہوں گے۔ ان کی شمولیت سے یہ واضح ہے کہ وہ احمد آباد میں 2 اکتوبر سے شروع ہونے والی ویسٹ انڈیز ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا حصہ نہیں ہیں۔ ریسٹ آف انڈیا ٹیم (ایرانی کپ): رجت پاٹیدار (کپتان)، رتوراج گائیکواڑ (نائب کپتان)، ابھیمنیو ایشورن، آرین جویال (وکٹ کیپر)، یش دھول، شیخ رشید، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، تنوش کوٹین، مانو سوتھار، گرنور برار، خلیل احمد، آکاش دیپ انشول کمبوج اور سارانش جین۔

بیڈمنٹن ایشیا انڈر 17- اور انڈر 15- چیمپئن شپ:

تنوی پتری، بورنل چانگمائی ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) ایشیائی انڈر 15- چیمپئن تنوی پتری اور سابق چیمپئن بورنل چانگمائی 21 سے 26 اکتوبر 2025 تک چین کے چنگدو میں ہونے والی بیڈمنٹن ایشیا انڈر 17- اور انڈر 15- چیمپئن شپ کیلئے 36 رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ تنوی اور چانگمائی اس بار انڈر 17- زمرے میں حصہ لیں گے کیونکہ ہندوستانی ٹیم گزشتہ دو کامیاب مہمات کو آگے بڑھانے کی امید کر رہی ہے۔ ہندوستان نے 2024 میں ایک طلائی اور ایک کانسی کا تمغہ جیتا تھا جبکہ 2023 میں ایک طلائی، ایک نقرئی اور ایک کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا تھا۔ دونوں ایڈیشن چنگدو میں ہی منعقد ہوئے تھے۔ ہندوستانی ٹیم کا انتخاب حال ہی میں اختتام پذیر یونیکس-سن رائز اشوینی گپتا میموریل آل انڈیا سب جونیئر (انڈر 15- اور انڈر 17-) رینکنگ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 2025 میں کھلاڑیوں کی کارکردگی کی بنیاد پر کیا گیا۔ یہ مقابلہ 13 سے 21 ستمبر 2025 تک ہریانہ کے پنچکولہ میں منعقد ہوا۔ اس میں کچھ تجربہ کار ستاروں کے ساتھ نئے چہرے بھی شامل ہیں۔ ہندوستانی بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے سکریٹری جنرل سنجے مشرا نے کہا، "گزشتہ چند برسوں میں براعظمی چیمپئن شپ میں ہندوستان کی مسلسل کامیابی ہمارے جونیئر ترقیاتی پروگرام کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس ٹیم میں کئی باصلاحیت کھلاڑی ہیں جو تمغہ جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جو ٹیم کی گہرائی اور صلاحیت کو واضح کرتا ہے۔" اس ٹیم میں شریور نجنے انڈر 15- کی تینوں زمروں میں حصہ لیں گی، لڑکیوں کے ڈبلز میں سویا راشیلار اور مکسڈ ڈبلز میں ہمت سری سمیتلا شامل ہیں۔ پونیت ایس اور دیپک راج اویتی، جو انڈر 17- مکسڈ ڈبلز میں ایک ساتھ کھیلیں گے، بالترتیب لڑکوں اور لڑکیوں کے ڈبلز میں بھی حصہ لیں گے۔

ایّر ریڈ بال کرکٹ سے دور، انڈیا اے کے کپتان مقرر

ممبئی، 25 ستمبر (یو این آئی) شریاس ایّر نے کمر میں بار بار ہونے والی اینٹھن کی وجہ سے ریڈ بال کرکٹ سے چھ ماہ کا وقفہ لیا ہے، جس کے نتیجے میں انہیں آسٹریلیا اے کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز کے لیے انڈیا اے کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے آج تصدیق کی ہے کہ ایّر، جو کمر کی سرجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں، کو ایرانی کپ کے لیے منتخب نہیں کیا گیا ہے لیکن وہ 30 ستمبر سے 5 اکتوبر تک کانپور میں ہونے والی محدود اووروں کی کرکٹ سیریز میں ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ بورڈ نے کہا کہ اگرچہ ایّر برطانیہ میں اپنی سرجری سے صحت یاب ہو چکے ہیں، لیکن انہوں نے طویل فارمیٹ کھیلتے ہوئے جکڑن اور اینٹھن کی شکایت کی ہے۔ بی سی سی آئی کی ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ "وہ اس وقت کو اپنی صلاحیت، جسم کی لچک کو بہتر بنانے اور اپنی فٹنس پر کام کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے اس فیصلے کے پیش نظر ایرانی کپ کے لیے ان کے سلیکشن پر غور نہیں کیا گیا۔" ایّر کے انڈیا اے ٹیم کی کمان سنبھالنے کے ساتھ ہی، رجت پاٹیدار، جنہیں پہلے اس عہدے کے لیے منتخب کیا گیا تھا، کو یکم اکتوبر سے شروع ہونے والی رنجی ٹرافی چیمپئن ودربھ کے خلاف ایرانی کپ کے لیے ریسٹ آف انڈیا ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ تلک ورما، جو پہلے آسٹریلیا اے کے خلاف دوسرے اور تیسرے میچ کی کپتانی کرنے والے تھے، اب نائب کپتان مقرر کیے گئے ہیں۔ انڈیا اے ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے، ہرشت رانا، ابھیشیک شرما، تلک ورما اور ارشدیپ سنگھ قومی ٹیم کے ساتھ ایشیا کپ کے وعدوں کے بعد دوسرے میچ سے ہی ٹیم میں شامل ہوں گے ہیں۔

انڈیا اے ٹیم: پہلا ون ڈے: شریاس ایّر (کپتان)، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ریان پراگ، آیوش بدونی، سوریانش شیج، وپراج نگم، نشانت سندھو، گرجپنیت سنگھ، یدھویر سنگھ، روی بشنوئی، ابھیشیک پورل (وکٹ کیپر)، پریانش آریہ، سمرجیت سنگھ۔

دوسرا اور تیسرا ون ڈے: شریاس ایّر (کپتان)، تلک ورما (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ریان پراگ، آیوش بدونی، سوریانش شیج، وپراج نگم، نشانت سندھو، گرجپنیت سنگھ، یدھویر سنگھ، روی بشنوئی، ابھیشیک پوریل (وکٹ کیپر) ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ۔

بی سی سی آئی نے فرحان اور رؤف کے خلاف آئی سی سی میں شکایت درج کرائی

ممبئی، 25 ستمبر (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پاکستانی کرکٹرز حارث رؤف اور صاحبزادہ فرحان کے خلاف ان کے میدان میں رویے کے حوالے سے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔

یہ معاملہ گزشتہ اتوار کو دبئی میں کھیلے گئے ایشیا کپ کے سپر فور میچ سے متعلق ہے۔ رپورٹس کے مطابق بی سی سی آئی نے بدھ کو ای میل کے ذریعے شکایت درج کرائی اور آئی سی سی کو موصول ہوگئی ہے۔

اگر فرحان اور رؤف الزامات کی تردید کرتے ہیں تو معاملہ آئی سی سی کی سماعت کا سامنا کر سکتا ہے۔ انہیں میچ ریفری رچی رچرڈسن کے سامنے پیش ہونا پڑ سکتا ہے جو ٹورنامنٹ کے دوسرے میچ ریفری ہیں جبکہ پہلے ریفری اینڈی پائکرافٹ ہیں۔

نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد فرحان کا جشن اور باؤنڈری پر فیلڈنگ کرتے ہوئے رؤف کا ہجوم کی طرف اشارہ یہ دو واقعات ہیں جن کے لیے بی سی سی آئی نے شکایت درج کرائی ہے۔ اس دن سے سوشل میڈیا پر دونوں واقعات کا خوب چرچا ہے۔

ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشیٹ نے منگل کو حارث کے اشتعال انگیز اشاروں پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ "سب سے پہلے، میں یہ کہنا چاہوں گا کہ حالات کی وجہ سے کھلاڑیوں پر جو دباؤ ہے، اس کے پیش نظر کسی کے رویے پر قابو پانا بہت مشکل ہے۔

"میں نے حارث کی کچھ حرکتیں دیکھی ہیں، لیکن یہ ہمارے لیے تشویش کی بات نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا، ہمیں اس بات پر بہت فخر ہے کہ ہمارے کھلاڑیوں نے کس طرح میدان میں خود کو دکھایا۔ انہوں نے میدان میں اپنے بلے سے جواب دیا۔ دیگر ٹیموں کو ہمارے کچھ تبصروں سے مسئلہ ہو سکتا ہے، لیکن ہماری طرف سے، ہمارے کھلاڑیوں نے جس طرح خود کو سنبھالا اس پر ہمیں فخر ہے۔"

پی سی بی نے سوریہ کمار یادو کے خلاف آئی سی سی میں باضابطہ شکایت بھی درج کرائی ہے۔ الزام یہ ہے کہ ہندوستانی کپتان نے 14 ستمبر کو پاکستان کے خلاف جیت کو "پہلگام دہشت گردانہ حملے" کے متاثرین کے خاندانوں کے نام وقف کیا۔ یہ حملہ اس سال اپریل میں ہوا تھا اور اس کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی تھی۔

سوریہ کمار نے اس میچ کے بعد ایوارڈ تقریب میں کہا تھا، "میں اس جیت کو اپنی مسلح افواج کو وقف کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا۔ امید ہے کہ وہ ہماری حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے اور ہمیں انہیں میدان میں مسکرانے کے مزید مواقع فراہم کریں گے۔"

یہ بیان اور اس کے بعد کے واقعات نے سرخیاں بنائیں۔ ٹاس پر کپتانوں نے مصافحہ نہیں کیا، میچ کے بعد کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کو سلام نہیں کیا اور ایشیا کپ میں "ہینڈ شیک گیٹ" موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ پی سی بی نے الزام لگایا ہے کہ سوریہ کمار کے تبصرے "سیاسی" تھے۔ اتوار کے سپر فور میچ میں بھی کئی تناؤ کے لمحات دیکھنے میں آئے۔ اس میں پاکستانی فاسٹ باؤلرز شاہین شاہ آفریدی اور رؤف اور ہندوستانی اوپنرز ابھیشیک شرما اور شبھمن گل کے درمیان جھگڑا بھی شامل ہے۔

ابھیشیک شرما: جارح مزاج انڈین اوپنر جنھوں نے بچپن میں ہونے والی پیشین گوئی کو حقیقت میں بدل دیا

'میں نے فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی۔ میں اپنی والدہ سے کہتا تھا کہ میرے تمام ساتھی انڈیا کے لیے کھیلتے ہیں، لیکن میں ایسا نہیں کر سکا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں کیوں نہیں کر سکا، شاید یہ خدا کی مرضی تھی۔ میری ماں جواب دیتی، 'بیٹا یہ ٹھیک ہے، تم نہیں کھیلے، لیکن تمہارا بیٹا انڈیا کے لیے ضرور کھیلے گا۔' یہ کہنا ہے کہ انڈیا کے جارح مزاج اوپننگ بلے باز ابھیشیک شرما کے والد راج کمار شرما کا جوان دنوں کو یاد کرتے ہوئے جذباتی ہو جاتے ہیں کیونکہ اُن کی والدہ کی کہی ہوئی بات اب حقیقت بن چکی ہے۔ ابھیشیک شرما کی ایشیا کپ میں شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری ہے اور بدھ کی شب اُن کے پانچ چھکوں اور چھ چوکوں کی مدد سے صرف 37 گیندوں پر 75 رنز کی اننگز نے انڈیا کو فائنل میں پہنچا دیا ہے۔ اس سے پہلے پاکستان کے خلاف میچ میں بھی ابھیشک نے 39 گیندوں پر 74 رنز بنا کر ٹیم کی جیت کی بنیاد رکھی تھی۔

ابھیشیک شرما کے والد مزید کہتے ہیں کہ 'یہ ایک شاندار وقت ہے، میرے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔ ہر والدین چاہتے ہیں کہ اُن کا بیٹا یا بیٹی اپنے پاؤں پر کھڑا ہو اور وہ جس شعبے کا بھی انتخاب کریں، اس میں سب سے آگے نکل جائیں۔' راج کمار شرما کہتے ہیں کہ 'ہمارے بیٹے نے کئی سال پہلے بلا اُٹھایا اور بہت محنت کی۔ آج وہ نہ صرف انڈیا کے لیے کھیل رہا ہے بلکہ میچ بھی جتوا رہا ہے۔۔ یہ دیکھ کر میرا دل خوش ہو جاتا ہے۔'

جب ابھیشیک نے والد کا بھاری بھرکم بیٹ اُٹھانے کی کوشش کی

یہ کہانی تقریباً 22 سال قبل پنجاب کے شہر امرتسر سے شروع ہوئی، جب تین سے چار سال کی عمر میں ابھیشیک نے اپنے والد کا بھاری بھرکم بلا اٹھانے کی کوشش کی۔ راج کمار شرما بی بی سی کو بتاتے ہیں: 'میں خود کرکٹ کھیلتا تھا، اس لیے میرا سامان اور کرکٹ کٹ گھر کے آس پاس پڑی تھی۔ ابھیشیک کی عمر تقریباً تین یا چار سال ہوگی جب اس نے میرا سامان، میرا بلا اٹھانے کی کوشش کی۔ وہ اسے نہیں اٹھا سکے کیونکہ یہ بہت بھاری تھا۔ پھر میں نے اس کے لیے پلاسٹک کا بیٹ خریدا۔' راج کمار شرما کا کہنا تھا کہ 'وہ بلے سے زبردست شاٹس مارتا تھا، اُس نے ابھی صحیح طریقے سے بولنا بھی نہیں سیکھا تھا، لیکن وہ کہتا تھا گیند پھینکو۔۔۔ وہ اپنی بہنوں کو گیند پھینکنے کا کہتا۔ اسی طرح اس کا کرکٹ کا جنون آگے بڑھتا گیا۔'

ابھیشیک شرما کے کریئر پر ایک نظر: اپنے مختصر لیکن متاثر کن T20 انٹرنیشنل کریئر میں ابھیشیک اب تک 22 میچز میں 783 رنز بنا چکے ہیں جن میں دو سنچریاں اور چار نصف سنچریاں شامل ہیں۔ اُنھوں نے یہ رنز 37-28 کی اوسط اور 197.72 کے سٹرائیک ریٹ سے بنائے ہیں۔

وہ گیندوں کے لحاظ سے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں تیز ترین 50 چھکے لگانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ انھوں نے 331 گیندوں میں یہ سنگ میل عبور کیا۔ انھوں نے ویسٹ انڈیز کے ایون لیوس کا ریکارڈ توڑ دیا جنھوں نے 366 ?? گیندوں پر یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ کرکٹ ماہرین ان میں وریندر سہواگ کی جارحیت اور یوراج سنگھ کا خوبصورت انداز دیکھتے ہیں۔ پاکستان کے خلاف میچ کے بعد وریندر سہواگ ایک چیٹ میں ابھیشیک کو سمجھا رہے تھے کہ 'جب آپ 70 رنز تک پہنچ جائیں تو اسے سنچری میں بدل دیں۔'

سہواگ کا مزید کہنا تھا کہ 'ایسے مواقع بار بار نہیں ملتے، اسی لیے میں یہ کہہ رہا ہوں۔۔۔ ابھی آپ کو یوراج سنگھ کا بھی فون آئے گا اور وہ بھی آپ کو یہی کہیں گے۔' سہواگ کی بات پر ابھیشیک شرما کا کہنا تھا کہ 'جی ہاں۔۔۔ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں، میں بھی اس پر کام کر رہا ہوں، وہ (یوراج) بھی مجھے یہی بتائیں گے۔'

پاکستان کے خلاف میچ میں ابھیشیک نے صرف 39 گیندوں پر 74 رنز بنائے تھے۔ وہ بڑے شاٹس مار رہے تھے اور جس گیند پر وہ آؤٹ ہوئے، اس میں زیادہ جان نہیں تھی اور ایک غلط شاٹ مار کر وہ پویلین لوٹ گئے۔

'فیصلہ کیا کہ میں خود اس کی کوچنگ کروں گا'

ابھیشیک شرما کے والد ایک بینک میں کام کرتے تھے اور کرکٹ بھی کھیلتے تھے۔ شرما پرانے دنوں کو یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں: 'جب بھی میں گراؤنڈ پر جاتا، وہ میرے ساتھ جاتا۔ میں بڑے بچوں کو تربیت اور کوچنگ دیتا۔ جب بڑے بچے ابھیشیک کو دیکھتے تو کہتے کہ 'آپ کے بیٹے میں بہت ٹیلنٹ ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اس کا بیٹ سیدھا آتا ہے، وہ سیدھے شاٹس مارتا ہے اور زور سے مارتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ایک بڑا کھلاڑی بن سکتا ہے۔'

ابھیشک کے والد کے بقول 'جب میں نے اس کا جنون دیکھا تو میں نے اسے کرکٹ میں لانے کا فیصلہ کیا۔ میں سلیکٹر، ریفری اور کوچ تھا، لیکن جب میں نے اسے دیکھا تو میں نے فیصلہ کیا کہ میں اس کی کوچنگ کروں گا۔'

اور ایسا نہیں ہے کہ ابھیشیک نے پڑھائی نہیں کی کیونکہ وہ کرکٹ کھیلتے تھے۔ اُنھوں نے دلی پبلک سکول، امرتسر میں تعلیم حاصل کی اور ہر کلاس میں 90 فیصد نمبر حاصل کیے۔ ابھیشیک کے والد نے بی بی سی کو بتایا کہ 'وہ ایک ذہین طالب علم تھا۔ وہ ٹورنامنٹس کے درمیان آتا، امتحان دیتا اور بہترین نمبر حاصل کرتا۔ اس نے کبھی کسی کلاس میں کم نمبر نہیں لیے۔ یہاں تک کہ اس نے اپنا بی اے بھی مکمل کیا۔'

ابھیشیک کی زندگی میں ٹرننگ پوائنٹ

لیکن ابھیشیک پروفیشنل سیٹ اپ میں کب داخل ہوئے اور شبمن گل سے ان کی اتنی دوستی کیوں ہے؟

کئی سال قبل پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن نے انڈر 12 اور انڈر 14 ٹیمیں بنا کر ایک کیمپ کا انعقاد کیا جس کا مقصد نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانا تھا۔ اس کیمپ کی نگرانی ڈی پی آزاد کر رہے تھے جو کپل دیو کے بھی سرپرست رہ چکے تھے۔ ڈی پی آزاد پنجاب کرکٹ میں بڑا نام تھے اور اُن کی بہت عزت کی جاتی تھی۔ اس کیمپ میں پنجاب بھر سے 30 بچوں کا انتخاب کیا گیا، ابھیشیک شرما اور شبمن گل اس وقت بچے تھے۔ راج کمار شرما بتاتے ہیں: 'وہ دونوں بہت چھوٹے تھے، آزاد جی نے کہا کہ ان دونوں میں فطری ٹیلنٹ تھا، میں بچوں سے ملنے گیا اور ان کا میچ دیکھا، آزاد اور ارون بیدی بھی ساتھ تھے، بیدی جی نے مجھے ایک طرف لے جا کر کہا کہ 30 بچوں میں یہ دونوں سب سے خاص ہیں، اسے لکھ کر اپنی جیب میں رکھ لیں، دونوں انڈیا سے کرکٹ کھیلیں گے۔' ان دونوں کو چز کی باتوں نے راج کمار شرما کے عزم کو مضبوط کیا۔ وہ اور ابھیشیک دن رات کام کرتے تھے۔ وہ بینک میں کام کرتے تھے لیکن ابھیشیک کی کوچنگ کے لیے وہ وقت نکالتے تھے۔ جب ابھیشیک انڈر 14 ٹیم میں تھے تو ان کے والد بولنگ مشین کے ذریعے انھیں 130-140 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بولنگ کراتے۔ جب کوئی اُن سے پوچھتا کہ آپ اتنی تیزی گیندیں کھیلنے پر کیوں مجبور کر رہے ہیں؟ تو راج کمار جواب دیتے کہ وہ خود تیز گیند بازی کرنے کو کہتے ہیں۔ ابھیشیک شرما پنجاب کی انڈر 16 ٹیم کے کپتان تھے۔ ایک سیزن میں اُنھوں نے 1200 رنز بنائے اور 57 وکٹیں حاصل کیں جس کے بعد اُنھیں بی سی سی آئی کی جانب سے نمن ایوارڈ سے نوازا گیا۔

اس کے بعد انھیں انڈر 19 نارتھ زون ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا اور ان کی ٹیم جیت گئی۔ اس کے بعد وہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی گئے، جہاں راہول ڈریوڈ کی سرپرستی میں ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھار ملا۔ بعد ازاں ابھیشیک انڈر 19 انڈیا کے کپتان بنے اور ان کی قیادت میں ٹیم نے سری لنکا میں منعقدہ ایشیا کپ جیتا۔

ابھیشیک کے کھیل میں یہ بہتری انھیں انڈین کرکٹ سٹار یوراج سنگھ کے قریب لا رہی تھی۔

پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن رنجی ٹرافی میں ابھیشیک اور شبمن کو موقع دینا چاہتی تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب یوراج سنگھ اپنی بیماری پر قابو پانے کے بعد انڈین ٹیم میں واپسی کی کوشش کر رہے تھے اور بی سی سی آئی کی ہدایت پر رنجی ٹرافی کھیلنے کے لیے واپس آئے تھے۔ یوراج سنگھ کو بتایا گیا کہ انڈر 19 ٹیم کے دو لڑکے آ رہے ہیں۔ انھیں بتایا گیا کہ ایک اوپننگ بلے باز ہے اور دوسرا بائیں ہاتھ کا اسپنر ہے۔ راج کمار شرما یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یوراج نے کہا کہ انھیں ایک بلے باز کی ضرورت ہے کیونکہ ان کے پاس پہلے سے ہی باؤلرز ہیں۔ سلیکٹرز نے کہا نہیں، انھیں دونوں کو موقع دینا چاہیے۔

ایک میچ میں تین یا چار کھلاڑی جلدی آؤٹ ہو گئے، یوراج بیٹنگ کر رہے تھے، انھوں نے کہا کہ ابھیشیک کو بھیج دو۔ پھر وہ آئے اور یوراج دیکھتے ہی رہ گئے۔ جب ابھیشیک کریز پر آئے تو یوراج 40 رنز پر بیٹنگ کر رہے تھے، لیکن ابھیشیک نے دیکھتے ہی دیکھتے سنچری بنا ڈالی۔ شرما نے گراؤنڈ میں ابھیشیک سے پوچھا کہ کیا وہ ان کے ساتھ ٹریننگ کریں گے؟ ابھیشیک نے جواب دیا کہ وہ یوراج کو اپنا آئیڈیل مانتے ہیں، جنھیں دیکھ کر اُنھوں نے کھیلنا سیکھا ہے۔ بس اس دن کے بعد سے ابھیشیک، یوراج سنگھ کے ساتھ ٹریننگ کرنے لگے۔ دونوں کی کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی ہیں۔

ایسی ہی ایک ویڈیو میں یوراج سنگھ ابھیشیک شرما سے کہتے ہیں: 'تم میں کوئی بہتری نہیں آئی، بس چھکے مارو، لیکن نیچے شاٹس بھی مارو۔' اُن کے والد بتاتے ہیں کہ 'یوراج سنگھ ہی ان کے بیٹے کو ٹریننگ دیتے ہیں۔۔۔ وہ ابھیشیک کا بہت خیال کرتے ہیں۔۔۔ اُنھوں نے اسے ذہنی اور جسمانی طور پر مضبوط بنایا ہے۔ آپ اندازہ کریں کہ اگر ایک ورلڈ کلاس آل راؤنڈر کسی کی تربیت کرے تو اسے آگے جانے سے کون روک سکتا ہے۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 26th September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۲۶ ستمبر ۲۰۲۵

SPORTS کھیل کی دنیا

ڈائمنڈ ہاربر-محمڈن کھیلنے کو تیار نہیں
آئی ایف اے شیلڈ کے بارے میں سوالات

کولکاتا، 25 ستمبر: ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے باضابطہ طور پر IFA کو مطلع کیا ہے کہ وہ IFA شیلڈ نہیں کھیل سکے گا۔ محمڈن بھی شیلڈ میں نہیں کھیلنا چاہتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، چار سال بعد آئی ایف اے شیلڈ کی واپسی کے بعد بھی اس کے بارے میں سوالات باقی ہیں۔ بدھ کی سہ پہر، محمڈن کے اعلیٰ افسران نے آپس میں بات چیت کی اور شیلڈ نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو وہ جمعرات کو باضابطہ طور پر آئی ایف اے کو اپنے فیصلے سے آگاہ کریں گے۔ یہ بات ختم نہیں ہوئی، موہن بگان نے ابھی تک یہ نہیں کہا ہے کہ وہ شیلڈ کھیلیں گے یا نہیں۔ ایسی صورتحال میں بھی آئی ایف اے کے سکریٹری انیربن دتہ کا کہنا ہے کہ شیلڈ اعلان کے مطابق ہی منعقد کی جائے گی۔ وہ کئی اچھی ٹیموں سے بات کر رہے ہیں۔ تاہم، اگر کلکتہ کی تین بڑی ٹیمیں لیگ نہیں کھیلیں گی، تو کیا ایسا بالکل ہو جائے گا؟ آئی ایف اے شیلڈ پر گزشتہ ہفتہ کو آئی ایف اے میں ایک میٹنگ ہوئی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ آئی ایف اے شیلڈ 8 اکتوبر سے 6 ٹیموں کے ساتھ شروع ہوگی جن میں موہن بگان، ایسٹ بنگال، محمڈن، ڈائمنڈ ہاربر شامل ہیں۔ آئی ایف اے کے سکریٹری انیربن دت نے کہا کہ تین آئی لیگ اور تین آئی ایس ایل ٹیموں کے ساتھ آئی ایف اے شیلڈ رکھنے کا منصوبہ ہے۔ آئی ایس ایل کی تین ٹیمیں موہن بگان، ایسٹ بنگال، محمڈن ہیں۔ تینوں ٹیمیں اچھی سپورٹ کرنے والی ٹیمیں ہیں۔ ان کے علاوہ آئی لیگ کی تین ٹیمیں بھی کھیلیں گی۔ مجھے امید ہے کہ ڈائمنڈ ہاربر کو ترجیح ملے گی کہ میں اس حوالے سے دو ناموں کا اعلان کرنے کے قابل ہو گا۔ ان ٹیموں کے ناموں کا اعلان بہت جلد کیا جائے گا۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ آئی ایف سیکرٹری جن 6 ٹیموں کے ساتھ شیلڈ منعقد کروانا چاہتے ہیں، ان 6 میں سے 3 ٹیموں نے ابھی تک اپنی شرکت کی تصدیق نہیں کیا ہے۔ یہ بھی یقینی نہیں ہے کہ آئی ایف اے باقی ماندہ ٹیموں میں سے کونسی ٹیم کی شمولیت کروانا چاہتی ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ شکوک وشبہات پیدا ہو رہے ہیں کہ آیا آئی ایف اے شیلڈ منعقد بھی ہو سکے گی یا نہیں۔

سپر کپ کے ایک ہی گروپ میں موہن بگان اور ایسٹ بنگال
کب ہو سکتا ہے ڈربی؟ اور کونسی ٹیم اس گروپ میں ہے؟

کلکتہ، 25 ستمبر: سپر کپ 25 اکتوبر سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ یہ 22 نومبر تک جاری رہے گا۔ اس مقابلے میں موہن بگان اور ایسٹ بنگال ایک ہی گروپ میں ہیں۔ گروپ اے میں چنئی ایف سی اور ریئل کشمیر یہ دونوں ٹیمیں بھی موہن بگان اور ایسٹ بنگال کے ساتھ ایک ہی گروپ میں ہیں۔ یہاں سے یہ واضح ہے کہ ڈربی کا انعقاد گروپ مرحلے میں ہونے جا رہا ہے۔ وہ بڑا میچ کب ہوگا؟ ابتدائی طور پر یہ معلوم ہوا تھا کہ 25، 28 اور 31 اکتوبر کو سپر کپ میں موہن بگان کی ٹیم میدان میں اتریں گی۔ اندازے کے مطابق 31 اکتوبر کو موہن بگان کا مقابلہ روایتی حریف ایسٹ بنگال سے ہونے والا ہے۔ کل 16 ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سیمی فائنل چار گروپوں کی ٹاپ ٹیموں کے ساتھ ہونے والے ہیں۔ گروپ بی میں ایف سی گوا، جمشید پور، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ، انٹر کاشی شامل ہیں۔ گروپ سی: بنگلورو، محمڈن، پنجاب ایف سی، گوکلم کیرالہ۔ گروپ ڈی: ممبئی سٹی، کیرالہ بلاسٹرز، حیدرآباد ایف سی اور راجستھان یونائیٹڈ۔

غور طلب ہے کہ ایک ماہ قبل کلب کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے کہا تھا کہ آئی ایس ایل سے پہلے سپر کپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ تاریخ کا اعلان ایک ہفتہ قبل کیا گیا تھا۔ اور سپر کپ گروپ جمعرات کو قرعہ اندازی کے ذریعے ترتیب دیا گیا۔ سپر کپ کا افتتاح 25 اکتوبر کو گوا میں ہوگا۔ آل انڈیا فٹ بال ایسوسی ایشن نے پہلے ہی ابتدائی شیڈول اور فارمیٹ مختلف کلبوں اور فرنچائزز کو بھیج دیا ہے۔ تاہم ابھی تک مکمل شیڈول کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

سپر کپ گروپ کا انتظام اس طرح سے ہیں:
گروپ اے: موہن بگان، ایسٹ بنگال، چنئی ایف سی، ریئل کشمیر
گروپ بی: ایف سی گوا، جمشید پور، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ، انٹر کاشی
گروپ سی: بنگلورو ایف سی، محمڈن، پنجاب ایف سی، گوکلم کیرالہ
گروپ ڈی: ممبئی سٹی، کیرالہ بلاسٹرز، حیدرآباد ایف سی، راجستھان یونائیٹڈ۔

میسی کے 'ڈبل' سے انٹر میامی کی پلے آف میں جگہ یقینی

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) لیونل میسی نے دو گول اسکور کیے اور ایک اور گول کی بنیاد رکھی، جس کی بدولت انٹر میامی نے بدھ کے روز نیویارک سٹی کو 0-4 سے شکست دے کر ایم ایل ایس پلے آف میں جگہ بنالی۔ ہاف ٹائم سے بالکل پہلے بالٹاسر روڈریگیز نے میسی کی شاندار تھرو بال پر دوڑتے ہوئے گول کیا اور پرسکون انداز میں شاٹ کو نچلے دائیں کونے میں پہنچا دیا۔ سرجیو بوسکیٹس کے دفاع کو توڑ دینے والے پاس پر میسی نے گول کیپر میٹ فریز کے اوپر سے نہایت ہوشیاری سے شاٹ لگا کر برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد، جسٹن ہاک کی جانب سے روڈریگو ڈی پاؤل کو گرانے کے بعد لوئس سواریز نے پینلٹی کو گول میں تبدیل کیا۔ میچ ختم ہونے سے چار منٹ قبل میسی نے باکس میں ڈرائیو کرتے ہوئے ایک تنگ زاویے سے دائیں پاؤں کے شاٹ کے ذریعے گیند کو دور کونے میں پہنچا کر کامیابی مکمل کی۔ 38 سالہ آٹھ بار کے بیلن ڈی اور ایوارڈ یافتہ میسی نے اس سیزن میں میامی کے لیے تمام مقابلوں میں 38 میچوں میں 32 گول کیے ہیں اور 14 اسسٹ دیے ہیں۔ فلوریڈا کی یہ ٹیم 55 پوائنٹس کے ساتھ ایسٹرن کانفرنس میں تیسرے نمبر پر ہے، جو سرفہرست فلاڈیلفیا سے پانچ پوائنٹس پیچھے ہے۔

ابھیشیک شرما ہندوستانی کرکٹ کے نئے "سِکسَر کنگ" بن گئے ہیں

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) سلامی بلے باز ابھیشیک شرما ہندوستانی کرکٹ کے نئے "سِکسَر کنگ" بن گئے ہیں۔ ابھیشیک نے ابھی تک صرف 21 ٹی 20 کھیلے ہیں، لیکن وہ سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے بازوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے مجموعی طور پر 58 چھکے لگائے ہیں۔ جولائی 2024 میں اپنے ٹی 20 ڈیبیو کے بعد سے صرف آسٹریا کے کرنبیر سنگھ (99) اور یو اے ای کے محمد وسیم (60) نے ابھیشیک سے زیادہ چھکے لگائے ہیں۔ تجو سیمسن مختلف ممالک کے کل وقتی کھلاڑیوں میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ ابھیشیک ہر 6.83 گیندوں میں ایک چھکا مارتے ہیں، جو مردوں کے ٹی 20 میں 50 یا اس سے زیادہ چھکے لگانے والے 153 بلے بازوں میں دوسرا بہترین اوسط ہے۔ جبرالٹر کے کیرون اسٹیکو کا سب سے بہتر اوسط ہے (ہر 6.61 گیند پر ایک چھکا)۔ انہوں نے ہر اننگز میں اوسطاً 2.76 چھکے لگائے ہیں، جو 50 یا اس سے زیادہ چھکے لگانے والے کھلاڑیوں میں دوسرا بہترین ہے۔

ابھیشیک نے ایک ٹی 20 میچ میں پانچ یا اس سے زیادہ چھکے چھ اننگز میں لگائے ہیں، جن میں بدھ کو ایشیا کپ میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا گیا میچ بھی شامل ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں میں صرف روہت شرما (13) اور سوریہ کمار یادو (9) نے ابھیشیک سے زیادہ مرتبہ ایک ٹی 20 میں پانچ یا اس سے زیادہ چھکے لگائے ہیں۔ ابھیشیک نے پاور پلے اووروں میں 32 چھکے لگائے ہیں۔ مردوں کے ٹی 20 کے ابتدائی چھ اووروں میں صرف تین ہندوستانی بلے باز ان سے زیادہ چھکے لگا پائے ہیں۔ ابھیشیک نے درمیانی اووروں (7 تا 16) میں 23 اور آخری اووروں (17 تا 20) میں تین چھکے لگائے ہیں۔ ابھیشیک نے تیز گیند بازوں کے خلاف 246 گیندوں پر 33 چھکے لگائے ہیں، یعنی اوسطاً ہر 7.46 گیند پر ایک چھکا۔ اسپنرز کے خلاف انہوں نے اوسطاً ہر چھ گیند پر ایک چھکا لگایا ہے اور ان کے نام اسپنرز کے خلاف 150 گیندوں میں 25 چھکے درج ہیں۔ ابھیشیک نے اپنے ٹی 20 کیریئر کے 50 چھکے صرف 331 گیندوں پر مکمل کیے، جو تمام بلے بازوں میں سب سے کم گیندوں میں یہ سنگ میل ہے۔ ان کا 50 واں چھکا اتوار کو ایشیا کپ میں پاکستان کے خلاف میچ کے دوران آیا۔ اس سے پہلے یہ ریکارڈ جبرالٹر کے کیرون جے اسٹیکو کے نام تھا، جنہوں نے 335 گیندوں میں 50 چھکے مکمل کیے تھے۔

نائر کی جگہ پڈیکل، جڈیجہ نائب کپتان، آکاش دیپ باہر

ممبئی، 25 ستمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے دیودت پڈیکل کی ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے جبکہ ان کے کرناٹک ٹیم کے ساتھی کرون نائر کو ڈراپ کر دیا گیا ہے۔ رویندر جڈیجہ نائب کپتان کے طور پر ریشبھ پنت کی جگہ لی ہے، جو چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں، جب کہ نارائن جگدیسن دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ وہ سب سے پہلے انگلینڈ کے دورے کے آخری ٹیسٹ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شامل ہوئے۔

شبھمن گل پہلی بار ہوم ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ اس سے قبل انہوں نے اس سال کے شروع میں انگلینڈ میں کپتانی کا آغاز کیا تھا۔ بمراہ بھی اسکواڈ میں ہیں، انہیں ایشیا کپ کے بعد ہوم سیریز کے لیے آرام نہیں دیا گیا ہے۔ باقی ٹیم بڑی حد تک ویسا ہی ہے جیسا کہ انگلینڈ میں تھا، لیکن ابھیمنیو ایسوارن کو تیسرے اوپننگ بلے باز کے آپشن کے طور پر منتخب نہیں کیا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ٹیم کے اضافی وکٹ کیپر جگدیسن اس کردار کو پورا کر سکتے ہیں۔ تاہم، ہندوستان کی پلیئنگ الیون انگلینڈ کے خلاف ایک سے کافی مختلف نظر آ سکتی ہے، کیونکہ اس بار تیز گیند بازی سے زیادہ اسپن پر زور دیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے ٹیم میں جڈیجہ کے ساتھ کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر، اور اکشر پٹیل شامل ہیں۔ تیز گیند بازی کے شعبے میں ارشدیپ سنگھ، آکاش دیپ، اور انشول کمبوج کو شامل نہیں کیا گیا ہے، جنہوں نے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ انگلینڈ کا سفر کیا تھا۔ انشول اور آکاش اب ایرانی کپ میں ریسٹ آف انڈیا کے لیے کھیلیں گے۔ ٹیم میں تیز گیند باز آل راؤنڈر کے لیے واحد آپشن نتیش کمار ریڈی ہیں، جنہوں نے انگلینڈ کا سفر کیا لیکن انجری کی وجہ سے دورہ کے وسط میں واپس آئے۔ وہ اس وقت آسٹریلیا اے کے خلاف دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے ٹیم کا حصہ ہیں۔ شاردول ٹھاکر دورہ انگلینڈ کے بعد باہر ہو گئے ہیں۔

ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان دو ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے۔ پہلا 2 اکتوبر کو احمد آباد میں اور دوسرا 10 اکتوبر کو دہلی میں کھیلا جائے گا۔ یہ 27-2025 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل کی ہندوستان کی دوسری سیریز ہوگی۔ ہندوستان کی مہم کا آغاز انگلینڈ میں اینڈرسن تنڈولکر ٹرافی سیریز سے ہوا، جہاں اس نے پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز 2-2 سے ڈرا کر دی۔ ہندوستان، پانچ ٹیسٹ میں دستیاب زیادہ سے زیادہ 60 میں سے 28 پوائنٹس حاصل کر کے، فی الحال ڈبلیو ٹی سی پوائنٹس ٹیبل میں 46.67 فیصد پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ آسٹریلیا اور سری لنکا بالترتیب 100 اور 66.67 فیصد پوائنٹس کے ساتھ ان سے اوپر ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے پاس ابھی تک کوئی پوائنٹ نہیں ہے، وہ جون جولائی میں آسٹریلیا سے تین ٹیسٹ ہار چکا ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ہندوستان کا ٹیسٹ اسکواڈ:

شبھمن گل، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، سائی سدرشن، دیودت پاڈیکل، دھرو جوریل، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، اکشر پٹیل، نتیش ریڈی، محمد سراج، پرشدھ کرشنا، کلدیپ یادو، اور این جگدیسن۔

موجودہ ایشیا کپ میں، ہندوستان نے اب تک 12 کیچ چھوڑے

دبئی، 25 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اگرچہ ایشیا کپ کے فائنل میں جگہ بنا چکا ہے لیکن کیچ چھوڑنا اس کے لیے تشویش کی بات ہے جو آگے چل کر نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔

اس ایشیا کپ میں ہندوستان نے اب تک 12 کیچ چھوڑے ہیں، جو کسی بھی ٹیم کے مقابلے سب سے زیادہ ہیں۔ ان کی کیچنگ کی کامیابی کی شرح 67.5 فیصد ہے جو ہانگ کانگ چین کے بعد دوسرا سب سے خراب ریکارڈ ہے۔ چار کیچ ورون چکرورتی کی گیند بازی پر چھوٹے ہیں۔

ورون نے بنگلہ دیش کے خلاف میچ کے بعد صاف لفظوں میں کہا، "یہ ٹیم آنے والے ورلڈ کپ تک ایک مشن کے تحت منتخب کی گئی ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی فیلڈنگ میں بہتری لانی ہوگی اور یقیناً فیلڈنگ کوچ کے پاس کہنے کے لیے بہت کچھ ہوگا۔ مجھے لگتا ہے کہ پچھلے میچ کے بعد انہوں نے زیادہ کچھ نہیں کہا تھا، لیکن آج کے بعد ان کے پاس ضرور کہنے کے لیے بہت کچھ ہوگا۔" اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ دبئی میں "رِنگ آف فائر" فلڈ لائٹس اور نمی کی وجہ سے گیند نیچے پہنچتی ہے اور آپ کے سامنے گر جاتی ہے۔

ورون نے کہا، "جیسا کہ کہا جاتا ہے، اس سطح پر آپ بہانے نہیں بنا سکتے۔ ایک ٹیم کے طور پر ہمیں یقیناً وہ تمام کیچ پکڑنا شروع کرنا ہوگا کیونکہ ہم فائنل کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں اور ہمیں وہ تمام کیچ لینے چاہئیں۔ لیکن اگر آپ مجھ سے پوچھیں تو یقیناً رِنگ آف فائر ایک چیلنج ضرور ہے۔ یہ کبھی کبھار نظروں میں آ جاتا ہے اور تھوڑی پریشانی دیتا ہے اور ہمیں اس کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کرنا ہوگا۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804